وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

# سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)


مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ھجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد


جلد دوازدہم

حدیث: ۱۹۷۲۷ — ۲۱۸۱۲


MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

**ضروری وضاحت**

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہوسکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

# فہرست مضامین

## کِتَابُ السَّبَقِ وَالرَّمْيِ

## مقابلہ بازی اور تیز اندازی کا بیان


- تیراندازی کی رغبت کا بیان ........ ۲۳
- جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑے تیار کرنا ........ ۲۹
- مقابلہ بازی صرف اونٹ یا گھوڑے کی دوڑ یا تیراندازی میں ہے ........ ۳۱
- دوڑ میں مقابلہ بازی کا بیان ........ ۳۴
- کشتی کا بیان ........ ۳۶
- کبوتروں کے ساتھ کھیلنے کا بیان ........ ۳۷
- گھوڑوں کے درمیان ایک جگہ سے دوسری جگہ تک دوڑ کا مقابلہ کروانے والے امیر کا بیان ........ ۳۸
- دو شخص گھوڑ دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں ہر ایک دوسرے سے سبقت چاہتا ہے اور درمیان میں تیسرے آدمی کے گھوڑے کو بھی شامل کر لیتے ہیں ........ ۴۰
- گھوڑ دوڑ میں کونسی شرط جائز اور کونسی ناجائز ہے ........ ۴۲
- جلب اور جنب گھوڑ دوڑ میں جائز نہیں ........ ۴۴
- چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے کی ممانعت ........ ۴۶
- گدھے کو گھوڑی پر چھوڑنے کی کراہت ........ ۴۶
- چوپاؤں کو خصی کرنے کی کراہت کا بیان ........ ۴۹
- چوپاؤں اور جانوروں کے نام رکھنے کا حکم ........ ۵۲

# كِتَابُ الْأَيْمَانِ
## قسموں کا بیان


- اللہ کی یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کے ساتھ قسم اٹھانا ........ ۵۵
- اللہ تعالیٰ کے ناموں کا بیان ........ ۵۸
- اللہ کے علاوہ کی قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان ........ ۶۰
- غیر اللہ کی قسم اٹھا کر توڑ دینا یا اسلام سے براءت یا غیر اسلام کے لیے قسم اٹھانا یا امانت کی قسم اٹھانے کا بیان ........ ۶۴
- جو کہتا ہے کہ اللہ کی قسم بھی اٹھانا ناپسندیدہ ہے۔ یہ صرف اللہ کی اطاعت میں اٹھانی چاہیے ........ ۶۷
- قسم اٹھانے کے بعد بہتر کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیں ........ ۶۷
- اطاعت کے لیے توڑی گئی قسم کا کفارہ نہیں ........ ۷۴
- نیکی کے لیے قسم پوری کرنا یا نیکی کے کام کے لیے قسم توڑنا نہیں ہوتا ........ ۷۷
- جھوٹی قسم کا حکم ........ ۷۸
- میں قسم کھاتا ہوں یا میں نے قسم کھائی کے الفاظ کا بیان ........ ۸۵
- سچی قسم کا بیان ........ ۸۸
- "لَعَمْرُ اللّٰہِ" کہہ کر قسم اٹھانے کا حکم ........ ۹۰
- اللہ کی صفات جیسے عزۃ، قدرت، جلال، بڑائی، عظمت، کلام کرنا، سننا اس طرح کی صفات کے ساتھ قسم کھانا ........ ۹۱
- جس نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا ضرور کروں گا یا میں ایسا نہیں کروں گا اور وہ قسم کی نیت کرتا ہے ........ ۹۷
- جس نے وَایْمُ اللّٰہِ کے الفاظ کہے ........ ۹۷
- جس نے کہا: میرے ذمہ اللہ کا عہد ہے اور مراد اس سے قسم ہے ........ ۹۹
- قسم میں استثناء کرنا ........ ۱۰۱
- استثناء کو قسم کے ساتھ متصل کرنا ........ ۱۰۳
- قسم اٹھانے والا قسم اور استثناء کے درمیان تھوڑی دیر آواز یا سانس کے انقطاع کی وجہ سے خاموش ہو جائے ........ ۱۰۴
- قسم اٹھانے والا خود ہی اپنے دل میں استثناء کرلے ........ ۱۰۶
- لغو قسم کا بیان ........ ۱۰۷

- اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہوئے قسم اٹھاتا ہے پھر وہ اس کو جھوٹا پاتا ہے ........ ۱۰۹
- قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان ........ ۱۱۰
- قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان ........ ۱۱۳
- کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا کرنا ........ ۱۱۹
- جس نے کئی مرتبہ قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا ........ ۱۲۳
- ہر وہ چیز جس پر پہنانے کا اطلاق ہو سکے جیسے پگڑی، شلوار، ازار یا معمولی چیز کا کفارہ میں دینا جائز ہے ........ ۱۲۴
- کفارات کی آزادی میں کیا جائز ہے ........ ۱۲۶
- حرامی بچے کا حکم ........ ۱۲۸
- حرامی بچے کی آزادی کا بیان ........ ۱۳۱
- جو تین دن کے روزے نہ رکھ سکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ کھانا کھلائے یا کپڑے پہنائے یا گردن آزاد کرے ........ ۱۳۳
- کفارے کے روزے مسلسل رکھنے کا بیان ........ ۱۳۴
- بھول کر یا زبردستی جس کی قسم توڑی گئی ........ ۱۳۵
- جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنا ایک وقت یا ایک زمانہ تک پورا کرے گا اس سے استدلال کیا ہے کہ یہ وقت مقرر نہیں ہے .. ۱۳۷
- جو قسم توڑنے کے قریب پہنچ جائے اس کو حانث شمار نہیں کرتے ........ ۱۳۹
- جس نے سالن نہ کھانے کی قسم کھائی، لیکن بعد میں ایسی چیز کھالی جس کو عادتاً سالن شمار کیا جاتا ہے ........ ۱۳۹
- جس نے قسم اٹھائی کہ وہ آدمی سے کلام نہ کرے گا لیکن بعد میں خط یا قاصد کو روانہ کرتا ہے اس کا حکم ........ ۱۴۰
- جس نے قسم کھائی کہ اس کے پاس مال نہیں، اس کے پاس سامان یا جائیداد یا جانور ہے ........ ۱۴۲
- جو قسم اٹھاتا ہے کہ اپنی لونڈی کو سو کوڑے مارے گا، پھر ان تمام کو جمع کر کے ایک مرتبہ ہی مار دے تو وہ حانث نہ ہوگا ...... ۱۴۲
- اپنی قسم کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا سا مارنے پر بھی استدلال ہے ........ ۱۴۳
- اللہ اور بندے کے درمیان تعلق میں قسم اٹھاتے ہوئے تاویل کرنا ........ ۱۴۳
- فیصلوں میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا ........ ۱۴۴
- جس نے اپنا مال صدقہ کرنے یا اللہ کے راستہ میں یا کعبہ کی تعمیر میں لگانے کا کہا، یہ بھی قسم کے معنوں میں ہے ........ ۱۴۵
- اس نذر میں اختلاف ہے جس کے ذریعہ کفارہ قسم دیا جاتا ہے ........ ۱۵۱
- جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی ........ ۱۵۴

(جس نے معصیت کی نذر مانی) اس میں قسم کا کفارہ ہے ........ ۱۵۵
جس نے نذر مانی کہ اپنے بیٹے یا اپنے آپ کو ذبح کرے گا ........ ۱۶۱

# کِتَابُ النُّذُوْرِ

## نذروں کی کتاب

نذر کو پورا کرنے کا بیان ........ ۱۶۶
کونسی نذر پوری کی جائے اور کونسی نذر کا پورا کرنا نہیں ........ ۱۶۷
جاہلیت کی کون سی نذریں پوری کی جائیں ........ ۱۷۲
جائز نذر کا پورا کرنا اگرچہ وہ اطاعت والی نہ بھی ہو ........ ۱۷۳
مکروہ نذر کا بیان ........ ۱۷۴
پیدل حج بیت اللہ کی نذر کا بیان ........ ۱۷۵
جو چلنے کی طاقت نہ رکھے وہ سوار ہو جائے ........ ۱۷۷
طاقت ہونے پر پیدل چل کر جانا اور عاجز ہونے کی بنا پر سوار ہو جانا ........ ۱۷۸
سوار ہونے کے بدلے قربانی دینا ........ ۱۷۹
چلنے والا سواری کرے اور سواری کرنے والا چلے لیکن اپنی نذر کو ویسے پورا کرلے جیسے نذر مانی ہے ........ ۱۸۳
جو احرام کی جگہ تک چلنے کا ارادہ کرے لیکن اس جگہ سے تجاوز کر جائے ........ ۱۸۴
جس نے مسجد نبوی یا بیت المقدس کی طرف چلنے کی نذر مانی ........ ۱۸۵
جس کے نزدیک نذر واجب نہیں یا ان تین مساجد میں سے افضل میں قیام کرے جو اس کے قریب ہو ........ ۱۸۶
جس نے مکہ میں نحر کی نذر مانی ........ ۱۸۷
جس نے اس کے علاوہ نحر کی نذر مانی وہ صدقہ کرے ........ ۱۸۷
جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن نام نہ لیا ........ ۱۸۹
کسی دن روزہ رکھنے کی نذر مانی نام بھی لیا لیکن اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی ........ ۱۸۹
کسی مہینے کا نام لے کر عمرہ کی نذر ماننا حضرت جابر کا قول ہے ........ ۱۹۱
جس نے مشرک کو قتل کرنے کی نذر مانی اگر وہ اس میں کامیاب ہو گیا وہ اسلام لایا ........ ۱۹۱

جو آدمی فوت ہو گیا اور اس پر نذر ہے ........ ۱۹۲

# كِتَابُ أَدَبِ الْقَاضِيْ
## قاضی کے آداب کا بیان

جو آدمی فیصلوں کے ذریعہ آزمایا گیا اس کی فضیلت کا بیان اگر انصاف پر قائم رہا اور درست فیصلہ کیا ........ ۱۹۸
قوی مومن کی فضیلت جو لوگوں میں رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے ........ ۲۰۲
قاضی اور تمام حکومتی معاملات جن میں نیکی کا حکم برائی سے منع کرنا یہ فرض کفایہ ہیں ........ ۲۰۴
امارت کی کراہت اور جو اپنے کو اس قابل نہ سمجھے یا وہ خیال کرے کہ فرض اس کے بغیر بھی ساقط ہو جائے گا ........ ۲۱۹
امارت وقضاء کو طلب کرنے کی کراہت، ان کی طرف حرص وجلدی نہ کرنا، جب بغیر سوال کے مل جائیں تو یہ معاملہ آسان اور نجات والا بھی ہوتا ہے ........ ۲۳۲
قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ کھلی جگہ پر فیصلہ کرے چھپ کر نہ کرے۔ اور وہ شہر کے درمیان میں ہو ........ ۲۳۵
قضاء کے وقت کے علاوہ میں دربان رکھنے کی رخصت اور جب رش کا خوف ہو تب بھی دربان رکھنے کی رخصت ہے ..... ۲۳۷
قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ فیصلہ مسجد میں نہ کرے ........ ۲۳۹
پکا فیصلہ کرنا ........ ۲۴۲
قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے ........ ۲۴۳
قاضی صرف آسودگی کی حالت میں فیصلہ کرے ........ ۲۴۶
غصے کی حالت میں جب حق کی موافقت ہو تو قاضی فیصلہ کرے ........ ۲۴۸
قاضی کے لیے خرید وفروخت، گھریلو خرچہ اور جاگیر کے لیے کام کرنا مکروہ ہے، تاکہ ان کی فہم بٹ نہ جائے ........ ۲۴۹
قاضی اور امیر کے لیے مستحب ہے کہ وہ کسی غیر معروف آدمی کو اپنی خرید وفروخت کے لیے مقرر کرے تاکہ وہ اس کی دوستی کے ڈر سے نہ خریدتے پھریں ........ ۲۵۱
قاضی دعوتِ ولیمہ، بیمار کی تیمارداری اور نماز جنازہ میں شامل ہو سکتا ہے ........ ۲۵۲
قاضی کے لیے جب جھگڑالو آدمی واضح ہو جائے تو اس مقدمہ سے رک جائے ........ ۲۵۳
معاملہ میں قاضی اور امیر سے مشاورت کرنا ........ ۲۵۴
مشاورت کی جگہ کا بیان ........ ۲۵۹

کون مشورہ دے ............ ۲۶۰
قاضی یا مفتی اپنے دور کے لوگوں کی تقلید نہ کرے، فیصلہ یا فتویٰ کے اندر استحسان سے کام نہ لے ............ ۲۶۶
جس نے جہالت کی بنا پر فتویٰ یا فیصلہ کیا، اس کے گناہ کا بیان ............ ۲۷۴
امیر کسی عورت، فاسق اور جاہل کو قاضی نہ بنائے ............ ۲۷۷
حاکم کا اجتہاد وہاں معتبر ہے جہاں اجتہاد جائز ہو اور وہ اہل اجتہاد میں سے بھی ہو ............ ۲۷۹
جس نے اجتہاد کیا اور اس کا اجتہاد نص، اجماع یا جو اس کے معنی میں ہو کے مخالف ہو تو اپنے اجتہاد سے واپس پلٹ جائے ............ ۲۸۲
حاکم کا اجتہاد کرنا یا اس کے علاوہ کسی دوسرے کا اجتہاد کرنا جائز صورتوں میں پھر اپنے اجتہاد میں تبدیلی کی صورت میں فیصلہ بدلنا جائز نہیں ............ ۲۸۳
قاضی کا گواہوں کو وعظ کرنا، ڈرانا، شک کی بنیاد پر جھوٹی گواہی کا گناہ اور عظیم بوجھ ............ ۲۸۶
گواہوں کے احوال کے متعلق قاضی کا پوچھنا ............ ۲۸۹
تزکیہ کرنے والوں پر قاضی کا اعتماد کرنا ............ ۲۹۱
تزکیہ کرنے والوں کی تعداد کا بیان ............ ۲۹۲
جب عدالت ثابت ہو تو جرح قبول نہیں مگر دیکھا جائے گا کہ یہ جرح کس بنیاد پر کی گئی ہے ............ ۲۹۳
لفظ تعدیل کا بیان ............ ۲۹۴
جو انسان اپنے باطن کی پہچان چاہتا ہے وہ کیا کرے ............ ۲۹۵
کاتب رکھنے کا بیان ............ ۲۹۷
عادل، عاقل اور لالچ سے دور انسان کو لوگوں کے معاملات کے لیے کاتب رکھنا چاہیے ............ ۲۹۹
قاضی اور امیر کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ذمی کاتب مقرر کرے اور نہ ہی ذمی کو مسلمان سے زیادہ فضیلت والے عہدہ پر رکھے ............ ۲۹۹
قاضی کا قاضی یا امیر کو اور امیر کا قاضی کو خط لکھنے کا بیان ............ ۳۰۲
خط پر مہر لگانے کا بیان ............ ۳۰۳
خط پڑھنے میں احتیاط، اس پر گواہ بنانا اور مہر لگانا تاکہ جھوٹ شامل نہ کیا جاسکے ............ ۳۰۴
آدمی خط میں اپنے نام سے ابتدا کرے ............ ۳۰۷

- جس کو خط لکھا جا رہا ہو اس کا پہلے نام کیسے لکھیں ........ ۳۰۸
- اہل کتاب کو کیسے خط لکھا جائے ........ ۳۰۹
- قاضی اپنے فیصلہ کو جس کے لیے کیا گیا ہے تحریر کردے ........ ۳۱۰
- قاضی اپنے فیصلے پر خود ہی گواہ بن جائے ........ ۳۱۱
- تقسیم کا بیان ........ ۳۱۱
- تقسیم کرنے والوں کی اجرت کا بیان ........ ۳۱۳
- ظلم کا احتمال نہ ہو ........ ۳۱۴


## گواہوں اور جھگڑوں میں قاضی کے ذمہ کیا ہے


- فیصلے میں قاضی کا عدل وانصاف کرنا ضروری ہے، کیوں کہ ظلم کبیرہ گناہ ہے ........ ۳۱۶
- عدالت میں دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان انصاف کرنا، ان کی بات غور سے سننا اور جب دونوں کے دلائل ختم ہو جائیں تو پھر ان پر احسن انداز سے متوجہ ہونا ........ ۳۱۹
- قاضی جھگڑا کرنے والوں کو نہ ڈانٹے ........ ۳۲۳
- قاضی دو جھگڑا کرنے والوں کو ایک دوسرے کی بے عزتی سے منع کرے ........ ۳۲۴
- جب دونوں جھگڑا کرنے والے سامنے ہوں تو قاضی کیا کہے؟ ........ ۳۲۵
- قاضی کے لیے مناسب نہیں کہ (وہ کسی کی جانب مائل ہو) کیوں کہ دونوں میں برابری ضروری ہے ........ ۳۲۶
- جھگڑا کرنے والے سے ہدیہ قبول نہ کیا جائے گا ........ ۳۲۷
- رشوت کو لینے اور حق کی تبدیلی میں اس کے استعمال کی سختی کا بیان ........ ۳۲۹
- انسان اپنے دفاع یا ظلم سے حفاظت اپنا حق لینے کے لیے کچھ دے ........ ۳۳۰
- قاضی پہلے آنے والے کو مقدم کرے گا، حق بھی یہی ہے اور شریعت کا اصول بھی ........ ۳۳۱
- جو حاکم کے فیصلہ کی طرف بلایا گیا ........ ۳۳۲
- گواہ کی گواہی مخالف کی موجودگی میں لی جائے گی اور غیر حاضر کے خلاف فیصلہ نہ کیا جائے گا ........ ۳۳۲
- جس نے غیر حاضر کے خلاف فیصلہ کی اجازت دی ........ ۳۳۳
- جھوٹی گواہی دینے والے سے کیا کیا جائے ........ ۳۳۴

جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ کرے ........ ۳۳۶
جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ نہ کرے ........ ۳۳۸
قاضی اپنا فیصلہ بذات خود نہ کرے ........ ۳۴۱
فیصل بنانے کا بیان ........ ۳۴۱

# كِتَابُ الشَّهَادَاتِ
## گواہیوں کا بیان

گواہوں کے معاملہ کا بیان ........ ۳۴۳
گواہی میں اختیار کا بیان ........ ۳۴۶
زنا میں گواہی کا بیان ........ ۳۴۸
طلاق، رجوع، نکاح، قصاص اور حدود میں گواہی دینے کا بیان ........ ۳۵۰
قرض میں گواہی یا جو اس کے معنی میں ہو مال یا جس سے مال کا قصد کیا گیا ہو ........ ۳۵۲
قاضی کے حکم میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے اور نہ وہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال بنائے ........ ۳۵۳
ولادت اور عورتوں کے عیوب کے بارے میں عورت کی گواہی قبول ہے اگرچہ ان کے ساتھ مرد نہ بھی ہو ........ ۳۵۷
گواہی میں (عورتوں) کی تعداد کا بیان ........ ۳۵۷
تہمت لگانے والی کی گواہی کا بیان ........ ۳۵۹
جو کہتا ہے کہ شہادت قبول نہ ہوگی ........ ۳۶۶
چوری کے سبب ہاتھ کاٹے ہوئے کی شہادت کا بیان ........ ۳۶۹
شہادت میں احتیاط کرنا اور اس کا علم ہونا ضروری ہے ........ ۳۶۹
گواہی کی وجوہات کو جاننے کا بیان ........ ۳۷۰
شہادت کے وقت مرد پر کیا ضروری ہے ........ ۳۷۴
بہترین گواہوں کا بیان ........ ۳۷۷
شہادت میں جلد بازی کی کراہت، گواہی والا جانتا بھی ہو تو اس سے گواہی طلب کی جائے ........ ۳۷۸
گواہ کے ذمہ کیا ہے ........ ۳۷۹

- کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے ........ ۳۸۰
- غلام کی شہادت کو قبول و رد کرنے والے کا بیان ........ ۳۸۲
- بچے کی شہادت کو زخموں بارے میں رد و قبول کرنے والے جب تک وہ متفرق نہ ہو جائیں ........ ۳۸۳
- جس نے اہل ذمہ کی شہادت کو رد کیا ہے ........ ۳۸۵
- ذمی کی شہادت ہے جائز جب مسلمان گواہ وصیت کے وقت موجود نہ ہوں ........ ۳۹۳
- غیر عادل کی گواہی جائز نہیں ........ ۳۹۵
- تحمل شہادت کوئی کافر، بچہ یا غلام تھا پھر ادائے شہادت کے وقت وہ مسلمان، بالغ یا آزاد ہو جائے تو اس کی گواہی درست ہے ........ ۳۹۶
- قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا ........ ۳۹۶
- جگہ کی وجہ سے قسم کا پختہ ہونا ........ ۴۱۳
- وقت کی وجہ سے قسم کی تاکید اور قرآن پر قسم لینا ........ ۴۱۵
- جھوٹی قسم کی وعید اور امام کا اس کے بارے میں وعظ کرنے کا بیان ........ ۴۱۸
- قسم کا فدیہ دینا اور بعض نے رخصت دی ہے جب وہ سچا ہو ........ ۴۲۲
- اہل ذمہ اور پناہ والوں سے قسم کیسے لی جائے ........ ۴۲۳
- مدعی علیہ اپنے حق میں پکی قسم اٹھائے اور علم کی نفی پر بھی قسم اٹھائے ........ ۴۲۴
- اللہ کا قول ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] ''اور ہم نے اس کو حکمت دی اور فیصلہ کی قوت اور جو اللہ کے فیصلہ پر راضی رہتا ہے۔'' ........ ۴۲۵
- جس نے حاکم کے پاس قسم کی ابتدا کی تو حاکم دوبارہ قسم لے گا یہاں تک کہ وہ اپنے فیصلہ سے نکل جائے ........ ۴۲۷
- طلاق و آزادی وغیرہ میں قسم اٹھانا ........ ۴۲۸
- مدعی کو مہلت دینا تاکہ وہ گواہ لے آئے ........ ۴۲۹
- سچی گواہی جھوٹی قسم سے زیادہ حق رکھتی ہے ........ ۴۲۹
- روکنا اور قسم کو رد کرنا ........ ۴۲۹


## آزاد عاقل بالغ مسلمانوں میں سے جن کی شہادت جائز ہے اور کن کی ناجائز


- اچھے اخلاق اور ان کو اپنانے کا بیان جو اہل مروت سے ہو یہ شہادت کی قبولیت کی شرط ہے ........ ۴۵۰

جوانسان واضح جھوٹ بولے اس کی شہادت جائز نہیں ہے ........ ۴۶۱
جس پر جھوٹی شہادت کا تجربہ ہو اس کی شہادت قبول نہ ہوگی ........ ۴۶۴
جس کو جھوٹا گمان کیا گیا لیکن اس سے نکلنے کی راہ موجود ہے تو اس کو جھوٹا نہ کہا جائے ........ ۴۶۵
جو وعدہ پورا کرنے کی نیت سے کرتا ہے لیکن عذر کی بنا پر پورا نہ کر سکے اور جس نے وعدہ ہی پورا نہ کرنے کی نیت سے کیا ........ ۴۶۷
توریہ کے ذریعے جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے ........ ۴۶۹
عورت کو شیشے اور گھوڑے کو سمندر سے تشبیہ دی اور نابینے کا نام بینا رکھ دیا ........ ۴۷۰
خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے، تہمت لگانے والے، جھگڑا کرنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی ........ ۴۷۲
باپ کی بیٹے کے حق میں اور بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی قبول نہیں ........ ۴۷۴
بھائی کی شہادت بھائی کے بارے میں ........ ۴۷۶
خواہشات کے پیروکار کی شہادت رد کی جائے گی ........ ۴۷۷
فقہی آدمی جو محدث کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، حدیث کو بیان کرنے سے باز آ ؤ کیونکہ غلطیاں زیادہ کرتے ہو یا اس سے بیان کرتے ہو جس سے سنا نہیں یا وہ فتویٰ دینے کے قابل نہیں ........ ۴۹۵
کیا اہلِ ہواء کی شہادت جائز ہے ........ ۴۹۷
شطرنج کے ساتھ کھیلنا ........ ۵۰۰
کبوتروں سے کھیلنا ناپسندیدہ ہے ........ ۵۰۵
کبوتر بازی، شطرنج یا اس کے علاوہ کے ساتھ جو کھیلنے والی کی شہادت رد کی جائے گی ........ ۵۰۵
شرابیوں کی شہادت ........ ۵۰۶
احادیث کے ثبوت کی کثرت کی وجہ سے نرد کے ساتھ کھیلنا زیادہ ناپسندیدہ ہے ........ ۵۰۸
ہر کھیل مکروہ ہے جو بھی لوگ کھیلتے ہیں جیسے لکڑی کے اندر سوراخ کر کے کھیلنا اور مرغوں کی لڑائی ........ ۵۱۳
کونسی کھیل سے منع نہ کیا جائے ........ ۵۱۶
قرآن کی تلاوت، نفل نماز، کوئی اور علمی کام انسان کو نماز سے غافل نہ رکھے ........ ۵۱۹
جھولے کا بیان ........ ۵۲۲

گانے بجانے کے آلات کے ساتھ کھیلنے کی مذمت کا بیان ...... ۵۲۴
وہ انسان جو گانے بجانے کو پیشہ بنالیتا ہے اور اس میں معروف بھی ہوتا ہے ...... ۵۲۹
مردکی غنا کی طرف نسبت بھی نہیں، یہ اس کا کاروبار بھی نہیں، صرف وہ تو ترنم سے گا کر جھومتا ہے ...... ۵۳۲
کوئی شخص گانے کے لیے غلام اور لونڈی رکھتا ہے پھر ان دونوں سے اکٹھا بھی سنتا ہے ...... ۵۳۵
رقص کی اجازت جب عورتوں اور مخنث کی مشابہت نہ ہو ...... ۵۳۷
حدی خواں کی آواز کو سننا اور دیہاتیوں کا قلیل وکثیر اشعار سننا ...... ۵۳۸
قرآن کی تلاوت اور ذکر اچھی آواز سے کرنے کا بیان ...... ۵۴۳
تلاوتِ قرآن کے وقت رونے کا بیان ...... ۵۴۹
عصبیت والوں کی گواہی کا بیان ...... ۵۵۰
شاعروں کی گواہی کا بیان ...... ۵۶۴
شاعر لوگ اکثر لوگوں کی غصہ اور عطیہ کی محرومی کے وقت برائی بیان کرتے ہیں ...... ۵۷۵
شاعروں کو عطیات دینے کا بیان ...... ۵۷۷
شاعروں کے جھوٹی مدح بیان کرنے کا حکم ...... ۵۷۸
شاعر عشقیہ اشعار میں عورت کی آنکھوں کی تعریف کرتا ہے حالانکہ اس کے لیے اس میں مبالغہ جائز نہ تھا ...... ۵۸۰
جس نے عشقیہ اشعار کہے کسی کا نام لیے بغیر اس کی گواہی رد نہ کی جائے گی ...... ۵۸۲
وہ اشعار جو انسان کو اللہ کے ذکر، علم اور قرآن سے روکیں وہ مکروہ ہیں ...... ۵۸۴
وہ شخص جو مال نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں کی عزتوں کو پامال کرتا ہے ...... ۵۸۵
جو شخص دوسرے کی غیبت کرے یا اپنی نسب کی نفی کرے تو اس کی گواہی کو رد کیا جائے گا ...... ۵۸۶
خبروں کو پھیلانا مکروہ ہے اگرچہ گواہی میں کوئی فرق نہیں پڑتا ...... ۵۹۱
مزاح کی وجہ سے شہادت رد نہیں کی جائے گی، جب تک وہ مزاح میں نسب یا حد یا بے حیائی تک نہ پہنچ جائیں ...... ۵۹۱
لیپا پوتی کرنے والے اور بے بنیاد باتیں کرنے والے سب جھوٹے ہیں ...... ۵۹۴
حرامی بچے کی گواہی کا بیان ...... ۵۹۵
دیہاتی کی شہری کے خلاف گواہی کا بیان ...... ۵۹۶
بچے کی گواہی بلوغت سے پہلے، غلام کی آزادی سے پہلے، کافر کی اسلام قبول کرنے سے پہلے پھر جب بچہ بالغ، غلام آزاد

اور کافر مسلمان ہو جائے تو ان کی گواہی قابل قبول ہے ........ ۵۹۷
گواہی پر گواہی دینے کا بیان ........ ۵۹۷
حدود اللہ میں گواہی پر گواہی دینے کا بیان ........ ۵۹۸
منع کیے ہوئے آدمی کی شہادت کا بیان ........ ۵۹۸
اچھے گواہوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے ........ ۵۹۹
شہادت سے رجوع کرنے کا بیان ........ ۵۹۹
قاضی کو صورت حال کا علم ہونا ضروری ہے جس کو گواہی کی وجہ سے وہ فیصلہ کر رہا ہے ........ ۶۰۱

## كِتَابُ الدَّعْوىٰ وَالْبَيِّنَاتِ
### دعویٰ اور گواہیوں کا بیان

گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم مدعیٰ علیہ کے ذمہ ........ ۶۰۲
دو شخصوں کا مال کے بارے میں تنازع اور مال دونوں میں سے ایک کے قبضہ میں ہو ........ ۶۰۷
دو لوگوں کا مال میں تنازع اور مال دونوں کے قبضہ میں ہو ........ ۶۰۹
جب دو دعویٰ کرنے والے دعویٰ کریں جس کے قبضہ میں چیز ہو اس کے پاس دلیل نہ ہو ........ ۶۱۲
دو دعویٰ کرنے والوں میں سے ایک کے قبضہ میں سامان ہو اور دونوں کے پاس دلائل بھی ہوں ........ ۶۱۳
گواہوں کی کثرت کی وجہ سے ترجیح نہ دی جائے گی ........ ۶۱۴
سامان دونوں دعویٰ کرنے والوں کے پاس ہو اور اپنے دعویٰ کے مطابق ہر ایک کے پاس گواہ (دلیل) بھی ہو ........ ۶۱۵
سامان دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں، لیکن اپنے دعویٰ کے مطابق گواہ موجود ہیں ........ ۶۱۸
جب اصل ملکیت کا علم ہو جائے تو پھر وہی ہے، جب تک دلیل کے ذریعہ اس کے زوال کا علم نہ ہو جائے ........ ۶۲۲
دو گواہوں کی موجودگی میں قسم نہیں ہوتی ........ ۶۲۳
جس کا خیال ہے قسم اور گواہ اکٹھے ہونے چاہیں ........ ۶۲۴
قیافہ شناسی اور بچے کے دعویٰ کا بیان ........ ۶۲۶
زیادہ مشابہت نسب میں اثر انداز ہوتی ہے ........ ۶۳۲
ایک بچہ دو مردوں کے پانی (منی) سے پیدا نہیں ہوتا ........ ۶۳۵

جب قیافہ شناس نہ ہوں تو دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا جائے ........ ۶۳۶
ایک بچہ دو ماؤں کو نہ دیا جائے ........ ۶۳۹
بچہ اپنے والدین میں سے ایک کے اسلام سے مسلمان ہوگا ........ ۶۴۰
گھر کے سامان میں میاں بیوی کا اختلاف ........ ۶۴۲
آدمی اپنا حق وصول کر سکتا ہے جو اس سے روکے ........ ۶۴۳

# كِتَابُ الْعِتْقِ
## آزادی کی کتاب

جان کی آزادی کی فضیلت اور گردنیں آزاد کروانا ........ ۶۴۸
کون سی گردن افضل ہے ........ ۶۵۲
صحت کی حالت میں آزاد کرنا ........ ۶۵۲
جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا ........ ۶۵۳
جب مال دار غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دے ........ ۶۵۵
جس نے کہا: یہ آزاد ہوگا تو وہ اسی دن سے آزاد ہے ........ ۶۶۰
جو کہتا ہے کہ صرف قول سے آزادی مل جائے گی اور قیمت واپس کر دے گا ........ ۶۶۲
جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا، حالاں کہ وہ مال دار ہے ........ ۶۶۴
جس کا نصف حصہ آزاد کیا گیا اس کا حکم ........ ۶۶۸
جس نے حاملہ لونڈی یا اس کے حمل کو آزاد کر دیا ........ ۶۶۹
تنگ دست غلام سے کام کروا کر اس کی قیمت ادا کروائے لیکن مشقت ڈالنا درست نہیں ........ ۶۶۹
مرض الموت میں اپنا حصہ آزاد کرنے کا بیان ........ ۶۷۶
غلاموں کی آزادی اور ان کو تین حصوں میں تقسیم کیے جانے کا بیان ........ ۶۷۶
قرعہ کے استعمال کا ثبوت ........ ۶۸۰
صرف ملکیت بن جانے کی وجہ آزاد ہو جانے والا ........ ۶۸۶
جب کوئی اپنے غلام سے کہے: تو آزاد ہے لیکن سو دینار یا ایک سال خدمت کرنا یا فلاں کام کرنا، اگر غلام قبول کر لے

تو کیا وہ آزاد ہو جائے گا ............ ۶۹۰

# كِتَابُ الْوَلَاءِ

## ولاء کا بیان


- جس نے اپنا غلام آزاد کر دیا ............ ۶۹۳
- جس شخص کے آپ والی ہوں یا وہ آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے ............ ۶۹۶
- معاہدہ کی آیت کو منسوخ کرنے پر استدلال ............ ۶۹۹
- حدیث کی علت کے بارے میں تمیم داری کی روایت ............ ۷۰۰
- پھینکے ہوئے بچے کو اٹھا لینے سے ولاء ثابت نہیں ہوتی ............ ۷۰۳
- جس نے کہا: اس کے لیے اس پر ولاء ہے ............ ۷۰۳
- مسلم عیسائی کو آزاد کرے یا عیسائی مسلم کو آزاد کرے ............ ۷۰۴
- سلف سائبہ کی میراث سے بچنا مستحب خیال کرتے تھے اگرچہ جائز تھی ............ ۷۱۱
- آزاد کیا ہوا جب فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء نہ ہوں تب آزاد کرنے والا فرض حصوں کے بعد زائد مال لے جائے گا ............ ۷۱۳
- ولاء آزاد کرنے والے عصبات میں ہوگی پھر قریبی، یہ تب ہے جب آزاد کرنے والا وفات پا گیا ہو ............ ۷۱۴
- جو کہتا ہے کہ میراث کا محافظ ولاء کا محافظ بھی ہوتا ہے ............ ۷۱۷
- دادا اور بھائی جب ایک جگہ جمع ہو جائیں ............ ۷۲۰
- عورتیں ولاء کی وارث نہ ہوں گی، مگر جنہوں نے آزاد کیا ہو ............ ۷۲۰
- کیا چیز ولاء کو منتقل کرے گی ............ ۷۲۲
- غلام مسلمانوں کے پاس بھاگ کر آ جائے، پھر اس کا آقا آ کر اسلام قبول کر لے ............ ۷۲۶


# كِتَابُ الْمُدَبَّرِ

## مدبر کی کتاب


- وہ غلام جو آقا کی وفات کے بعد آزاد ہو جائے ............ ۷۲۷
- جو کہتا ہے کہ مدبر کو فروخت نہ کیا جائے گا ............ ۷۳۸

مدبر کا تہائی حصہ آزاد ہوتا ہے ............ ۷۳۹
مدبر کے جرم کے عوض دیت جس میں اس کو فروخت کر دیں اگر مالک دیت دے تو پھر نہیں ............ ۷۴۰
مدبر غلام کی مکاتبت کا بیان ............ ۷۴۱
مدبرہ لونڈی سے مجامعت کا بیان ............ ۷۴۱
مدبرہ عورت کی بغیر آقا کے اولاد کا کیا حکم ہے ............ ۷۴۱
کافر کی آزادی اور تدبیر کا حکم ............ ۷۴۵
بچے کی تدبیر اور اس کی وصیت کا بیان ............ ۷۴۶

# كِتَابُ الْمُكَاتَبِ
## مکاتب کے احکام

کن غلاموں سے مکاتبت کرنا جائز ہے ............ ۷۴۷
﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ کی تفسیر ............ ۷۴۸
جو غلام کمانے کی استطاعت نہیں رکھتا اس سے مکاتبت نہ کی جائے ............ ۷۵۲
جو کہتا ہے کہ مضبوط اور امانت دار غلام سے مکاتبت کرنا ضروری ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ زبردستی نہ کی جائے یہ جائز ہے لازم نہیں ............ ۷۵۲
اگر غلام قوی اور امانت دار نہ ہو تو مکاتبت کرنا ناپسندیدہ نہیں ہے ............ ۷۵۳
مکاتب کی مدد کرنے والے کی فضیلت ............ ۷۵۴
آدمی کا غلام یا لونڈی سے دو حصوں یا زیادہ صحیح مال کے ذریعے مکاتبت کرنا ............ ۷۵۵
جو کہتا ہے کہ مکاتب آزاد نہ ہوگا جب تک وہ قیمت ادا نہ کر دے ............ ۷۵۷
جس نے اپنے غلام یا لونڈی سے نقدی اور سامان کے عوض مکاتبت کی ............ ۷۶۰
کئی غلاموں سے ایک مکاتبت کرنا ............ ۷۶۱
مکاتب غلام ہی رہے گا جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہو ............ ۷۶۲
جو مکاتب حد یا وراثت یا قتل کو پہنچے اس کا حکم ............ ۷۶۷
مکاتب کے پاس جب قیمت موجود ہو تو اس سے پردہ کیا جائے ............ ۷۶۹

- اپنے مکاتب غلام سے لوگوں کے فرض یا نفل صدقات لینا مکروہ نہیں ہے ........ ۷۷۲
- جس نے غلام سے اس طرح کا مال (صدقہ/نفل) لینا ناپسند کیا تو وہ اس کی قیمت سے اتنا کم کر دے ........ ۷۷۳
- مکاتب کی موت کا بیان ........ ۷۷۷
- مفلس ہو جانے کا بیان ........ ۷۷۹
- غلام کے بعض حصہ کی کتابت کا بیان ........ ۷۸۰
- جو کہتا ہے کہ مکاتب سفر کر سکتا ہے ........ ۷۸۱
- جب غلام مشترک ہو تو کوئی ایک اپنے شرکاء کے بغیر رقم وصول نہ کرے ........ ۷۸۲
- مکاتب کی اولاد اپنی لونڈی سے، مکاتبہ کی اولاد اپنے خاوند سے ........ ۷۸۲
- کتابت کو جلدی ادا کرنا ........ ۷۸۴
- جلدی کی شرط پر قیمت میں کمی کرنا اور جو کتابت میں کمی کے متعلق آیا ہے ........ ۷۸۶
- مکاتب کو ہبہ کرنا جائز نہیں لیکن آقا کی اجازت سے درست ہے ........ ۷۸۸
- مکاتب کی کتابت اور اس کی آزادی ........ ۷۸۸
- مکاتب کو دو صورتوں میں فروخت کرنا جائز ہے: ① قسط ادا کرنے سے عاجز آ جائے ② مکاتب فروخت کرنے پر راضی ہو جائے ........ ۷۸۹
- یہودی اور عیسائی کی کتابت کا بیان ........ ۷۹۸
- مکاتب کا جرم اور اس پر سزا دینے کا بیان ........ ۷۹۹
- مکاتب کی وراثت اور اس کی ولاء کا بیان ........ ۸۰۰
- مکاتب کا عاجز آنا (یعنی رقم ادا نہ کر سکنا) ........ ۸۰۲


## كِتَابُ الْعِتْقِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

### أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ کی آزادی کا بیان


- آدمی کا اپنی لونڈی سے مجامعت کرنا اور اس سے اولاد بھی ہو ........ ۸۰۶
- امہات الاولاد کے بارے میں اختلاف کا بیان ........ ۸۱۸
- ام ولد کے بچہ کا حکم ........ ۸۲۰

- ام ولد کی وہ اولاد جو اس کے مالک سے نہیں ........ ۸۲۰
- بندہ لونڈی سے نکاح کرتا ہے اولاد ہوتی ہے پھر اس کا مالک بن جاتا ہے ........ ۸۲۱
- ام ولد کے جرم کا حکم ........ ۸۲۲
- ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے ........ ۸۲۳

# كِتَابُ السَّبَقِ وَالرَّمْيِ

## مقابلہ بازی اور تیر اندازی کا بیان

### (۱) باب التَّحْرِيضِ عَلَى الرَّمْيِ

### تیراندازی کی رغبت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِيمَا نَدَبَ بِهِ أَهْلَ دِينِهِ ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ﴾ [الأنفال ٦٠] فَزَعَمَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالتَّفْسِيرِ أَنَّ الْقُوَّةَ هِيَ الرَّمْيُ.

قال الشافعی: فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل دین کو ابھارا ہے: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ﴾ [الأنفال ٦٠] ''ان کے ساتھ مقابلے کے لیے جس قدر ممکن ہو تیاری رکھو۔ تیراندازی، گھوڑوں کی تیاری جس کے ذریعہ تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراسکو۔''

بعض اہل علم کا خیال ہے کہ ''القوة'' سے مراد تیراندازی ہے۔

(۱۹۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الآجُرِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ: ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ﴾ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح۔ مسلم ١٩١٧]

(۱۹۷۲۷) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾ ''ان کے ساتھ مقابلہ کے لیے جس قدر ممکن ہو تیار رکھو۔'' اس آیت میں ''القوۃ'' سے مراد تیراندازی ہے۔ آپ نے یہ کلمات تین بار دھرائے۔

(۱۹۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ الْمُؤْنَةَ فَلاَ يَعْجِزْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۱۸]

(۱۹۷۲۸) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: عنقریب علاقے تم فتح کرلو گے اور اللہ تمہاری مشقت سے کافی ہو جائے گا، خبردار! تمہیں کوئی بھی چیز اپنے تیروں سے غافل نہ کرے۔

(۱۹۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمَ اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ ذَلِكَ فَقَالَ عُقْبَةُ لَوْلاَ كَلاَمٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ أُعَانِهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقَالَ ابْنُ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ : إِنَّهُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ إِنَّهُ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى . [صحيح۔ مسلم ۱۹۱۹]

(۱۹۷۲۹) عبدالرحمن بن شماسہ سے روایت ہے کہ فقیم لخمی نے عقبہ بن عامر سے کہا: آپ دو مقاصد کے درمیان اختلاف کرتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کو مشکل ہوگی۔ عقبہ فرماتے ہیں: اگر میں نے یہ کلام رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا تو میں ان کی کبھی مدد نہ کرتا۔ حارث کہتے ہیں کہ ابن شماس نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں کہ تیراندازی جان لینے کے بعد یا سیکھ لینے کے بعد، جس نے اس کو چھوڑ دیا، وہ ہم سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی۔

(۱۹۷۳۰) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لاِبْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ الَّذِي تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳۰) حارث فرماتے ہیں: میں نے ابن شماسہ سے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: جس نے تیراندازی سیکھی اور چھوڑ دیا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے یا اس نے نافرمانی کی۔

(۱۹۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ

الْبَیْرُوتِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلاَّمٍ : الأَسْوَدُ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ : کُنْتُ رَجُلاً رَامِیًا أُرَامِی عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ فَمَرَّ بِی ذَاتَ یَوْمٍ فَقَالَ یَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِی فَأَبْطَأْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ یَا خَالِدُ تَعَالَ أُحَدِّثْکَ مَا حَدَّثَنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَقُولُ لَکَ کَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ یُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ الَّذِی احْتَسَبَ فِی صَنْعَتِهِ الْخَیْرَ وَمُنْبِلَهُ وَالرَّامِیَ ارْمُوا وَارْکَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ تَرْکَبُوا وَلَیْسَ مِنَ اللَّهْوِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ تَأْدِیبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتُهُ زَوْجَتَهُ وَرَمْیُهُ بِنَبْلِهِ عَنْ قَوْسِهِ وَمَنْ عَلِمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَکَهُ فَهِیَ نِعْمَةٌ کَفَرَهَا.

وَکَذَلِکَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَکِ وَالْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْوَلِیدُ بْنُ مَزْیَدٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۱۹۷۳۱) خالد بن زید فرماتے ہیں کہ میں تیرانداز آدمی تھا۔ میں عقبہ بن عامر کے ساتھ مل کر تیراندازی کرتا، ایک دن وہ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے خالد! ہمارے ساتھ آؤ، ہم تیراندازی کریں، لیکن میں نے تھوڑی دیر کر دی تو فرمایا: خالد جلدی آؤ میں تمہیں وہ بیان کروں جو مجھے نبی ﷺ نے بیان فرمایا تھا۔ یا میں تجھے وہ بات کہوں جو نبی ﷺ نے فرمائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ایک تیر کی وجہ سے تین اشخاص جنت میں داخل ہوں گے: ① تیر بنانے والا جو ثواب کی نیت رکھتا ہے۔ ② تیر چلانے والا ③ تیرانداز کو تیر پکڑانے والا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو، گھڑ سواری کرو۔ گھڑ سواری کی نسبت تیراندازی مجھے زیادہ پسند ہے۔ تین چیزیں کھیل میں شمار نہیں ہوتیں: ① اگر کوئی شخص گھوڑے کو سکھاتا ہے۔ ② اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے۔ ③ اپنے تیر کمان سے تیراندازی کرتا ہے جس نے تیراندازی سیکھی، پھر اس کو چھوڑ دیا تو اس نے نعمت کی ناشکری۔

(۱۹۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَکَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی هُوَ ابْنُ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ أَبِی سَلاَّمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدٍ الأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَیُدْخِلُ الثَّلاَثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ یَحْتَسِبُ بِصَنْعَتِهِ الْخَیْرَ وَالرَّامِیَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ . [ضعیف]

(۱۹۷۳۲) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے: تیر بنانے والا جو ثواب کی نیت رکھتا ہے، تیر چلانے والا اور اس کا تعاون کرنے والا۔

(۱۹۷۳۳) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ارْمُوا وَارْکَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ تَرْکَبُوا وَکُلُّ شَیْءٍ یَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْیَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ أَوْ تَأْدِیبَهُ فَرَسَهُ أَوْ

مُلَاعَبَتُهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلِمَهُ.

كَذَا فِي كِتَابِي ابْنُ يَزِيدَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیر اندازی کرو، گھڑ سواری کرو، تیر اندازی مجھے گھڑ سواری سے زیادہ پسند ہے۔ تمام قسم کی کھیلیں جو آدمی کھیلتا ہے باطل ہیں، لیکن تیر اندازی کرنا، گھوڑے کو سدھانا، اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرنا یہ درست ہیں۔ تیر اندازی سیکھنے کے بعد چھوڑنا ایسے ہے جیسے اس نے کسی چیز کو جاننے کے بعد کفر کیا۔

(۱۹۷۳٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مَعَهُ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ اطْرَحْهَا ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْقَوْسِ الْعَرَبِيَّةِ فَقَالَ بِهَذِهِ وَرِمَاحِ الْقَنَا يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ بِهَا فِي الْبِلَادِ وَيَنْصُرُكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُوَيْمٍ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعیف]

(۱۹۷۳٤) عبدالرحمن بن سالم بن عبدالرحمن بن عویم، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی تو فرمایا: اس کو پھینک دو۔ آپ ﷺ نے عربی کمان کی طرف اشارہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان تیر کمانوں کی وجہ سے اللہ تمہیں ان شہروں پر غلبہ دے گا اور دشمنوں کے خلاف تمہیں مدد فراہم کرے گا۔

(۱۹۷۳۵) وَقِيلَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى قَوْسًا فَارِسِيًّا فَقَالَ مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ مَنْ حَمَلَهَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْقَوْسِ الْعَرَبِيَّةِ وَبِرِمَاحِ الْقَنَا يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ وَيَنْصُرُكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ عُتْبَةُ بْنُ عُوَيْمٍ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳۵) عبدالرحمن بن سالم بن عبدالرحمن بن عویم بن ساعدہ۔ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک فارسی کمان دیکھی تو فرمایا: جو اس کو اٹھائے گا، وہ ملعون ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عربی کمان کو لازم پکڑو۔ اس کی وجہ سے اللہ تمہیں شہروں پر غلبہ دے گا اور تمہارے دشمن کے خلاف مدد کرے گا۔

(۱۹۷۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِي ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَدَّنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَيْنٍ

بِمَلاَئِكَةٍ يَعْتَمُّونَ هَذِهِ الْعِمَّةَ وَقَالَ إِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالإِيمَانِ وَرَأَى رَجُلاً يَرْمِي بِقَوْسٍ فَارِسِيَّةٍ فَقَالَ ارْمِ بِهَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَوْسٍ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّ بِهَذِهِ يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْبِلاَدِ وَيُؤَيِّدُكُمْ فِي النَّصْرِ. أَشْعَثُ هُوَ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. (ت) وَخَالَفَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا. وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے غدیر خم کے دن پگڑی پہنائی اور اس کا ایک کنارہ میرے پیچھے کی جانب لٹکا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ نے بدر اور حنین کے دن ایسی پگڑی پہنے ہوئے فرشتوں سے میری مدد فرمائی اور فرمایا کہ یہ عمامہ کفر وایمان کے درمیان رکاوٹ ہے اور آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، جو فارسی کمان سے تیر اندازی کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیر اندازی کرو۔ پھر آپ نے عربی کمان دیکھی تو فرمایا: اس جیسی یا اس کو لازم پکڑو اور نیزے جس کی وجہ سے اللہ تمہیں شہروں پر غلبہ دیں گے اور تمہارے دشمنوں کے خلاف تمہاری مدد فرمائیں گے۔

(۱۹۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ إِنَّمَا نُهِيَ عَنِ الْقَوْسِ الْفَارِسِيَّةِ لأَنَّهَا إِذَا انْقَطَعَ وَتَرُهَا لَمْ يَنْتَفِعْ بِهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّ الْقَوْسَ الْعَرَبِيَّةَ إِذَا انْقَطَعَ وَتَرُهَا كَانَتْ لَهُ عَصًا يَدِبُّ بِهَا قَالَ وَكَانَتْ مَعَهُمْ رِمَاحُ خَشَبٍ فَكَانُوا إِذَا طَعَنُوا بِهَا أَخَذَهَا الْمَطْعُونُ فَكَسَرَهَا فَأَمَرَهُمْ بِرِمَاحِ الْقَنَا لِكَيْ إِذَا طَعَنَ الرَّجُلُ فَأَخَذَهُ الْمَطْعُونُ انْثَنَى وَلَمْ يَنْكَسِرْ وَكَانَتْ تُحْمَلُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ. [حسن]

(۱۹۷۳۷) ابو عبد الرحمن ابن عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فارسی کمان کی تندی ٹوٹ جائے تو اس کا صاحب اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ لیکن جب عربی کمان کی تندی ٹوٹ جائے تو وہ اس کے سہارے چلنے کا کام لیتا ہے، ان کے پاس لکڑی کے نیزے ہوتے تھے۔ جب مارا جاتا تو دوسرا پکڑ کر اس کو توڑ دیتا، لیکن آپ نے ایسے نیزوں کا مطالبہ کیا جو دوہرا تو ہو جائے لیکن ٹوٹے نہ۔

(۱۹۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَمَّا بَعْدُ فَاتَّزِرُوا وَانْتَعِلُوا وَارْتَدُوا وَأَلْقُوا الْخِفَافَ وَالسَّرَاوِيلاَتِ وَعَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ أَبِيكُمْ إِسْمَاعِيلَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَعَلَيْكُمْ بِالشَّمْسِ فَإِنَّهَا حَمَّامُ الْعَرَبِ وَتَمَعْدَدُوا وَاخْشَوْشِنُوا وَاخْلَوْلِقُوا وَاقْطَعُوا الرُّكُبَ

وَانْزُوا عَلَى الْخَيْلِ نَزْوًا وَارْمُوا الأَغْرَاضِ وَامْشُوا مَا بَيْنَهَا. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح]

(۱۹۷۳۸) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم آذربائیجان میں عقبہ بن فرقد کے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا: تہبند باندھو، جوتے پہنو، چادر اوڑھ لو، موزے اور شلواریں اتار دو اور اپنے باپ اسماعیل کا لباس پہنو، عیش و عشرت اور عجمیوں کی مشابہت سے بچو، دھوپ کو لازم پکڑو، کیونکہ یہ عرب کا حمام ہے اور تندرستی کو اختیار کرو، مہذب بن جاؤ اور امید رکھو اور گھوڑی پر خچر کو چھوڑو اور ٹخنوں سے اوپر کپڑا کاٹ ڈالو اور ہدف مقرر کر کے ان کے درمیان چلو۔

(۱۹۷۳۹) وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْفَرَائِضِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْيَ قَالَ وَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ بَيْنَ الأَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ فَأَصَابَ غُلاَمًا فَقَتَلَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُبْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرَهُ.

[حسن لغيره. تقدم برقم ۱۲۲۰۷/۶]

(۱۹۷۳۹) کتاب الفرائض میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کی طرف خط لکھا کہ بچوں کو کشتی چلانا سکھاؤ اور جنگجو کو تیر اندازی۔ وہ مختلف اہداف پر نشانہ بازی کر رہے تھے تو ایک اجنبی تیر آیا اور غلام کو لگا جس کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گیا۔

(ب) سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کو خط لکھا...... اس طرح ذکر کیا۔

(۱۹۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْبَدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: وَجَبَتْ مَحَبَّتِي عَلَى مَنْ سَعَى بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ بِقَوْسِي لاَ بِقَوْسِ كِسْرَى.

(۱۹۷۴۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس بندے کے لیے میری محبت واجب ہو گئی جس نے نشانہ بازی کے لیے کوشش کی۔ میری قوس (یعنی عربی کمان سے) سے نا کہ فارسی قوس سے۔

(۱۹۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الأَصْبَغِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ الْجَزَرِيَّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ بُخْتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الأَنْصَارِيَّيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْتَمِيَانِ فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَجَلَسْتَ أَمَا سَمِعْتَ

رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَهُوَ سَهْوٌ وَلَهْوٌ إِلاَّ أَرْبَعًا مَشْيَ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَتَعَلُّمَهُ السِّبَاحَةَ وَمُلاَعَبَتَهُ أَهْلَهُ .

تَابَعَهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْجَزَرِيِّ. [حسن]

(۱۹۷۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر دونوں کو دیکھا کہ وہ تیراندازی کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اپنے ساتھی سے کہا: بیٹھ گئے ہو؟ کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس میں اللہ کا ذکر نہیں وہ کھیل تماشا ہے۔ سوائے چار چیزوں کے: ① آدمی کا نشانہ بازی کرنا۔ ② گھوڑے کو سدھانا۔ ③ گھوڑ سواری کرنا ④ اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرنا۔

(۱۹۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرَّاجِ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَوْلَى أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِلْوَلَدِ عَلَيْنَا حَقٌّ كَحَقِّنَا عَلَيْهِمْ؟ قَالَ : نَعَمْ حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَالسِّبَاحَةَ وَالرَّمْيَ وَأَنْ يُوَرِّثَهُ طَيِّبًا .

هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ هَذَا مِنْ شُيُوخِ بَقِيَّةَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمَا. [حسن]

(۱۹۷۴۲) ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا اولاد کے بھی والدین پر حق ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اولاد کا حق والدین پر یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کو کتابت، تیراندازی، گھوڑسواری سکھائے اور اس کو اچھا وارث بنائے۔

## (۲) باب ارْتِبَاطُ الْخَيْلِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

## جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑے تیار کرنا

(۱۹۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ وَالأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۴۳) شبیب بن غرقدہ عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں بھلائی باندھی گئی ہے۔

(۱۹۷۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ.

وَعَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَهُ

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ شَبِيبٍ كَمَا مَضَى.

(۱۹۷۴۴) شعبی عروہ بارقی سے ایسے ہی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اس طرح فرمایا۔

(۱۹۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هُوَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَسِتْرًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلاَ ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَاءً وَنِوَاءً لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ . وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحُمُرِ فَقَالَ : مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ هَذِهِ الآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة ۷-۸]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۷۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے ہیں: ① آدمی کے لیے اجر کا باعث ② آدمی کے لیے پردہ ہے ③ آدمی پر بوجھ ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے اجر کا باعث ہے انسان اس کو اللہ کے راستہ میں باندھتا ہے، اس کی رسی چراگاہ یا باغ میں لمبی کر دیتا ہے۔ وہ رسی کی لمبائی تک چراگاہ اور باغیچے سے کھاتا ہے تو اس کی نیکیاں اس آدمی کو ملتی ہیں۔ اگر اس کی وہ رسی ٹوٹ جاتی ہے تو اس کے نشانات قدم اور گوبر کا بھی اس کو ثواب ملے گا۔ اگر وہ شہر سے گذرتے ہوئے پانی پی لیتا ہے جس کا اس نے قصد نہیں کیا تو اس کے لیے نیکیاں ہوں گی۔ جس نے گھوڑا باندھا بے نیاز ہو کر پاکدامنی اور پردہ کے لیے۔ پھر وہ اس میں اللہ کا حق اس کی گردن اور پیٹ میں نہیں بھرتا تو یہ اس کے لیے پردہ ہے۔ جس نے گھوڑا رکھا فخر وریاکاری کے لیے اور اہل اسلام کی مشقت کے لیے تو یہ اس کے لیے وبال اور بوجھ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں ایک جامع آیت نازل ہوئی ہے: ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ○ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ○﴾

(۱۹۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا بِمَوْعُودِهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ : إِيمَانًا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِ اللَّهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے راستہ میں گھوڑے کو روکا اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے تو اس کا سیر و سیراب ہونا، بول و براز، یعنی لید کرنا ان تمام کے عوض اس کو قیامت کے دن نیکیاں ملیں گی۔ ابن وہب کی روایت میں ہے کہ اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ کے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے۔

## (۳) باب لَا سَبْقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ أَوْ نَصْلٍ

## مقابلہ بازی صرف اونٹ یا گھوڑے کی دوڑ یا تیر اندازی میں ہے

(۱۹۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ أَوْ نَصْلٍ . [صحیح]

(۱۹۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف اونٹوں یا گھوڑ دوڑ میں یا تیر اندازی میں ہے۔

(۱۹۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ .

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کی دوڑ، تیر اندازی یا گھوڑ دوڑ میں مقابلہ

بازی کرنا جائز ہے۔

(۱۹۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ . [صحیح]

(۱۹۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف تیر اندازی یا گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(۱۹۷۵۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ فَذَكَرَ حَدِيثَ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ : إِلاَّ فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ . [صحیح]

(۱۹۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(ب) عباد بن ابی صالح کی روایت میں ہے کہ مقابلہ بازی صرف تیر اندازی یا گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(۱۹۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلاَنُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ .

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُونَ أَوْ نَصْلٍ. تَابَعَهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف اونٹوں یا گھوڑ دوڑ میں ہے۔

محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: یا تیر اندازی میں۔

(۱۹۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۷۵۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تضمیر شدہ گھوڑوں میں ھفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک مقابلہ بازی کروائی اور وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ نہیں ان کا مقابلہ ثنیہ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروایا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے تھے۔

(۱۹۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءُ لاَ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ قَالَ :إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ وَضَعَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۷۱]

(۱۹۷۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی عضباء تھی، وہ کبھی ہاری نہ تھی، لیکن ایک دیہاتی کا اونٹ اس سے سبقت لے گیا تو مسلمانوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چہروں میں ناپسندیدگی دیکھی۔ ایک شخص نے کہہ بھی دیا: اے اللہ کے رسول! عضباء ہار گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا یہ قانون ہے جس کو وہ دنیا میں عروج دیتا ہے۔ اس پر زوال بھی آتا ہے۔

(۱۹۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصُّوفِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ بِالسُّوقِ فَقَالَ :ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلاَنٍ. لأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا أَيْدِيَهُمْ قَالَ :مَا لَكُمْ. ارْمُوا قَالُوا وَكَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلاَنٍ؟ قَالَ :ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۹۹۔ ۳۳۷۳۔ ۳۸۰۷]

(۱۹۷۵٤) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اسلم قبیلہ کے لوگوں کی طرف گئے جو بازار میں تیزہ بازی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنو اسماعیل! تم تیزہ بازی کرو، تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا اور میں فلاں لوگوں کے ساتھ ہوں تو دوسروں نے تیراندازی روک دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ تم تیراندازی کرو۔ انہوں نے کہا: ہم کیسے تیراندازی کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کے ساتھ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تیراندازی کرو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

(۱۹۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَى نَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ قَالَ : حَسَنٌ . لِهَذَا اللَّهْوِ مَرَّتَيْنِ : ارْمُوا فَإِنَّهُ كَانَ لَكُمْ أَبٌ يَرْمِي ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الأَدْرَعِ . قَالَ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ : مَا لَكُمْ؟ . فَقَالُوا لاَ وَاللَّهِ لاَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَنْضُلُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ جَمِيعًا . قَالَ فَقَالَ رَمَوْا عَامَّةَ يَوْمِهِمْ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَلَى السَّوَاءِ مَا نَضَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا . [ضعيف]

(۱۹۷۵۵) محمد بن ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اسلم قبیلہ کے لوگوں کے پاس سے گزرے۔ وہ تیراندازی کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا ہے دومرتبہ کہا۔ تم تیراندازی کرو کیونکہ تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا۔ تم تیراندازی کرو۔ میں ابن ادرع کے ساتھ ہوں تو لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ روک لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم تیراندازی نہیں کریں گے، جبکہ آپ ﷺ فلاں کے ساتھ ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی کرو، میں تمہارے سب کے ساتھ ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس دن عام تیراندازی کی۔ پھر وہ بکھر گئے۔ انہوں نے آپس میں تیراندازی نہیں کی۔

(۱۹۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِحِرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ فَحَصَبَهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَعْهُمْ يَا عُمَرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۵٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشی نبی ﷺ کے پاس اپنے نیزوں سے کھیل رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور ان کو کنکری ماری تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ! ان کو چھوڑ دو۔

## (۴) باب مَا جَاءَ فِي الْمُسَابَقَةِ بِالْعَدْوِ

## دوڑ میں مقابلہ بازی کا بیان

(۱۹۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَأَقْبَلْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسُوقُ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لاَ يُسْبَقُ شَدًّا فَجَعَلَ يَقُولُ أَلاَ مِنْ مُسَابِقٍ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلاَمَهُ قُلْتُ لَهُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلاَ تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ائْذَنْ لِي فَلأُسَابِقَ الرَّجُلَ قَالَ : إِنْ شِئْتَ . قَالَ فَطَفَرْتُ ثُمَّ عَدَوْتُ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي تَرَفَّعْتُ حِينَ لَحِقْتُهُ فَأَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقُلْتُ سَبَقْتُكَ وَاللَّهِ قَالَ إِنَّ أَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[متفق علیہ]

(۱۹۷۵۷) ایاس بن سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی عضباء کے پیچھے بٹھالیا۔ میں مدینہ کی طرف آرہا تھا اور ہم چل رہے تھے۔ انصار کا ایک آدمی جو بہت تیز دوڑتا تھا وہ کہہ رہا تھا: کوئی مدینہ تک دوڑ میں مقابلہ کرے گا۔ ہے کوئی مقابلہ کرنے والا۔ بار بار یہ کہہ رہا تھا۔ جب میں نے اس کی بات سنی تو کہا: کیا تو معزز کی عزت نہیں کرتا اور تو شریف سے نہیں ڈرتا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے علاوہ۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ فدا ہوں، اگر آپ اجازت دیں تو میں اس آدمی سے دوڑ میں مقابلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو کرلو۔ کہتے ہیں: میں کودا، پھر میں ایک یا دو گھاٹیوں تک دوڑا پھر میں نے پیچھے سے مل کر اپنی برتری ظاہر کی اور اس کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھے۔ میں نے کہا: میں تجھ سے مقابلہ بازی کروں گا۔ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ پھر میں نے مدینہ تک اس کے ساتھ دوڑ لگائی۔

(۱۹۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ :تَقَدَّمُوا . فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ :تَعَالِ أُسَابِقْكِ . فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلِي فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ خَرَجْتُ أَيْضًا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ :تَعَالِ أُسَابِقْكِ . وَنَسِيتُ الَّذِي كَانَ وَقَدْ حَمَلْتُ اللَّحْمَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ أُسَابِقُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ فَقَالَ :لَتَفْعَلِنَّ . فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ. [صحیح]

(۱۹۷۵۸) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے ان کو خبر دی کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھیں اور چھوٹی عمر تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آگے چلو، آگے چلو۔ پھر فرمایا: آؤ دوڑ میں مقابلہ کریں تو میں آپ ﷺ

سے دوڑ میں سبقت لے گئی، یعنی جیت گئی۔ اس کے بعد پھر ایک مرتبہ میں آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آگے چلو۔ پھر فرمایا: آؤ میں تیرے ساتھ دوڑ لگانا چاہتا ہوں۔ لیکن میں پہلی والی دوڑ بھول چکی تھی اور میرا جسم بھاری ہو چکا تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس حالت میں دوڑ میں مقابلہ بازی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور ایسا کرو گی۔ میں نے آپ ﷺ سے دوڑ میں مقابلہ بازی کی اور آپ ﷺ جیت گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس دوڑ کے مقابلہ میں ہے۔

(۱۹۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الأَنْطَاكِيُّ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَسَابَقَتْهُ فَسَبَقَتْهُ عَلَى رِجْلِي فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ.

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۵۹) ابو سلمہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھی اور دوڑ میں مقابلہ کیا اور میں جیت گئی۔ جب میرا جسم بھاری ہو گیا، پھر دوڑ میں مقابلہ کیا تو نبی ﷺ جیت گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہلی دوڑ کے عوض میں ہے۔

## (۵) باب مَا جَاءَ فِي الْمُصَارَعَةِ

## کشتی کا بیان

(۱۹۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْرَضُ غِلْمَانَ الأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ فَيُلْحِقُ مَنْ أَدْرَكَ مِنْهُمْ قَالَ وَعُرِضْتُ عَامًا فَأَلْحَقَ غُلاَمًا وَرَدَّنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَلْحَقْتَهُ وَرَدَدْتَنِي وَلَوْ صَارَعْتُهُ لَصَرَعْتُهُ قَالَ : فَصَارِعْهُ . فَصَارَعْتُهُ فَصَرَعْتُهُ فَأَلْحَقَنِي. [صحیح۔ تقدم ۹/ ۱۷۸۱۰]

(۱۹۷۶۰) سمرہ بن جندب ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے ہر سال انصار کے دو بچے پیش کیے جاتے۔ آپ اس کو اپنے ساتھ ملا لیتے جس کو درست پاتے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں بھی ایک سال پیش کیا گیا۔ ایک بچے کو تو آپ ﷺ نے اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے واپس کر دیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کو اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے واپس کر دیا۔ اگر میں اس

کے ساتھ کشتی میں مقابلہ کروں تو میں اس کو گرادوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کشتی کرو۔ میں نے اس سے کشتی کی تو میں نے اس کو گرادیا تو آپ ﷺ نے مجھے بھی اپنے ساتھ رکھ لیا۔

(۱۹۷۶۱) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ بِالْبُطْحَاءِ فَأَتَى عَلَيْهِ يَزِيدُ بْنُ رُكَانَةَ أَوْ رُكَانَةُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعَهُ أَعْنُزٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ هَلْ لَكَ أَنْ تُصَارِعَنِي فَقَالَ :مَا تُسْبِقُنِي . قَالَ شَاةً مِنْ غَنَمِي فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ فَأَخَذَ شَاةً قَالَ رُكَانَةُ هَلْ لَكَ فِي الْعَوْدِ قَالَ :مَا تُسْبِقُنِي؟ قَالَ أُخْرَى ذَكَرَ ذَلِكَ مِرَارًا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا وَضَعَ أَحَدٌ جَنْبِي إِلَى الأَرْضِ وَمَا أَنْتَ الَّذِي تَصْرَعُنِي يَعْنِي فَأَسْلَمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَنَمَهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۷۶۱) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بطحاء نامی جگہ پر تھے کہ آپ ﷺ کے پاس یزید بن رکانہ یا رکانہ بن یزید آیا۔ اس کے پاس بکریاں بھی تھیں۔ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! کیا آپ میرے ساتھ کشتی کریں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر ہار گئے تو کیا دو گے؟ کہنے لگا: ایک بکری۔ آپ ﷺ نے کشتی کی تو اس کو گرادیا اور ایک بکری لے لی۔ رکانہ کہتا ہے: دوبارہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہار گئے تو کیا دو گے۔ کہتا ہے: دوسری بکری۔ کئی مرتبہ ایسے ہوا۔ کہنے لگا: اے محمد! میری کمر کسی نے زمین پر نہیں لگائی، یعنی گرا نہیں، لیکن آپ نے تو مجھے گرادیا۔ وہ مسلمان ہوگیا تو آپ نے اس کی بکریاں واپس کر دیں۔

## (۶) باب مَا جَاءَ فِي اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

## کبوتروں کے ساتھ کھیلنے کا بیان

(۱۹۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ :شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً .

(ت) خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَحَدِيثُ حَمَّادٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَى عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ : كَرِهَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التَّرَاهُنَ بِالْحَمَامَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۹۷۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا۔ وہ کبوتری کے پیچھے لگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شیطانی کا شیطان پیچھا کر رہا ہے۔

(ب) حصین بن مصعب فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کبوتروں کی شرط کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

## (۷) باب مَا جَاءَ فِي الْوَالِي يُسَبِّقُ بَيْنَ الْخَيْلِ مِنْ غَايَةٍ إِلَى غَايَةٍ

## گھوڑوں کے درمیان ایک جگہ سے دوسری جگہ تک دوڑ کا مقابلہ کروانے والے امیر کا بیان

(۱۹۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ سَابَقَ بِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ قَتَادَةَ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ لَمْ يُذْكَرْ مَا قَبْلَهُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۶۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کے درمیان دوڑ کا مقابلہ کروایا حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع جگہ تک اور وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ نہ تھے ان کی دوڑ کی مسافت ثنیۃ الوداع سے مسجد بنو زریق تک تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی مقابلہ کروایا کرتے تھے، یعنی گھوڑ دوڑ کرواتے تھے۔

(۱۹۷۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ بِتَمَامِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ مُخْتَصَرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷٦۴) لیث بن سعد نے بھی ایسے ہی ذکر کیا ہے۔

(۱۹۷٦٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أَجْرَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مَا ضُمِّرَ مِنَ الْخَيْلِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَجْرَى مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷٦٥) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک مقرر کی اور غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت ثنیہ سے لے کر مسجد بنو زریق تک مقرر کی۔

(۱۹۷٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَمَّرَ الْخَيْلَ وَأَرْسَلَهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَمَا كَانَ مِنْهَا غَيْرَ مُضَمَّرٍ أَرْسَلَهُ مِنْ ثَنِيَّةِ كَذَا إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۶۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ حفیاء سے شروع کی جبکہ غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ کی ابتداء ثنیہ سے لے کر مسجد بنو زریق تک تھی۔

(۱۹۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَجَعَلَ غَايَةَ الْمُضَمَّرَاتِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَمَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِيَ الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ حَرْبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْعَتَكِيِّ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گھوڑ دوڑ کروائی تو تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک رکھی اور غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت ثنیہ سے لے بنو زریق تک مقرر کی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں بھی گھوڑ دوڑ میں شامل تھا تو میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد کے قریب ہوا۔

(۱۹۷۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَبَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ فَأَرْسَلَهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ لِمُوسَى وَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ أَوْ سَبْعَةٌ وَسَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ أَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِيلٌ أَوْ نَحْوُهُ قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ سَابَقَ فِيهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۷۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گھوڑ دوڑ کروائی۔ وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ تھے ان کی ابتدا حفیاء سے کروائی اور انتہا ثنیۃ الوداع تک۔ میں نے موسیٰ سے پوچھا: ان کے درمیان کتنا فاصلہ تھا فرمایا: چھ میل یا سات میل اور غیر

تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ کروائی تو ان کی ابتداء ثنیۃ الوداع سے کروائی اور ان کی انتہا مسجد بنو زریق تھی۔ میں نے کہا: ان کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: ایک میل یا اس کے مثل۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اس دوڑ میں شریک تھے۔

(۱۹۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَبْدُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ الْخَيْلَ كَانَتْ تُجْرَى مِنْ سِتَّةِ أَمْيَالٍ فَتَسْبِقُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- السَّابِقَ. حَمَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَذَا مَجْهُولٌ.

[ضعیف۔ انظر ما قالہ المصنف]

(۱۹۷۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ گھوڑے کی مسافت چھ میل مقرر کی گئی، پھر ان میں مقابلہ بازی کروائی گئی۔ نبی ﷺ نے جیتنے والے کو انعام دیا۔

## (۸) باب الرَّجُلَيْنِ يَسْتَبِقَانِ بِفَرَسَيْهِمَا وَيُخْرِجُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَبَقًا وَيُدْخِلاَنِ بَيْنَهُمَا مُحَلِّلاً

## دو شخص گھوڑ دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں ہر ایک دوسرے سے سبقت چاہتا ہے اور درمیان میں تیسرے آدمی کے گھوڑے کو بھی شامل کر لیتے ہیں

عَلَى أَنَّهُ إِنْ سَبَقَهُمَا الْمُحَلِّلُ كَانَ مَا أَخْرَجَاهُ لَهُ وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا الْمُحَلِّلَ أَحْرَزَ مَالَهُ وَأَخَذَ مَالَ صَاحِبِهِ.

اس بات پر کہ اگر تیسرے آدمی کا گھوڑا جیت گیا تو دونوں کے پیسے اس کے لیے ورنہ ان دونوں میں سے کوئی جیتے تو اس نے اپنے پیسے بچا لیے اور ساتھی کی رقم حاصل کر لی۔

(۱۹۷۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أَمِنَ أَنْ يُسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لاَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ.

[منکر۔ کتاب الام ۵/ ۳۴۲]

(۱۹۷۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دے جس کے

ہارنے کے متعلق مکمل بے خوف ہو تو یہ جوا ہے اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دیا جس کے ہارنے کے متعلق وہ بے خوف نہیں ہے تو یہ جوا نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّسْعَنِيُّ وَعُمَرُ بْنُ سِنَانٍ وَابْنُ دُحَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لاَ يُخَافُ أَنْ يُسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يُخَافُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ . تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ أَخْرَجَهُمَا أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دیا جس کے جیتنے کا اس کو یقین ہے تو یہ جوا ہے اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرا گھوڑا بھی شامل کر دیا اور اس کی ہار کا بھی خوف ہے تو یہ جوا نہیں۔

(۱۹۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : لَيْسَ بِرِهَانِ الْخَيْلِ بَأْسٌ إِذَا أُدْخِلَ فِيهَا مُحَلِّلٌ فَإِنْ سَبَقَ أَخَذَ السَّبَقَ وَإِنْ سُبِقَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۹۷۷۲) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ میں شرط لگانے میں کوئی حرج نہیں، جب کوئی تیسرے گھوڑے کو بھی شامل کر لیں۔ اگر وہ جیت گیا تو شرط وصول کرے گا۔ اگر ہار گیا تو پھر اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : الرِّهَانُ فِي الْخَيْلِ جَائِزٌ إِذَا أُدْخِلَ فِيهَا مُحَلِّلٌ إِنْ سَبَقَ أَخَذَ وَإِنْ سُبِقَ لَمْ يَغْرَمْ شَيْئًا وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ الْمُحَلِّلُ شَبِيهًا بِالْخَيْلِ فِي النَّجَاءِ وَالْجَوْدَةِ. [ضعیف]

(۱۹۷۷۳) ابن ابی الزناد اپنے والد سے جو فقہاء سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: گھوڑ دوڑ میں شرط لگانا جائز ہے، جب کوئی تیسرا گھوڑا شامل کیا جائے۔ اگر وہ جیت جائے تو شرط کی رقم وصول کرے گا۔ اگر ہار گیا تو اس پر چٹی نہ ڈالی جائے گی اور یہ تیسرا گھوڑا ایسے گھوڑے کے مشابہ ہے جو رہائی دلانے والا ہے۔

## (۹) باب مَا جَاءَ فِي الرِّهَانِ عَلَى الْخَيْلِ وَمَا يَجُوزُ مِنْهُ وَمَا لاَ يَجُوزُ

## گھوڑ دوڑ میں کونسی شرط جائز اور کونسی ناجائز ہے

(۱۹۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أَرْسَلَ الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ الْخَيْلَ يَوْمًا قُلْنَا : لَوْ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا سَبْحَةُ جَاءَ تْ سَابِقَةً فَهَشَّ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ. [حسن]

(۱۹۷۷٤) ابولبید فرماتے ہیں کہ حکم بن ایوب نے ایک دن گھوڑا بھیجا۔ ہم نے کہا: اگر ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو ان سے سوال کریں گے۔ ہم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نبی ﷺ کے دور میں گھوڑ دوڑ میں شرط لگاتے تھے؟ فرمایا: ہاں، بلکہ نبی ﷺ نے ایک گھوڑے پر شرط لگائی جس کو سبحہ کہا جاتا تھا۔ وہ گھوڑا شرط جیت گیا، آپ ﷺ اس وجہ سے خوش بھی ہوئے اور آپ ﷺ کو اچھا بھی لگا۔

(۱۹۷۷٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ : أَصْبَحْتُ فِي الْحِجْرِ بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَلَمَّا أَسْفَرْنَا إِذَا فِينَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَسْتَقْرِئُنَا رَجُلاً رَجُلاً يَقُولُ أَيْنَ صَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ قَالَ يَقُولُ هَا هُنَا حَتَّى أَتَى عَلَيَّ فَقَالَ أَيْنَ صَلَّيْتَ يَا ابْنَ عُبَيْدٍ فَقُلْتُ هَا هُنَا قَالَ بَخٍ بَخٍ مَا نَعْلَمُ صَلاَةً أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ جَمَاعَةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَسَأَلُوهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا سَبْحَةُ فَجَاءَ تْ سَابِقَةً. قَالَ إِسْمَاعِيلُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَرَوَاهُ أَسَدُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ إِذَا سَبَقَ أَحَدُ الْفَارِسَيْنِ صَاحِبَهُ فَيَكُونُ السَّبَقُ مِنْهُ دُونَ صَاحِبِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۷۷۵) موسیٰ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم نے فجر کی نماز پڑھ کر صبح حجر میں کی۔ جب خوب روشنی ہوگئی تو دیکھا، وہاں عبداللہ

بن عمر بھی موجود تھے۔ وہ ایک ایک آدمی سے پوچھ رہے تھے: تم نے صبح کی نماز کہاں پڑھی؟ وہ سب سے پوچھ رہے تھے۔ یہاں تک کہ مجھ سے پوچھا: اے ابن عبید! تم نے نماز کہاں پڑھی۔ میں نے کہا: یہاں۔ وہ خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہم نہیں جانتے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز باجماعت ادا کرنے سے زیادہ کوئی فضیلت والی ہو۔ انہوں نے سوال کیا: اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ گھوڑ دوڑ کی نبی ﷺ کے دور میں شرط لگاتے تھے؟ فرمایا: ہاں، بلکہ نبی ﷺ نے گھوڑے پر شرط لگائی اور آپ نے جیت لی۔

شیخ فرماتے ہیں: جب ایک گھوڑے والا شرط جیت لے تو اس کے لیے ہوگی دوسرے کے لیے نہیں۔

(۱۹۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ الأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ :مَنْ يُرَاهِنُنِي؟ قَالَ فَقَالَ شَابٌّ أَنَا إِنْ لَمْ تَغْضَبْ قَالَ فَسَبَقَهُ قَالَ فَرَأَيْتُ عَقِيصَتَيْ أَبِي عُبَيْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِيٍّ. [صحيح]

(۱۹۷۷۶) عیاض اشعری فرماتے ہیں کہ ابوعبید کہنے لگے: کون مجھ سے شرط لگائے گا۔ ایک جوان نے کہا: میں اگر آپ غصہ نہ کریں۔ راوی کہتے ہیں: مقابلہ بازی شروع ہوئی۔ میں نے ابوعبید کی دو مینڈھیوں کے درمیان سے جو تیز چلنے کی وجہ سے اڑ رہی تھی دیکھ رہا تھا اور وہ اس کے پیچھے عربی گھوڑے پر سوار تھے۔

(۱۹۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ فَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ وَفَرَسٌ لِلإِنْسَانِ فَأَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ فَالَّذِي يُرْتَبَطُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ رَوْثُهُ وَبَوْلُهُ فِي مِيزَانِهِ وَأَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ فَالَّذِي يُرَاهَنُ عَلَيْهِ وَأَمَّا فَرَسُ الإِنْسَانِ فَالَّذِي يَرْتَبِطُهَا يَلْتَمِسُ بَطْنَهَا مَخَافَةَ الْفَقْرِ . وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُخْرِجَا سَبَقَيْنِ مِنْ عِنْدِهِمَا وَلَمْ يُدْخِلاَ بَيْنَهُمَا مُحَلِّلاً فَيَكُونَ قِمَاراً فَلاَ يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۷۷۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑے تین قسم کے ہیں: ① رحمن کے لیے ② شیطان کے لیے ③ انسان کے لیے۔ وہ گھوڑا جو رحمن کے لیے ہے انسان جس کو اللہ کے راستہ میں باندھتا ہے، اس کا پیشاب اور لید میزان میں رکھا جائے گا۔ وہ گھوڑا جو شیطان کا ہے جس پر شرط لگائی جائے۔ انسان کا گھوڑا جس کے ذریعہ وہ اپنی روزی تلاش کرتا ہے فقیری کے ڈر سے۔ اگر یہ ثابت ہو تو خدا جانے اس کی مراد یہ ہے کہ اگر دو شرط لگاتے ہیں اور تیسرے کو درمیان میں شامل نہیں کرتے تو تب جائز نہیں ہے۔

# (۱۰) باب لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ فِي الرِّهَانِ

## جلب اور جب گھوڑ دوڑ میں جائز نہیں

جلب: گھوڑ دوڑ میں ایک شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا (تا کہ مختلف طریقوں سے گھوڑے کو تیز دوڑائے)

جنب: کسی کو گھوڑے سمیت اپنے پہلو میں رکھنا تا کہ اگر پہلا گھوڑا تھک جائے تو دوسرے پر سوار ہو جائے۔

(۱۹۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ جَمِيعًا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ فِي الرِّهَانِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَنْبَسَةَ وَفِي رِوَايَةِ حُمَيْدٍ: لاَ جَنَبَ وَلاَ جَلَبَ وَلاَ شِغَارَ فِي الإِسْلاَمِ. [صحيح۔ بدون قوله الرهان]

(۱۹۷۷۸) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑ دوڑ میں جلب (کسی شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا تا کہ اسے تیز دوڑنے پر ابھارتا رہے) اور ''جب'' (کسی کو گھوڑے سمیت اپنے پہلو میں رکھنا تا کہ اگر پہلا گھوڑا تھک جائے تو دوسرے پر سوار ہو جائے) کی اجازت شرط میں نہیں ہے۔

(ب) حمید کی روایت میں ہے کہ جلب اور جب اور شغار (یعنی وٹہ سٹہ کی شادی) اسلام میں جائز نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: الْجَلَبُ وَالْجَنَبُ فِي الرِّهَانِ. [صحيح]

(۱۹۷۷۹) قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ کی شرط میں جلب (یعنی گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لیے کسی کو پیچھے رکھنا) اور جب (یعنی کسی کو گھوڑے سمیت اپنے ساتھ رکھنا پہلے کے تھک جانے کی صورت میں اس پر سواری کی جا سکے) جائز نہیں ہے۔

(۱۹۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ مَا تَفْسِيرُ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا الْجَلَبُ فَأَنْ يَتَخَلَّفَ الْفَرَسُ فِي السِّبَاقِ فَيُحَرِّكَ وَرَاءَهُ الشَّيْءُ يُسْتَحَثُّ بِهِ فَيَسْبِقُ فَهَذَا الْجَلَبُ وَأَمَّا الْجَنَبُ فَإِنَّهُ يُجْنَبُ مَعَ الْفَرَسِ الَّذِي يُسَابَقُ بِهِ فَرَسٌ آخَرُ حَتَّى إِذَا دَنَا تَحَوَّلَ رَاكِبُهُ عَلَى الْفَرَسِ الْمَجْنُوبِ فَأَخَذَ السَّبْقَ. [ضعيف]

(۱۹۷۸۰) ابن بکیر فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ سے اس کی تفسیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: جلب یہ ہے کہ دوڑ میں گھوڑے کو پیچھے رکھنا تا کہ وہ دوسرے کو آگے بڑھنے کے لیے حرکت دے اور جب یہ ہے کہ دوسرے کے ساتھ ایک گھوڑا رکھنا

بوقت ضرورت اس پر سوار ہو کر دوڑ جاری رکھی جا سکے۔

(۱۹۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَدْرَانَ السُّلَمِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْمُرَائِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ أَوْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَكَّ ابْنُ مَيْمُونٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا عَلِيُّ قَدْ جَعَلْتُ إِلَيْكَ هَذِهِ السُّبْقَةَ بَيْنَ النَّاسِ . فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا سُرَاقَةُ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ إِلَيْكَ مَا جَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي عُنُقِي مِنْ هَذِهِ السُّبْقَةِ فِي عُنُقِكَ فَإِذَا أَتَيْتَ الْمِيطَارَ - قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمِيطَارُ مُرْسَلُهَا مِنَ الْغَايَةِ - فَصُفَّ الْخَيْلَ ثُمَّ نَادِ هَلْ مُصْلٍ لِلِجَامٍ أَوْ حَامِلٌ لِغُلاَمٍ أَوْ طَارِحٌ لِجُلٍّ فَإِذَا لَمْ يُجِبْكَ أَحَدٌ فَكَبِّرْ ثَلاَثًا ثُمَّ خَلِّهَا عِنْدَ الثَّالِثَةِ يُسْعِدُ اللَّهُ بِسَبْقِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْعُدُ عِنْدَ مُنْتَهَى الْغَايَةِ وَيَخُطُّ خَطًّا يُقِيمُ رَجُلَيْنِ مُتَقَابِلَيْنِ عِنْدَ طَرَفِ الْخَطِّ طَرَفُهُ بَيْنَ إِبْهَامِ أَرْجُلِهِمَا وَتَمُرُّ الْخَيْلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَيَقُولُ لَهُمَا إِذَا خَرَجَ أَحَدُ الْفَرَسَيْنِ عَلَى صَاحِبِهِ بِطَرَفِ أُذُنَيْهِ أَوْ أُذُنٍ أَوْ عِذَارٍ فَاجْعَلُوا السُّبْقَةَ لَهُ فَإِنْ شَكَكْتُمَا فَاجْعَلُوا سَبْقَهُمَا نِصْفَيْنِ فَإِذَا قَرَنْتُمُ الشَّيْئَيْنِ فَاجْعَلُوا الْغَايَةَ مِنْ غَايَةِ أَصْغَرِ الشَّيْئَيْنِ وَلاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ وَلاَ شِغَارَ فِي الإِسْلاَمِ. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ.

[ضعیف]

(۱۹۷۸۱) حضرت حسن یا خلاس حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ یہ میمون کو شک ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ لوگوں کے درمیان دوڑ کا مقابلہ کراؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور سراقہ کو بلایا اور فرمایا: اے سراقہ! میں آپ رضی اللہ عنہ کے ذمہ داری لگاتا ہوں، جو میری ذمہ داری نبی ﷺ نے دوڑ کے بارے میں لگائی تھی۔ جب آپ دوڑ کی اختتامی حد کو پہنچیں گھوڑوں کی صفیں بنائیں۔ پھر آواز دیں اے لگام کو کسنے والے، بچے کو اٹھانے والے یا ساز کو پھینکنے والے! جب کوئی ایک بھی جواب نہ دے، پھر تین مرتبہ تکبیر کہنا، پھر تیسری مرتبہ ان کا راستہ چھوڑ دینا۔ پھر اللہ اپنی مخلوق میں سے جس کی اس دوڑ میں مدد فرمائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ مسافت کی انتہا پر تشریف رکھتے اور ایک لکیر کھینچ لیتے۔ لکیر کے دونوں طرف دو آدمی کھڑے کر دیتے۔ ان کی نگاہ گھوڑوں کے قدموں پر ہوتی اور گھوڑے دونوں آدمیوں کے درمیان سے گزرتے۔ دونوں اشخاص سے فرماتے کہ جب ایک گھوڑا گزرے اور اس کی لگام یا دونوں یا ایک کان اس کے برابر ہوں تو دوڑ کی جیت اس کی ہے۔ اگر تم کو شک پڑ جائے تو دونوں میں برابر قرار دیں۔ جب دو اشیاء کو تم ملاؤ تو مسافت کی دو چھوٹی چیزوں میں سے ایک کو حد مقرر کر لو اور دوڑ میں جلب اور جنب نہیں ہوتا اور اسلام میں وٹہ سٹہ بھی نہیں ہوتا۔

## (۱۱) باب النَّهْيِ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

## چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے کی ممانعت

(۱۹۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ . وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر۔ العلل الترمذی ۵۱۱]

(۱۹۷۸۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ چوپاؤں کے درمیان لڑائی کروائی جائے۔

(۱۹۷۸۳) وَالْمَحْفُوظُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۹۷۸۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے سے منع فرمایا ہے۔

## (۱۲) باب كَرَاهِيَةِ إِنْزَاءِ الْحُمُرِ عَلَى الْخَيْلِ

## گدھے کو گھوڑی پر چھوڑنے کی کراہت

(۱۹۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ حَمَلْنَا الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ هَكَذَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ اللَّيْثِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [صحيح]

(۱۹۷۸۴) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ایک خچر ہدیہ میں دی گئی۔ آپ ﷺ نے اس پر سواری کی۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگر ہم گدھے کو گھوڑی سے جفتی کروائیں تو ہمارے لیے بھی ایسا حاصل ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۵) وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَغْلَةٌ فَأَعْجَبَتْنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نُنْزِي الْحُمُرَ عَلَى خَيْلِنَا حَتَّى تَأْتِيَ بِمِثْلِ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ایک خچر ہدیہ میں دی گئی۔ وہ ہمیں بڑی پسند آئی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم گدھے کو گھوڑی پر جفتی کے لیے چھوڑیں تو ہمارے لیے بھی ایسے حاصل ہو جائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا أَهْدَى صَاحِبُ أَيْلَةَ أَوْ فَرْوَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنْزَيْنَا الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ الْعِرَابِ لَجَاءَ نَا مِثْلُ هَذِهِ فَقَالَ : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایلہ یا فروہ والوں نے نبی ﷺ کو ایک سفید خچر ہدیہ میں دی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول اگر ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی کے لیے چھوڑیں تو ہمیں بھی اس طرح کے خچر حاصل ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

(۱۹۷۸۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَنُنْزِي الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ قَالَ : إِنَّمَا يَعْمَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ : أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- بَغْلَةٌ أَوْ بَغْلٌ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا؟ قَالَ : بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ يُنْزَى الْحِمَارُ عَلَى الْفَرَسِ فَيَخْرُجُ هَذَا مِنْ بَيْنِهِمَا . فَقُلْتُ : نُنْزِي فُلاَنًا عَلَى فُلاَنَةَ قَالَ : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۸۷) علی بن علقمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کہا گیا ہم گدھے کو گھوڑی پر چھوڑ دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

(ب) ابن صباح کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کو خچر یا خچری تحفہ میں دی گئی۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: خچر یا خچری۔ گدھے کو گھوڑی پر جفتی کے لیے چھوڑا جاتا ہے تو اس سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ میں نے کہا: کیا ہم فلاں (گدھے) کو (فلانہ) گھوڑی پر چھوڑ دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ وَنَهَانَا وَلاَ أَقُولُ نَهَاكُمْ أَنْ نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلاَ نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ. كَذَا قَالَهُ الثَّوْرِيُّ. فِي هَذَا الإِسْنَادِ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيمَا رَوَى عَنْهُ الطَّيَالِسِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ وَهَمٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [صحیح]

(۱۹۷۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے وضو مکمل کرنے کا حکم دیا اور ہمیں منع فرمایا اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور گدھے کو گھوڑی پر مت چھوڑیں۔

(۱۹۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَبَابٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلاَّ بِثَلاَثِ خِصَالٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لاَ نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لاَ نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۸۹) عبداللہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں بنو ہاشم کے نوجوانوں میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما اس حدیث میں جو نبی ﷺ سے ذکر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں تین چیزوں میں دوسروں سے الگ خاص کیا: ① ہم وضو مکمل کریں۔ ② ہم صدقہ نہ کھائیں۔ ③ گدھے کو گھوڑی پر مت چھوڑیں۔

## (۱۴) باب کَرَاهِيَةِ خِصَاءِ الْبَهَائِمِ

## چوپاؤں کو خصی کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۹۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَخِصَاءِ الْبَهَائِمِ.

قَالَ الْعَبَّاسُ لَمْ يَرْوِهِ خَلْقٌ إِلاَّ عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ يُسْتَغْرَبُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا رَوَاهُ الْعَبَّاسُ. [صحيح۔ دون قوله وخصاء البهائم]

(۱۹۷۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جاندار کو چارے سے روکنا اور چوپاؤں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۷۹۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَإِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ صَبْرٌ شَدِيدٌ

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ وَإِخْصَاءُ الْبَهَائِمِ صَبْرٌ شَدِيدٌ قِيَاسٌ عَلَى مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَهُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مُرْسَلاً وَجَعَلَ الْكَلاَمَ فِي الإِخْصَاءِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ دون قوله وخصاء البهائم]

(۱۹۷۹۱) عبیداللہ بن موسیٰ نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ جاندار کو زبردستی چارے سے روکنا اور چوپاؤں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جانوروں کو خصی کرانا انتہائی صبر ہے۔ اس کا حکم جاندار کو چارے سے روکنے پر قیاس کیا گیا ہے۔

(۱۹۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الإِخْصَاءِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالإِخْصَاءُ صَبْرٌ شَدِيدٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً وَذَكَرَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْخِصَاءَ كَمَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي

ذِئْبٍ وَالْمَحْفُوظُ فِي هَذَا الْخَبَرِ مَا رَوَاهُ الْعَقَدِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ لِمُتَابَعَةِ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ.

[صحیح۔ دون قوله و خصاء البهائم]

(۱۹۷۹۲) ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے خصی کے متعلق سوال کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن عبداللہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جاندار کو چارے سے روکنے سے منع کیا ہے۔ زہری فرماتے ہیں کہ خصی کرنا یہ تو سخت قسم کا باندھنا ہے۔

(۱۹۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ إِخْصَاءَ فِي الإِسْلاَمِ وَلاَ بُنْيَانَ كَنِيسَةٍ. [ضعیف]

(۱۹۷۹۳) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں خصی ہونا نہیں اور نہ ہی یہود کے عبادت خانوں کی بنیاد رکھنا ہے، یعنی تعمیر کرنا۔

(۱۹۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِخْصَاءَ الْبَهَائِمِ وَيَقُولُ لاَ تَقْطَعُوا نَامِيَةَ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱۹۷۹۴) نافع ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چوپاؤں میں خصی کرنے کو ناپسند فرماتے ہیں اور فرماتے تھے کہ اللہ کی مخلوق کے اندر تبدیلی نہ کرو۔

(۱۹۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الصَّحَّافُ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ إِخْصَاءِ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَقَالَ إِنَّمَا النَّمَاءُ فِي الْحَبَلِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ غَيْرُ جُبَارَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- وَرَوَاهُ جُبَارَةُ أَيْضًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ جُبَارَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَهَذَا الْمَتْنُ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَشْبَهُ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ فِيهِ ضَعْفٌ يَلِيقُ بِهِ رَفْعُ الْمَوْقُوفَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ إِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ وَيَقُولُ وَهَلِ النَّمَاءُ إِلاَّ فِي الذُّكُورِ. وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لاَ تُخْصِيَنَّ فَرَسًا وَلاَ تُجْرِيَنَّ فَرَسًا بَيْنَ الْمِائَتَيْنِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرِوَايَاتُ عَاصِمٍ فِيهَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۷۹۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں، بیل، بکرے اور گھوڑے کو خصی کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ نسل کا بڑھنا گھوڑوں میں ہوتا ہے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو خصی کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: کیا نسل مذکروں کی وجہ سے نہیں بڑھتی؟

(ج) ابراہیم بن مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد کو لکھا کہ گھوڑوں کو خصی نہ کیا جائے اور گھوڑے کو دوسو کے درمیان نہ بھگایا جائے۔

(۱۹۷۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ﴾ [النساء:۱۱۹] قَالَ يَعْنِي إِخْصَاءَ الْبَهَائِمِ. [صحيح]

(۱۹۷۹٦) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ﴾ [النساء:۱۱۹] ''البتہ میں ضرور ان کو حکم دوں گا وہ اللہ کی مخلوق میں تبدیلی کر دیں گے کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد جانوروں کو خصی کرنا ہے۔''

(۱۹۷۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي الْفِطْرَةَ الدِّينَ. [ضعيف]

(۱۹۷۹۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ یعنی دین کی فطرت میں۔

(۱۹۷۹۸) قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَعْنِي دِينَ اللَّهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَتَادَةَ مِثْلَ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ بَشِيرٍ قَالَ :أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أُخْصِيَ بَغْلاً لَهُ فِي خِلاَفَتِهِ. وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخِصَاءِ فَقَالَ لاَ بَأْسَ بِهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ أَخْصَى بَغْلاً لَهُ. وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِإِخْصَاءِ الْخَيْلِ لَوْ تُرِكَتِ الْفُحُولُ لأَكَلَ بَعْضُهَا بَعْضًا.

وَعَنْ عَطَاءٍ مَا خِيفَ عِضَاضُهُ وَسُوءُ خُلُقِهِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(ق) وَمُتَابَعَةُ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ الْمَرْوِيَّةِ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَيُحْتَمَلُ جَوَازُ ذَلِكَ إِذَا اتَّصَلَ بِهِ غَرَضٌ صَحِيحٌ كَمَا حَكَيْنَا عَنِ التَّابِعِينَ وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الضَّحَايَا تَضْحِيَةَ النَّبِيِّ

-ﷺ- بِكَبْشَيْنِ مَوْجُوئَيْنِ وَذَلِكَ لِمَا فِيهِ مِنْ تَطْيِيبِ اللَّحْمِ. [صحيح]

(۱۹۷۹۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ اللہ کے دین میں۔

(ب) بسیر فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے حکم دیا کہ میں خچر کو خصی کر دوں۔ حضرت حسن سے خصی کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ عروہ بن زبیر نے اپنی خچر کو خصی کیا تھا۔

ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: گھوڑے کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگر سانڈ چھوڑ دیے جائیں تو یہ ایک دوسرے کو کھا جائیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جس کے کاٹنے اور بری عادات کا ڈر ہو اس کے خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے دو خصی مینڈھے قربان کیے اور ان کا گوشت بھی لذیذ ہوتا ہے۔

## (۱۴) باب مَا جَاءَ فِي تَسْمِيَةِ الْبَهَائِمِ وَالدَّوَابِّ

## چوپاؤں اور جانوروں کے نام رکھنے کا حکم

(۱۹۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لاَ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ: إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ وَضَعَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۷۱۔ ۲۸۷۲۔ ۶۵۰۱]

(۱۹۷۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کا نام عضباء تھا اور یہ کبھی ہاری نہ تھی، ایک مرتبہ ایک دیہاتی کا اونٹ اس سے جیت گیا تو مسلمانوں کو ناگوار گزرا۔ جب آپ ﷺ نے ان کے چہروں پر ناراضگی کے اثرات دیکھے اور انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! عضباء ہار گئی! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قانون ہے کہ جس کو دنیا میں عروج ملتا ہے ایک دن اس پر زوال بھی آتا ہے۔

(ب) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع کے قصہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے تو آپ کی اونٹنی قصواء کا پیٹ چٹانوں سے مس کر رہا تھا۔

(۱۹۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَرَسٌ فِي حَائِطِنَا يُقَالُ لَهُ اللُّحَيْفُ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي رِوَايَةِ الْجَرْمِيِّ :اللُّخَيْفُ بِالْخَاءِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْنٍ بِالْحَاءِ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ :اللُّخَيْفُ بِالْخَاءِ.

[ضعیف۔ اخرجه البخاری ۲۸۵۵]

(۱۹۸۰۰) سہل بن سعد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک گھوڑا ہمارے باغ میں تھا۔ اس کا نام لحیف یا لخیف تھا۔

(۱۹۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ مُصَدِّقِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ هَكَذَا قَالَ :إِنَّهُ كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عِنْدَهُمْ فَرَسٌ يُقَالُ لَهَا الظَّرِبُ وَآخَرُ يُقَالُ لَهُ اللِّزَازُ.

(۱۹۸۰۱) مصدق بن عباس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اس طرح نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک گھوڑا تھا، اس کا نام ظرب اور دوسرے کا نام لزار تھا۔

(۱۹۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ :أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ ثَلاَثَةُ أَفْرَاسٍ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- يَعْلِفُهُنَّ وَأَسْمَاؤُهُنَّ اللِّزَازُ وَاللُّحَيْفُ وَالظَّرِبُ. [ضعیف]

(۱۹۸۰۲) سہل بن سعد بیان فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی سہل کے پاس نبی ﷺ کے تین گھوڑے تھے۔ وہ ان کو چارہ دیتے اور ان کے نام رکھتے: لزاز، لحیف، ظرب۔

(۱۹۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَكِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۹۸۰۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ مدینہ میں گھبراہٹ ہوئی تو نبی ﷺ نے ابوطلحہ کا گھوڑا عاریتاً لیا۔ اس کا نام مندوب تھا، اس پر آپ ﷺ سوار ہوئے۔ جب واپس پلٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم نے کچھ نہیں دیکھا اور اس کو ہم نے سمندر پایا ہے۔

(۱۹۸۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [ضعيف]

(۱۹۸۰۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گدھے پر نبی کے پیچھے سوار تھا۔ اس کا نام عفیر تھا۔

(۱۹۸۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ فَرَسُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ الْمُرْتَجِزُ وَبَغْلَتُهُ يُقَالُ لَهَا دُلْدُلُ وَحِمَارُهُ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ وَسَيْفُهُ يُقَالُ لَهُ ذُو الْفِقَارِ وَدِرْعُهُ ذَاتُ الْفُضُولِ وَنَاقَتُهُ الْقَصْوَاءُ [ضعيف]

(۱۹۸۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک گھوڑا تھا۔ اس کا نام مرتجز تھا اور خچر کا نام دلدل اور گدھے کا نام عفیر تھا اور تلوار کا نام ذوالفقار اور زرع کا نام ذات الفضول اور اونٹنی کا نام قصواء تھا۔

(۱۹۸۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَبَغْلَتُهُ الشَّهْبَاءَ وَحِمَارُهُ يَعْفُورٌ وَجَارِيَتُهُ خَضِرَةُ. وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ : مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلاَحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً. [ضعيف]

(۱۹۸۰٦) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی اونٹنی کا نام عضباء تھا اور خچر کا نام شہباء اور گدھے کو یعفور کہتے تھے اور لونڈی کا نام خضرۃ۔

(ب) عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفید خچر اور اسلحہ اور زمین چھوڑی، جسے کو صدقہ کر دیا۔

# كِتَابُ الْأَيمَان

## قسموں کا بیان

### (۱) باب الْحَلِفِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

### اللہ کی یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کے ساتھ قسم اٹھانا

(۱۹۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَهْطٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلاَثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لاَ يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. لَفْظُ حَدِيثِ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَحَدِيثُ الطَّيَالِسِيِّ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۰۷) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی کے پاس آیا تھا کہ آپ ﷺ ہمیں

سواریاں مہیا کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہ کروں گا اور میرے پاس سواریاں نہیں جن پر تمہیں سوار کروں۔ کہتے ہیں: جتنی دیر اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے رہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے، آپ ﷺ نے ہمارے لیے حکم فرمایا کہ تین اونٹ سفید کہانوں والے دیے جائیں۔ جب ہم چلے ہم نے کہا یا بعض لوگوں نے کہا: اللہ ہمیں برکت نہ دے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواریاں طلب کرنے کے لیے آتے تھے۔ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ وہ ہم کو سوار نہ کریں گے لیکن بعد میں سواریاں مہیا فرما دیں۔ وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سوار نہ کیا بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا اور اگر میں قسم اٹھالوں پھر اس سے بہتر کام دیکھوں تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۸۰۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا۔ لمبی حدیث ہے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ہنسا کم اور رویا زیادہ کرو۔

(۱۹۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ، بدون لفظ القسم]

(۱۹۸۰۹) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھے زیادہ محبوب ہے کہ وہ میرے پاس تین رات تک نہ رہے اور میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی نہ ہو صرف قرض کے لیے کچھ بچا کر رکھو۔

(۱۹۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۶۳۰]

(۱۹۸۱۰) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ رویا کرو اور کم ہنسا کرو۔

(۱۹۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ عِنْدِي أُحُدًا ذَهَبًا لأَحْبَبْتُ أَنْ لاَ يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلاَثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَجِدُ مَنْ يَتَقَبَّلُهُ إِلاَّ شَيْءٌ أُرْصِدُهُ

لِدَيْنٍ عَلَيَّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [ضعيف]

(۱۹۸۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم قسم اٹھاتے تو فرماتے: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم کی جان ہے۔

(۱۹۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لاَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ : هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ : هُمُ الأَكْثَرُونَ أَمْوَالاً إِلاَّ مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: وہ خسارہ پا گئے رب کعبہ کی قسم! فرماتے ہیں: میں آیا اور بیٹھ گیا لیکن ابھی جم کر بیٹھا بھی نہ تھا کہ اٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ فدا وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امیر لوگ لیکن جنہوں نے اپنے مال سے ایسے ایسے کیا یعنی سامنے، پیچھے دائیں اور بائیں خرچ کیا۔ لیکن یہ لوگ تھوڑے ہیں۔

(۱۹۸۱۳) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ : هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيُرَى فِيَّ شَيْئًا فَجَلَسْتُ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :الأَكْثَرُونَ أَمْوَالاً إِلاَّ مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۱۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ کعبہ کے سائے میں بیٹھے فرما رہے تھے:

رب کعبہ کی قسم! وہ خسارہ پانے والے ہیں، میں نے کہا: میری کیا حالت ہے آپ ﷺ نے میرے اندر کوئی چیز دیکھی؟ میں بیٹھ گیا اور آپ ﷺ فرمار ہے تھے، میں خاموش نہ رہ سکا۔ مجھے کسی چیز نے ڈھانپ لیا جو اللہ نے چاہا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ مال والے لیکن اس طرح اس طرح یعنی مال خرچ کرنے والے محفوظ رہیں گے۔

(۱۹۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنِّي لأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى . قَالَتْ قُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ لاَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لاَ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۱۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: میں جان جاتا ہوں جب تو میرے اوپر ناراض ہوتی ہے یا خوش۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ میرے اوپر راضی ہوتی ہیں تب آپ کہتی ہیں، لاورب محمد لیکن جب ناراض ہوتی ہیں اس وقت لا ورب ابراهيم، کہتی ہیں۔

(۱۹۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَمِينٌ يَحْلِفُ بِهَا لاَ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ. [صحيح۔ بخاری ٦٦١٧]

(۱۹۸۱۵) سالم ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ان الفاظ کے ساتھ قسم اٹھاتے "لا ومقلب القلوب" دلوں کو پھیرنے والے کی قسم۔

## (۲)باب أَسْمَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَنَاؤُهُ

## اللہ تعالیٰ کے ناموں کا بیان

(۱۹۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ لِلَّهِ

تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۹۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبِشْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْتَفَاضِ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيُّ فِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدَةٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ.الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِءُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الأَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ .

(۱۹۸۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ایک کم سو نام ہیں۔ جو ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اللہ وتر ہیں اور وتر کو پسند کرتے ہیں، وہ معبود ہے اس کے علاوہ کوئی الہ نہیں۔ وہ بہت زیادہ مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ بادشاہ ہے، پاکباز، سلامتی والا...۔

(۱۹۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ أَوْ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

[صحیح۔ للشافعی]

(۱۹۸۱۸) امام شافعی فرماتے ہیں: جس نے اللہ یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کی قسم کھائی۔ پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۹۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيَّ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ لأَنَّ اسْمَ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ حَلَفَ بِالْكَعْبَةِ أَوْ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ لأَنَّهُ مَخْلُوقٌ وَذَاكَ غَيْرُ مَخْلُوقٍ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۹۸۱۹) ربیع بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی سے سنا، وہ فرما رہے تھے: جس نے اللہ کے ناموں میں سے کسی کے ساتھ قسم اٹھائی اور پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ ہے، کیونکہ اللہ کا نام مخلوق نہیں ہے، لیکن جس نے کعبہ یا صفا اور مروہ کی قسم کھائی اس پر کفارہ نہیں ہے؛ کیونکہ یہ مخلوق ہیں۔

## (۳) باب كَرَاهِيَةِ الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

## اللہ کے علاوہ کی قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۹۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهِ ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۲۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: میرے باپ کی قسم، میرے باپ کی قسم! آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں منع فرماتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کی قسمیں کھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس یاد دہانی کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(۱۹۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عُمَرَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : أَلاَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۸۲۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اس یاددہانی کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(۱۹۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَنَا أَحْلِفُ أَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ : فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى مَعْمَرٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ فَقِيلَ عَنْهُمَا هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُمَا بِالضِّدِّ مِنْ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں اپنے باپ کی قسم اٹھاتے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسمیں کھانے سے منع فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس یاددہانی اور نصیحت کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(۱۹۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى جَعْفَرُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلہ میں دیکھا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے والد کی قسم کھانے سے منع کیا ہے، جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کسی سفر میں دیکھا کہ وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُمْ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَلَمَّا سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَهْلاً فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلہ میں پالیا کہ وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رکیے، اللہ نے تمہیں باپوں کی قسمیں اٹھانے سے منع کیا ہے۔ جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۶) وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَلْيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو ایک قافلہ میں پالیا اور وہ باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اللہ نے تمہیں باپوں کی قسمیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔ جو قسم اٹھانا چاہے اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۴۸]

(۱۹۸۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تم اپنے باپوں یا ماؤں کی قسمیں نہ کھاؤ اور نہ ہی بتوں کی۔

(۱۹۸۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِیرِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِکُمْ وَلاَ بِأُمَّهَاتِکُمْ. زَادَ تَمْتَامٌ: وَلاَ بِالأَنْدَادِ وَلاَ تَحْلِفُوا إِلاَّ بِاللَّهِ وَلاَ تَحْلِفُوا إِلاَّ وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِی کِتَابِ السُّنَنِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ بِتَمَامِهِ. [صحیح]

(۱۹۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو تم اپنے باپوں یا ماؤں کی قسمیں کھاؤ۔ راوی نے اضافہ کیا ہے اور نہ ہی بتوں کے نام کی صرف اللہ کی قسم اٹھاؤ اور صرف سچی قسم اٹھاؤ۔

(۱۹۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِیرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِی بِالْکُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ الْغِفَارِیُّ أَنْبَأَنَا مَالِکُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلاً یَحْلِفُ بِالْکَعْبَةِ فَقَالَ لاَ تَحْلِفْ بِالْکَعْبَةِ فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللَّهِ فَقَدْ کَفَرَ أَوْ أَشْرَکَ. وَهَذَا مِمَّا لَمْ یَسْمَعْهُ سَعْدُ بْنُ عُبَیْدَةَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعیف]

(۱۹۸۲۹) سعد بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو سنا، وہ کعبہ کی قسم اٹھا رہا تھا تو اس سے فرمایا: کعبہ کی قسم نہ کھاؤ؛ کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے کفر اور شرک کیا۔

(۱۹۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ الْقَطِیعِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: کُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُمْتُ وَتَرَکْتُ رَجُلاً عِنْدَهُ مِنْ کِنْدَةَ فَأَتَیْتُ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ قَالَ فَجَاءَ الْکِنْدِیُّ فَزِعًا فَقَالَ جَاءَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ أَحْلِفُ بِالْکَعْبَةِ قَالَ لاَ وَلَکِنِ احْلِفْ بِرَبِّ الْکَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ کَانَ یَحْلِفُ بِأَبِیهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَحْلِفْ بِأَبِیکَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَکَ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۸۳۰) سعد بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ میں کھڑا ہوا اور میں نے ان کے پاس ایک کندی آدمی چھوڑا۔ میں سعید بن مسیب کے پاس آیا اور راوی کہتے ہیں کہ کندی آدمی گھبرایا ہوا آیا۔ اس نے کہا: ابن عمر کے پاس

ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: میں نے کعبہ کی قسم اٹھائی ہے اٹھالوں؟ فرماتے ہیں نہیں بلکہ رب کعبہ کی قسم اٹھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ کی قسم اٹھائی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی قسم نہ اٹھاؤ، جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے شرک کیا۔

(۱۹۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ :سَابَقَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَبَقْتُهُ فَقُلْتُ سَبَقْتُكَ وَالْكَعْبَةِ ثُمَّ سَبَقَنِي فَقَالَ سَبَقْتُكَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا نَزَلَ أَرَادَ ضَرْبِي وَقَالَ :أَتَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ.

وَأَمَّا الَّذِي رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الأَعْرَابِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ . فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْقَوْلُ مِنْهُ قَبْلَ النَّهْيِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ جَرَى ذَلِكَ مِنْهُ عَلَى عَادَةِ الْكَلاَمِ الْجَارِي عَلَى الأَلْسُنِ وَهُوَ لاَ يَقْصِدُ بِهِ الْقَسَمَ كَلَغْوِ الْيَمِينِ الْمَعْفُوِّ عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ إِنَّمَا وَقَعَ عَنْهُ إِذَا كَانَ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ التَّوْقِيرِ لَهُ وَالتَّعْظِيمِ لِحَقِّهِ دُونَ مَا كَانَ بِخِلاَفِهِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ التَّعْظِيمِ بَلْ كَانَ عَلَى وَجْهِ التَّوْكِيدِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ -ﷺ- أَضْمَرَ فِيهِ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى كَأَنَّهُ قَالَ لاَ وَرَبِّ أَبِيهِ وَغَيْرُهُ لاَ يُضْمِرُ بَلْ يَذْهَبُ فِيهِ مَذْهَبَ التَّعْظِيمِ لأَبِيهِ. [حسن]

(۱۹۸۳۱) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دوڑ میں مقابلہ کیا، میں جیت گیا۔ میں نے کہا: کعبہ کی قسم! میں جیت گیا۔ پھر اس نے میرے ساتھ مقابلہ کیا۔ فرماتے ہیں: میں جیت گیا رب کعبہ کی قسم! جب وہ نیچے اترے تو مجھے مارنے کا ارادہ کیا فرمایا: تو کعبہ کی قسم اٹھاتا ہے۔

(ب) طلحہ بن عبداللہ ایک دیہاتی کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ" یہ قول نہی سے پہلے کا ہے یا اس سے مراد عام کلام ہے قسم مراد نہیں ہے یا اس سے مراد تعظیم نہیں جس کے لیے قسم اٹھائی جاتی ہے بلکہ تاکید کے لیے ہے یا یہاں پر لفظ رب محذوف ہے۔

## (۴) بَاب مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ ثُمَّ حَنِثَ أَوْ حَلَفَ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الإِسْلاَمِ أَوْ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الإِسْلاَمِ أَوْ بِالأَمَانَةِ

## غیر اللہ کی قسم اٹھا کر توڑ دینا یا اسلام سے براءت یا غیر اسلام کے لیے قسم اٹھانا یا امانت کی قسم اٹھانے کا بیان

(۱۹۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلاَ يَحْلِفْ إِلاَّ بِاللَّهِ . وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قسم اٹھانا چاہے وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے اور قریش اپنے اباء و اجداد کی قسم اٹھاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تم اپنے آباء و اجداد کی قسم کھاؤ۔

(۱۹۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۸۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی قسم اٹھائے اور اپنی قسم میں لات وعزیٰ کا نام استعمال کرتا ہے تو وہ لا الہ الا اللہ کہے اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ جو کھیلیں وہ صدقہ کرے۔

(۱۹۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الإِسْلاَمِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۸۳٤) ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے ذمہ ایسی نذر پوری کرنا لازم نہیں، جس کا وہ مالک نہیں ہے اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کے مانند ہے اور جس نے اپنے آپ کو جس کے ساتھ قتل کیا اسی کے ساتھ وہ قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور جس نے اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین کی قسم اٹھائی وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے قسم اٹھائی۔

(۱۹۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

مَنْ حَلَفَ أَنَّهُ بَرِیءٌ مِنَ الإِسْلاَمِ فَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَرْجِعْ إِلَى الإِسْلاَمِ سَالِمًا وَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ. [حسن]

(۱۹۸۳۵) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام سے براءت کی قسم کھائی۔ اگر وہ سچا ہے تو پھر بھی دین اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں لوٹے گا۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر ویسے ہی ہے جیسا کہ اس نے کہا۔

(۱۹۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ حَلَفَ بِالأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ خَبَّبَ زَوْجَةَ امْرِءٍ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا . [صحیح]

(۱۹۸۳۶) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت کی قسم اٹھائی، وہ ہم میں سے نہیں (ہمارے طریقے پر نہیں) اور جس نے کسی کی بیوی کو دھوکہ دیا یا کسی کے غلام کو وہ ہم سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔

(۱۹۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ قَتَادَةُ وَالْحَسَنُ يَقُولاَنِ :لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ يَعْنِي مَنْ حَلَفَ بِالْيَهُودِيَّةِ أَوِ النَّصْرَانِيَّةِ ثُمَّ حَنِثَ. [ضعیف]

(۱۹۸۳۷) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ اور حسن دونوں فرماتے ہیں کہ جس نے یہودیت یا نصرانیت کے لیے قسم اٹھائی، پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۸۳۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَعَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ بَرِیءٌ مِنَ الإِسْلاَمِ فِي الْيَمِينِ يَحْلِفُ عَلَيْهِ فَيَحْنَثُ قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ . فَهَذَا لاَ أَصْلَ لَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلاَ غَيْرِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ الأَئِمَّةُ وَتَرَكُوهُ. [منکر]

(۱۹۸۳۸) خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا

گیا۔ جو اپنی قسم میں کہتا ہے کہ وہ یہودی یا عیسائی یا وہ اسلام سے بری ہے۔ پھر قسم توڑ دیتا ہے تو اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے۔

## (۵) بابُ مَنْ كَرِهَ الأَيْمَانَ بِاللَّهِ إِلاَّ فِيمَا كَانَ لِلَّهِ طَاعَةً

## جو کہتا ہے کہ اللہ کی قسم بھی اٹھانا ناپسندیدہ ہے۔ یہ صرف اللہ کی اطاعت میں اٹھانی چاہیے

(١٩٨٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ . كَذَا رَوَاهُ بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ وَهُوَ أَخُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [ضعيف]

(١٩٨٣٩) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم توڑنا ندامت ہے۔

(١٩٨٤٠) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :الْيَمِينُ آثِمَةٌ أَوْ مُنْدِمَةٌ . قَالَ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيثُ عُمَرَ أَوْلَى. [ضعيف]

(١٩٨٤٠) عاصم بن محمد بن زید فرماتے ہیں: میں نے اپنے باپ سے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم گناہ کی ہے یا ندامت کا باعث ہے۔

## (۶) بابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

## قسم اٹھانے کے بعد بہتر کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیں

(١٩٨٤١) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حِفْظًا سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :سَخْتُوَيْهِ بْنُ مَازَيَارَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ فِي الْحَلِفِ دُونَ الإِمَارَةِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ

• عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۴۱) عبدالرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! کبھی امارت کا سوال نہ کرنا۔ اگر تو نے کسی کے بارے میں سوال کرلیا اور دے دیا گیا تو تیرے سپرد کر دیا جائے گا، اگر بغیر مانگے ملے تو تیری مدد کی جائے گی اور جب آپ کسی کام پر قسم اٹھائیں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو پھر بہتر کام کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۱۹۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ فَقَالَ : ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي حَلَفْتُ لاَ آكُلُهُ قَالَ ادْنُ فَكُلْ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ يَمِينِكَ هَذِهِ قَالَ فَدَنَوْتُ فَأَكَلْتُ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَاسٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ . قَالَ فَمَا بَرِحْنَا حَتَّى أَتَتْهُ فَرَائِضُ غُرُّ الذُّرَى فَأَمَرَ لَنَا مِنْهَا بِحُمْلاَنٍ فَمَا بَرِحْنَا إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى قُلْنَا مَا صَنَعْنَا نَسَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمِينَهُ وَاللَّهِ لاَ نُفْلِحُ قَالَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ قَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا إِنَّكَ حَلَفْتَ أَلاَّ تَحْمِلَنَا فَخَشِينَا أَنْ لاَ يُبَارَكَ لَنَا وَخَشِينَا أَنْ نَكُونَ نَسَّيْنَاكَ يَمِينَكَ قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا وَلَكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ .

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۴۲) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ میں ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے۔ فرمانے لگے: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے کہا: میں نے قسم اٹھائی ہے کہ نہیں کھاؤں گا۔ فرماتے ہیں: کھاؤ عنقریب میں تیری قسم کے بارے میں بتاتا ہوں، کہتے ہیں: میں نے قریب ہو کر کھا لیا، فرماتے ہیں: ہم اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ہم سواریوں کا مطالبہ کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ ہی میرے پاس موجود ہے، ہم ٹھہرے رہے تو بلند کہانوں والے اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں سواریاں مہیا کر دیں تو ہم تھوڑا ہی چلے تھے۔ ہم نے سوچا کہ ہم نے نبی ﷺ کو ان کی قسم بھلا دیں۔ اللہ کی قسم! ہم فلاح نہ پائے گے، پھر ہم نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے واپس کر دیا؟ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری نہ دیں گے۔ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں ان میں برکت نہ دی جائے اور کہیں ہم نے آپ کو قسم بھلا نہ دی ہو۔ آپ نے فرمایا: میں اپنی قسم بھولا نہیں ہوں، لیکن جو کوئی قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کام کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۱۹۸٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۳) صعق بن حزن بھی اس طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۹۸٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ . قَالَ : فَلَمَّا رَجَعْنَا أَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثَلاَثِ ذَوْدٍ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لاَ تَحْمِلَنَا فَحَمَلْتَنَا قَالَ : إِنِّي لَمْ أَحْمِلْكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَصَّرَ بِهِ التَّيْمِيُّ فَلَمْ يَنْقُلْ فِيهِ الْكَفَّارَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۴) زہدم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواریوں کا مطالبہ لے کر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہ تو میں تمہیں سوار کروں گا اور نہ ہی میرے پاس سواری موجود ہے کہ تمہیں مہیا کر سکوں۔ لیکن جب ہم واپس پلٹے تو آپ ﷺ نے ہمیں تین اونٹ دیے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے تو قسم اٹھائی تھی کہ سواری نہ دیں گے لیکن پھر ہمیں آپ ﷺ نے سواری دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا کام بہتر دیکھتا ہوں تو بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸٤٥) وَقَدْ أَخْرَجْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قِلاَبَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ الْكَلْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۵) زہدم جرمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں قسم اٹھاتا ہوں۔ پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۸٤٦) وَرَوَاهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ : إِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۶) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں، دوسرا بہتر ہوتو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ بِطَعَامٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ مِنْ أَجْلِ صِبْيَتِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ فَأَكَلَ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۵۰]

(۱۹۸۴۷) ابو حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس دیر کر دی۔ پھر اپنے گھر واپس آیا تو اس کے بچے سو چکے تھے، اس کی بیوی نے کھانا پیش کیا تو اس نے بچوں کی وجہ سے قسم کھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا۔ لیکن بعد میں اس نے کھا لیا۔ پھر انہوں نے نبی ﷺ کے پاس اس کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو قسم اٹھائے دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اس کو کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(۱۹۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً أَوْ فِي ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَهُ عَدِيٌّ مَا عِنْدِي إِلاَّ دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَنَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى أَهْلِي تُعْطِهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ قَالَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَحَلَفَ لاَ يُعْطِيهِ شَيْئًا قَالَ فَرَضِيَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى تِقَاءَ هَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى . مَا حَنِثْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۵۱]

(۱۹۸۴۸) تمیم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عدی بن حاتم کے پاس آیا۔ اس نے خرچ یا ایک خادم کی قیمت کا سوال کیا، تو عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میرے پاس تو زرع یا خود ہے، لیکن میں اپنے گھر والوں کو لکھ دیتا ہوں وہ تجھے دے دیں گے۔ راوی کہتے ہیں: وہ بندہ راضی نہ ہوا تو عدی رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا۔ قسم اٹھائی کہ کچھ نہ دیں گے۔ بعد میں آدمی راضی ہو گیا تو عدی فرماتے ہیں: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: جو قسم اٹھائے پھر اس سے بہتر تقویٰ والی بات

دیکھے ہے تو تقویٰ کی خاطر اس کو چھوڑ دے۔ ورنہ میں قسم نہ توڑتا۔

(۱۹۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ : وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۹) عدی بن حاتم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو بہتر کام کر لے یا اس کو چھوڑ دے۔

(ب) حضرت معاذ عنبری شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی قسم ترک کر دے۔

(ج) عدی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی قسم اٹھائے پھر اس سے بہتر کام دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور بہتر کام کر لے۔

(۱۹۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ أَنْبَأَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَعَ ذِكْرِ الْكَفَّارَةِ فِيهِ. وَرَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ فَذَكَرَ فِيهِ الْكَفَّارَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرْهَا فِي الرِّوَايَةِ الأُخْرَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۰) تمیم بن طرفہ نے ایک روایت میں کفارے کا تذکرہ کیا ہے اور ایک روایت میں کفارے کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۹۸۵۱) وَرَوَاهُ غَيْرُ تَمِيمٍ عَنْ عَدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ الْكَفَّارَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ : أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يُعْطِيَ ثُمَّ أَعْطَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ. [صحيح۔ دون ذكر الكفارة]

(۱۹۸۵۱) عمرو بن مرہ نے عبداللہ بن عمرو سے سنا، جو حسن بن علی کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے قسم کھائی کہ وہ نہیں دیں گے لیکن بعد میں دے دیا۔ پھر فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جس نے قسم

کھائی پھر اس سے بہتر کام دیکھا تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔

(۱۹۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَاللَّهِ لأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم میں سے کوئی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم اٹھائے اور وہ اس میں گناہ گار ہے اللہ کے ہاں اس سے کہ وہ اللہ کا فرض کردہ کفارہ دے دے۔

(۱۹۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا اسْتَلَجَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا لَيْسَ تُغْنِي الْكَفَّارَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم کے اندر ضد کرتا ہے وہ بہت بڑا گناہ گار ہے۔ اس میں کفارہ بھی کفایت نہیں کرتا۔

(۱۹۸۵۴) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنِ اسْتَلَجَّ فِي أَهْلِهِ بِيَمِينِهِ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۴) یحییٰ بن صالح وحاظی اپنی سند سے ذکر کرتے ہیں کہ جب آدمی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم کے لیے ضد کرتا ہے تو وہ گناہ کے اعتبار سے بڑا ہے۔

(۱۹۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۴] يَقُولُ لاَ تَجْعَلْنِي عُرْضَةً لِيَمِينِكَ أَنْ لاَ تَصْنَعَ الْخَيْرَ وَلَكِنْ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاصْنَعِ الْخَيْرَ. [ضعيف]

(۱۹۸۵۵) علی بن ابوطلحہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة

۲۲۴ ] ''تم اپنی قسموں کا شانہ اللہ کو نہ بناؤ۔'' فرماتے ہیں کہ تم اپنی قسموں کا شانہ اللہ کو نہ بناؤ کہ پھر تم بھلائی نہ کرو، بلکہ قسم کا کفارہ دے کر اچھا کام کرلو۔

(۱۹۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲٤] قَالَ لاَ تَعْتَلُّوا بِاللَّهِ لاَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي آلَيْتُ أَنْ لاَ أَصِلَ رَحِمًا وَلاَ أَسْعَى فِي صَلاَحٍ وَلاَ أَتَصَدَّقَ مِنْ مَالِي كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي حَلَفْتَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ. [حسن]

(۱۹۸۵۶) قتادہ حضرت حسن سے اللہ کے اس قول: ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲٤] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تم اللہ کی قسم نہ اٹھاؤ۔ تم جس سے کوئی یہ نہ کہے کہ اللہ کی قسم! میں صلہ رحمی نہ کروں گا، اصلاح نہ کروں گا، اپنے مال سے صدقہ نہ کروں گا۔ اپنی قسم کو ختم کرے اور کفارہ دے۔

## (۷) باب شُبْهَةِ مَنْ زَعَمَ أَنْ لاَ كَفَّارَةَ فِي الْيَمِينِ إِذَا كَانَ حِنْثُهَا طَاعَةً

## اطاعت کے لیے توڑی گئی قسم کا کفارہ نہیں

(۱۹۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ هُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ لَا لَئِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ لَمْ أُكَلِّمْكَ أَبَدًا وَكُلُّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَمِينَ وَلاَ نَذْرَ فِيمَا يُسْخِطُ الرَّبَّ وَلاَ فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ . فَتْوَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكَفَّارَةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْخَبَرِ لاَ يَمِينَ يُؤْمَرُ بِالْمُقَامِ عَلَيْهَا وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى الْبِرِّ فِيهَا إِذَا كَانَتْ فِي مَعْصِيَةٍ لاَ أَنَّ الْكَفَّارَةَ لاَ تَجِبُ بِالْحِنْثِ فِيهَا.

[صحيح]

(۱۹۸۵۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو انصاری بھائیوں کے درمیان میراث تھی، ایک نے دوسرے سے وراثت کی تقسیم کا سوال کر دیا تو دوسرا کہنے لگا: اگر تو نے آئندہ تقسیم کا سوال کیا میں تیرے ساتھ کبھی کلام نہ کروں گا، بلکہ سارا مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دوں گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کعبہ تیرے مال سے غنی ہے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے کلام کر کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: قسم یا نذر اللہ کی ناراضگی میں نہیں ہے، قطع رحمی اور جس کا مالک نہیں اس میں

بھی قسم نہیں۔

فتویٰ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فتویٰ یہ ہے ایسی قسم جو اللہ کی اطاعت کی خاطر توڑی جائے اس میں کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۸۵۸) وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ أَيْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ طَلاَقَ لَهُ وَمَنْ أَعْتَقَ مَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ عَتَاقَةَ لَهُ وَمَنْ نَذَرَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ نَذْرَ لَهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلاَ يَمِينَ لَهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمٍ فَلاَ يَمِينَ لَهُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ تُخَالِفُ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

[ضعيف۔ تقدم برقم ۱۴۸۷۰/ ۱۴۸۷۱]

(۱۹۸۵۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے طلاق لی جس کا وہ مالک نہیں اس کی طلاق نہیں۔ جس نے غلام آزاد کیا جس کا وہ مالک نہیں تو اس کی آزادی نہیں۔ جس نے نذر مانی جس کا وہ مالک نہیں تو اس کے ذمہ نذر پوری کرنا نہیں ہے۔ جس نے اللہ کی نافرمانی کی قسم اٹھائی اس کی قسم نہیں اور جس نے قطع رحمی پر قسم اٹھائی اس کی قسم نہیں ہے۔

(۱۹۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ نَذْرَ وَلاَ يَمِينَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَلاَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا. [منكر]

(۱۹۸۵۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں نذر اور قسم نہیں جس کا ابن آدم مالک نہیں ہے اور اللہ کی نافرمانی، قطع رحمی میں بھی قسم نہیں اور جو کوئی قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو قسم کو چھوڑ دے۔ قسم کا چھوڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(۱۹۸۶۰) وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ هَذَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعيف]

(۱۹۸۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور وہ اس سے بہتر کام دیکھتا ہے تو اس کا بہتر کام کر لینا ہی اس کی قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۹۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ الأَحَادِيثُ كُلُّهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ . إِلاَّ مَا لاَ يُعْبَأُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قُلْتُ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ تَرَكَهُ بَعْدَ ذَلِكَ وَكَانَ لِذَلِكَ أَهْلاً قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَحَادِيثُهُ مَنَاكِيرُ وَأَبُوهُ لاَ يُعْرَفُ. [صحیح۔ لاحمد]

(۱۹۸۶۱) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ تمام احادیث جو نبی ﷺ سے ہیں کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے مگر وہ جو اس کی پروہ نہیں کرتا۔

(۱۹۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ : نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْتُ بِقِرَاهُمْ قَالَ فَأَبَوْا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ أَذًى قَالَ فَأَبَوْا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْءٍ فَقَالَ أَفَرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالُوا لاَ وَاللَّهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ أَلَمْ آمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلاَّ أَجَبْتَ قَالَ فَجِئْتُ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هَؤُلاَءِ أَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ لاَ تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ فَوَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لاَ نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَقَالَ كَالشَّرِّ مُنْذُ اللَّيْلَةِ لاَ تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنِثْتُ قَالَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ يَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَقَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا الأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى تَرْكِ الطَّعَامِ مَكْرُوهَةٌ وَإِنَّمَا لَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْكَفَّارَةِ إِنْ كَانَ لَمْ يَأْمُرْهُ بِهَا لِعِلْمِهِ بِمَعْرِفَتِهِ بِوُجُوبِهَا وَيُحْتَمَلُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ نُزُولِ الْكَفَّارَةِ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۶۲) عبدالرحمن بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں مہمان آئے اور میرے والد رات کو نبی ﷺ سے بات چیت کرتے تھے، جاتے ہوئے مجھے کہنے لگے: مہمانوں سے فارغ ہو جانا (یعنی کھانا کھلانا)۔ جب شام کے وقت میں نے کھانا پیش کیا تو انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے: آپ کے والد ہمارے ساتھ کھائیں گے تو ہم کھانا کھائیں گے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ تیز مزاج والے ہیں، اگر تم نے کھانا نہ کھایا تو مجھے تکلیف کا اندیشہ ہے، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ جب والد صاحب واپس آئے تو سب سے پہلے پوچھا: مہمانوں سے فارغ ہو گئے (یعنی کھانا کھلایا)۔ انہوں نے کہا: ہم فارغ نہیں

ہوئے، فرمایا: کیا میں نے عبد الرحمن کو حکم نہیں دیا تھا۔ فرماتے ہیں: میں چھپ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم دے کر آواز دی اگر سنتے ہو تو مجھے جواب دو۔ کہتے ہیں: میں آیا اور کہا: میرا قصور نہیں۔ آپ اپنے مہمانوں سے پوچھ لیں۔ میں نے کھانا پیش کیا، لیکن انہوں نے یہ کہہ کر کھانا واپس کر دیا کہ آپ ان کے ساتھ مل کر کھائیں گے، تب وہ کھائیں گے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تم نے ہماری مہمانی کو قبول کیوں نہ کیا۔ اللہ کی قسم! میں آج رات کھانا نہ کھاؤں گا۔ وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم بھی نہیں کھائیں گے، جب تک آپ نہ کھائیں گے۔ پھر فرماتے ہیں: یہ بدترین چیز ہے کہ تم ہماری جانب سے اپنی مہمانی کو قبول نہ کرو۔ پھر فرمایا: پہلی بات شیطان کی جانب سے تھی۔ کھانا لاؤ بھئی۔ جب صبح کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ انہوں نے نیکی کی اور میں نے قسم توڑ دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان سے زیادہ نیک اور پسندیدہ ہے فرماتے ہیں: اس میں مجھے کفارہ نہیں پہنچا۔

قول ابوبکر: ① کھانے کو چھوڑنے پر قسم کھانا مکروہ ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کفارے کا حکم نہیں دیا۔ ② ممکن ہے یہ کفارے کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہو، لیکن پہلی بات زیادہ قرین قیاس ہے۔

(۱۹۸۶۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَحْنَثْ فِي يَمِينٍ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ فَقَالَ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری ۶۶۲۱]

(۱۹۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب بھی قسم اٹھائی تو اللہ نے قسم کے کفارے کے بارے میں حکم نازل کر دیا، فرماتے ہیں: میں قسم اٹھاتا ہوں، پھر اگر کوئی دوسرا کام اس سے بہتر ہوتا ہے تو میں اپنی قسم کا کفارہ دے کر وہ بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸۶٤) وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلْكِ يَمِينِهِ أَنْ يَضْرِبَهُ فَكَفَّارَتُهُ تَرْكُهُ وَمَعَ الْكَفَّارَةِ حَسَنَةٌ. [صحیح]

(۱۹۸۶۴) ابو معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے جائیداد پر قسم اٹھائی کہ وہ اس کو تقسیم نہیں کرے گا تو اس کا کفارہ ترک کر دینا ہے اور کفارے کے ساتھ نیکی کرنا بھی ہے۔

## (۸)باب إِبْرَارِ الْقَسَمِ إِذَا كَانَ الْبِرُّ طَاعَةً أَوْ لَمْ يَكُنِ الْحِنْثُ خَيْرًا مِنَ الْبِرِّ

## نیکی کے لیے قسم پوری کرنا یا نیکی کے کام کے لیے قسم توڑنا نہیں ہوتا

(۱۹۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ شُعْبَةَ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَأَمَرَنَا بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرَدِّ السَّلاَمِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْخُوَارِزْمِيِّ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَبِي عُمَرَ الْحَوْضِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۶۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں سات کام کرنے کا حکم دیا اور سات سے منع کیا: ① سونے کی انگوٹھی یا چھلہ پہننے ② چاندی کے برتن استعمال کرنے اور ③ ریشم ④ موٹا ریشم ⑤ باریک ریشم ⑥ سرخ گری ⑦ قس علاقے کا بنا ہوا ریشمی کپڑا پہننے سے منع فرمایا اور سات کام کرنے کا حکم فرمایا: ① بیمار پرسی کرنا ② جنازہ پڑھنا ③ سلام کا جواب دینا ④ چھینک کا جواب دینا ⑤ دعوت کو قبول کرنا ⑥ مظلوم کی مدد کرنا ⑦ نیکی کی قسم یعنی سچی قسم۔

(۱۹۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ عَنْ نَاسِحٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلَيْنِ يَتَحَالَفَانِ عَلَى بَيْعٍ يَقُولُ أَحَدُهُمَا وَاللَّهِ لاَ أُخْفِضُكَ وَالآخَرُ يَقُولُ وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُكَ ثُمَّ رَأَى الشَّاةَ قَدِ اشْتَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجَبَ أَحَدُهُمَا يَعْنِي الإِثْمَ وَالْكَفَّارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۸۶۶) ناسح حضرمی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے جو بیع کی خاطر آپس میں قسمیں اٹھا رہے تھے، ایک کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! کم نہ کروں گا اور دوسرا کہہ رہا تھا: میں زیادہ نہ کروں گا، پھر آپ ﷺ نے ایک بکری کو دیکھا جو اس نے خریدی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے دو چیزوں میں سے ایک واجب کر لیا یعنی گناہ اور کفارہ۔

(۱۹۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسَاوِمُ رَجُلاً بِغَنَمٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَبِيعَهَا ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَبِيعُهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ أَحْمِلَكَ عَلَى إِثْمٍ فَأَبَى أَنْ يَشْتَرِيَهَا. [ضعيف]

(۱۹۸۶۷) عبداللہ جو اہل حمص میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ ایک آدمی سے بکری کا سودا کر رہے تھے، تو اس نے قسم اٹھائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کرے گا، بعد میں کہنے لگا: میں فروخت کرتا ہوں تو ابودرداء نے اس سے بکری خریدنے سے انکار کر دیا کہ میں تجھے گناہ پر نہیں ابھارنا چاہتا۔

## (۹) باب مَا جَاءَ فِي الْيَمِينِ الْغَمُوسِ
## جھوٹی قسم کا حکم

(۱۹۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ : الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ . قَالَ :ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ . قَالَ :ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :ثُمَّ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ . قَالَ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ :مَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ؟ قَالَ :الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ.

[صحيح۔ بخاری ٦٦٧٥۔ ٦٩٢٠]

(۱۹۸۶۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا پوچھا: پھر کیا؟ فرمایا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ پوچھا: پھر کونسا؟ فرمایا: جھوٹی قسم۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عامر سے کہا: جھوٹی قسم کیا ہے؟ فرمایا: جھوٹی قسم کے ذریعے مسلمان کا مال ہڑپ کرنا۔

(۱۹۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعُقُوقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۶۹) شیبان نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، لیکن اس میں والدین کی نافرمانی کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۹۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحِيرِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعَ اللَّهُ فِيهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ

الرَّحِمِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ . كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ.

(ت) وَخَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ فَرَوَوْهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعیف]

(۱۹۸۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز ایسی نہیں جس کی وجہ سے اللہ جلد ثواب عطا کرتے ہیں صلہ رحمی کے سوائے، قطع رحمی جھوٹی قسم اور بغاوت کی وجہ سے بہت جلد سزا ملتی ہے گھروں کو نظر بد سے محفوظ رکھیں۔

(۱۹۸۷۱) وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِالإِرْسَالِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ يَرْوِيهِ قَالَ: ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ رَأَى وَبَالَهُنَّ قَبْلَ مَوْتِهِ. فَذَكَرَهُنَّ وَفِي آخِرِهِنَّ وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاَقِعَ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۸۷۱) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جس میں تین چیزیں ہوں وہ موت سے پہلے ان کا وبال پالے گا۔ اس نے وہ ذکر کیں ان کے آخر میں فرمایا: جھوٹی قسم اور گھروں کو نظر بد سے بچاؤ۔

(۱۹۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَنْبَأَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ أَعْجَلَ الْخَيْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ وَإِنَّ أَعْجَلَ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَالْيَمِينُ الصَّبْرُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاَقِعَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ حَلَفَ عَامِدًا لِلْكَذِبِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَمْ يَكُنْ كَفَّرَ وَقَدْ أَثِمَ وَأَسَاءَ حَيْثُ عَمَدَ الْحَلِفَ بِاللَّهِ بَاطِلاً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ وَمَا الْحُجَّةُ فِي أَنْ يُكَفِّرَ وَقَدْ عَمَدَ الْبَاطِلَ قِيلَ أَقْرَبُهَا قَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ أَمَرَهُ أَنْ يَعْمِدَ الْحِنْثَ. [ضعیف]

(۱۹۸۷۲) مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے جلد جس بھلائی کا ثواب ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے اور سب سے جلد سزا سرکشی اور بغاوت کی ملتی ہے، اسی طرح جھوٹی قسم۔ گھروں کو نظر بد سے محفوظ رکھو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی اس نے یوں یوں کیا، لیکن کفر نہیں، وہ گنہگار ہے اور اس نے اللہ جھوٹی قسم کھا کر برا کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر وہ کہے کہ اس پر کفارہ واجب ہونے کی کیا دلیل ہے حالاں کہ اس نے باطل چیز کا

ارادہ کیا تو اسے کہا جائے گا: سب سے قریبی قول نبی ﷺ کا ہے کہ وہ بہتر کام بجالائے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

(۱۹۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَأَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ :إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثُمَّ قَالَ وَتَابَعَهُ أَشْهَلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾ [النور ۲۲] نَزَلَتْ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَلاَّ يَنْفَعَ رَجُلاً فَأَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُ.

(۱۹۸۷۳) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی بھلائی پر قسم اٹھائے ابن عون کی روایت میں ہے کہ جب تو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہوں تو بہتر کام کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کے اس قول: ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾ [النور ۲۲] "فضل اور وسعت والے قسمیں نہ اٹھائیں کہ وہ قریبی رشتہ داروں کو نہ دیں گے۔ یہ اس آدمی کے بارے میں نازل ہوئی جس نے قسم اٹھائی تھی کہ وہ اپنے قریبی عزیز کو نفع نہ دے گا۔ اللہ نے حکم دیا کہ اس کو نفع دو۔

(۱۹۸۷۴) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي قِصَّةِ الإِفْكِ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ﴾ [النور: ۱۱] الْعَشْرَ الآيَاتِ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ

عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لاَ أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلاَ تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۲۲] قَالَ أَبُو بَكْرٍ :بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۷۴) عبداللہ بن عتبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والوں نے جو کہا اللہ نے اس سے بری کر دیا۔ محدثین کے ہر طبقہ نے بیان کیا ہے جن کی احادیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ حافظے میں ایک دوسرے سے بڑھے ہوئے ہیں۔ لمبی حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ اس نے نازل کیا: ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ﴾ [النور ۱۱] ''بیشک ایک گروہ نے تہمت لگائی۔'' ان دس آیات میں اللہ نے میری براءت نازل کی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے، جو مسطح بن اثاثہ پر قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے کہ اللہ کی قسم! آئندہ اس پر خرچ نہ کروں گا جو اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کہا تو اللہ نے فرمایا:

﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلاَ تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۲۲]

''فضل و وسعت والے قریبی رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو اللہ کے لیے نہ دینے پر قسم نہ اٹھائیں اور معاف و درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔'' ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیوں نہیں میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں اور مسطح کا خرچہ جاری کر دیا اور آئندہ خرچہ بند نہ کرنے کی قسم کھائی۔

(۱۹۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. قَالَتْ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُولُ مِسْطَحَ بْنَ أُثَاثَةَ فَلَمَّا قَالَ فِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا قَالَ أَقْسَمَ بِاللَّهِ أَبُو بَكْرٍ أَلاَّ يَنْفَعَهُ أَبَدًا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النور ۲۲] الآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَدَّ عَلَى مِسْطَحٍ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ [المجادلة ۲] ثُمَّ جَعَلَ اللَّهُ فِيهِ الْكَفَّارَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وُجُوبُ الْكَفَّارَةِ فِيهِ بِالنَّصِّ فِيهِ وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِيهِ فِي كِتَابِ الظِّهَارِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کی کفالت فرماتے تھے، جب انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں باتیں کی تو انہوں نے نفع نہ دینے پر قسم اٹھالی۔ جب اللہ نے ﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النور ۲۲] نازل کی۔ ''فضل و وسعت والے قریبی عزیز، مساکین اور مہاجرین کو اللہ کے لیے نہ دینے کے بارے میں قسم نہ کھائیں'' تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ مجھے معاف کریں اور مسطح کا خرچ جاری کر دیا اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ [المجادلة ۲] ''پھر اللہ نے اس میں کفارہ رکھ دیا۔''

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس میں کفارہ واجب ہے۔

(۱۹۸۷۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الطَّالِبَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَهَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَالثَّوْرِيُّ وَجَرِيرٌ وَشَرِيكٌ عَنْ عَطَاءٍ. [صحيح]

(۱۹۸۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مطالبہ کرنے والے سے دلیل طلب کی۔ اس کے پاس دلیل نہ تھی تو مخالف نے اللہ کی قسم اٹھالی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تو نے کیا لا الہ الا اللہ کے اخلاص کی وجہ سے تجھے معاف کر دیا جائے گا۔

(۱۹۸۷۷) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّ رَجُلًا حَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَوْ قَالَ حَلَفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا فَغُفِرَ لَهُ يَعْنِي لِإِخْلَاصِهِ بِاللَّهِ. وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ شُعْبَةَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَعَبِيدَةُ مَاتَ قَبْلَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِيمَا زَعَمَ أَهْلُ التَّوَارِيخِ بِتِسْعِ سِنِينَ فَتَبْعُدُ رِوَايَتُهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَفَرَّدَ بِهِ عَطَاءُ السَّائِبُ مَعَ الاِخْتِلَافِ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ انظر ما قاله المصنف]

(۱۹۸۷۷) ابن زبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اللہ کی قسم اٹھائی یا اللہ کی جھوٹی قسم اٹھائی تو اسے اخلاص باللہ کی وجہ سے معاف کر دیا گیا۔

(۱۹۸۷۸) وَرُوِیَ مِنْ حَدِیثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا مَالِکُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرَجُلٍ :یَا فُلاَنُ فَعَلْتَ کَذَا وَکَذَا؟ قَالَ :لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا فَعَلْتُهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ فَعَلَهُ قَالَ وَکَرَّرَ ذَلِکَ عَلَیْهِ مِرَارًا کُلَّ ذَلِکَ یَحْلِفُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : کَفَّرَ اللَّهُ عَنْکَ کَذِبَکَ بِصِدْقِکَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ . [ضعیف]

(۱۹۸۷۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! تو نے یہ کیا؟ تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ایسا نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو علم تھا کہ اس نے کیا تھا، آپ ﷺ بار بار کہہ رہے تھے، لیکن وہ ہر بار قسم اٹھا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لا الہ الا اللہ کے اخلاص کی وجہ سے اللہ نے تجھے معاف کر دیا ہے۔

(۱۹۸۷۹) وَقِیلَ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِیهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِیحٍ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِیرُوَیْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَنْبَأَنَا یَحْیَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ :فَعَلْتَ کَذَا وَکَذَا؟ . فَقَالَ لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ فَأَتَاهُ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ بَلَى قَدْ فَعَلَهُ وَلَکِنْ قَدْ غُفِرَ لَهُ بِقَوْلِهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. [ضعیف]

(۱۹۸۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تو نے ایسا ایسا کیا؟ اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ میں نے ایسا نہیں کیا تو جبرئیل علیہ السلام نے آ کر بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، لیکن اللہ نے اس کو لا الہ الا اللہ کی وجہ سے معاف کر دیا ہے۔

(۱۹۸۸۰) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مَنْصُورٍ :عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِیُّ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَیْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ رَجُلاً فَقَدَ نَاقَةً لَهُ وَادَّعَاهَا عَلَى رَجُلٍ فَأَتَى بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ :هَذَا أَخَذَ نَاقَتِی. فَقَالَ :لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا أَخَذْتُهَا. فَقَالَ قَدْ أَخَذْتَهَا رُدَّهَا عَلَیْهِ فَرَدَّهَا عَلَیْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- :قَدْ غُفِرَ لَکَ بِإِخْلاَصِکَ . هَذَا مُنْقَطِعٌ.

فَإِنْ کَانَ فِی الأَصْلِ صَحِیحًا فَالْمَقْصُودُ مِنْهُ الْبَیَانُ أَنَّ الذَّنْبَ وَإِنْ عَظُمَ لَمْ یَکُنْ مُوجِبًا لِلنَّارِ مَتَى مَا صَحَّتِ الْعَقِیدَةُ وَکَانَ مِمَّنْ سَبَقَتْ لَهُ الْمَغْفِرَةُ وَلَیْسَ هَذَا التَّعْیِینُ لأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۹۸۸۰) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی تھی تو کسی نے اس کے برخلاف دعویٰ کر دیا تو وہ اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ کہنے لگا: اس نے میری اونٹنی لے لی ہے۔ اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ میں نے اس کی اونٹنی نہیں لی۔ دوسرے نے کہا اس نے اونٹنی لی ہے تو اس پر لوٹا دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرے اخلاص کی وجہ سے معاف کر دیا ہے۔

**وضاحت:** عقیدہ درست ہوتے ہوئے کوئی گناہ بھی جہنم واجب نہیں کرتا، لیکن یہ تعین نبی ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔

(۱۹۸۸۱) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنبَأَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الأَيْمَانُ أَرْبَعَةٌ يَمِينَانِ تُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ تُكَفَّرَانِ فَالرَّجُلُ يَحْلِفُ وَاللَّهِ لاَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَيَفْعَلُ وَالرَّجُلُ يَقُولُ وَاللَّهِ أَفْعَلُ فَلاَ يَفْعَلُ وَأَمَّا الْيَمِينَانِ اللَّذَانِ لاَ تُكَفَّرَانِ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَحْلِفُ مَا فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ فَعَلَهُ وَالرَّجُلُ يَحْلِفُ لَقَدْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَمْ يَفْعَلْهُ. فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ. [ضعيف]

(۱۹۸۸۱) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قسم کی چار اقسام ہیں:- دو کا کفارہ ہوتا ہے اور دو کا کفارہ نہیں ہوتا: ① ایک آدمی قسم اٹھاتا ہے یوں کرے گا ایسے نہیں کرے گا۔ ② دوسرا آدمی وہ کہتا ہے اس طرح کروں گا لیکن کرتا نہیں، جن قسموں کا کفارہ نہیں: ① آدمی قسم اٹھاتا ہے میں ایسے نہیں کروں گا لیکن کر گزرتا ہے۔ ② دوسرا آدمی جو کہتا ہے اللہ کی قسم میں ایسے کروں گا لیکن کرتا نہیں۔

(۱۹۸۸۲) وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ فَرَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ وَهُوَ أَشْبَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الثَّوْرِىِّ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الأَيْمَانُ أَرْبَعٌ يَمِينَانِ يُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ يُكَفَّرَانِ قَوْلُ الرَّجُلِ وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتُ لَيْسَ فِى شَىْءٍ مِنْهُ كَفَّارَةٌ إِنْ كَانَ تَعَمَّدَ شَيْئًا فَهُوَ كَذِبٌ وَإِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَمَا قَالَ فَهُوَ لَغْوٌ وَقَوْلُ الرَّجُلِ وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ وَوَاللَّهِ لأَفْعَلَنَّ فَهَذَا فِيهِ كَفَّارَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَلَيْثٌ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِى سُلَيْمَانَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۸۸۲) ابراہیم فرماتے ہیں کہ قسم کی چار اقسام ہیں دو کا کفارہ ہوتا ہے دو کا نہیں: آدمی کا کہنا اللہ کی قسم میں نہیں کروں گا۔ اگر میں نے کر لیا تو کفارہ نہ ہوگا اگر اس نے جان بوجھ کر کر لیا تو وہ جھوٹا ہے۔ اگر ویسے ہی ہے جس طرح اس کا خیال تھا تو وہ قسم لغو ہے اور آدمی کا یہ کہنا کہ میں ایسے نہ کروں گا اللہ کی قسم! میں ایسے بالکل نہ کروں گا تو اس میں کفارہ ہے۔

(۱۹۸۸۳) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ : كُنَّا نَعُدُّ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِی لاَ كَفَّارَةَ لَهُ الْيَمِينَ الْغَمُوسَ فَقِيلَ مَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ اقْتِطَاعُ الرَّجُلِ مَالَ أَخِيهِ بِالْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ. [صحیح۔ اخرجه ابن الجعد فی مسنده]

(۱۹۸۸۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جھوٹی قسم کو گناہ شمار کرتے تھے۔ پوچھا گیا: جھوٹی قسم کیا ہے؟ فرمایا: اپنے بھائی کا مال جھوٹی قسم کی وجہ سے ہڑپ کرنا۔

## (۱۰) باب مَا جَاءَ فِی قَوْلِهِ أُقْسِمُ أَوْ أَقْسَمْتُ

## میں قسم کھاتا ہوں یا میں نے قسم کھائی کے الفاظ کا بیان

(۱۹۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ إِنِّی رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ ظُلَّةً يَنْطِفُ مِنْهَا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ فِی أَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلاً مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَأَرَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلاَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَیْ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِی أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّی فَلأَعْبُرَنَّهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا فَقَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الإِسْلاَمِ وَأَمَّا النَّطْفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَهُوَ الْقُرْآنُ وَلِينُهُ وَحَلاَوَتُهُ وَأَمَّا الْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ فَهُوَ الْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ مِنْهُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَهُوَ الْحَقُّ الَّذِی أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ بَعْدَكَ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ آخَرُ بَعْدَهُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيُقْطَعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ فَيَعْلُو بِهِ أَیْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَتُحَدِّثَنِّی أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ : أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا. قَالَ : أَقْسَمْتُ بِأَبِی أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّی بِالَّذِی أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تُقْسِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْيَانًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ. وَكَمَا رَوَاهُ الرَّمَادِیُّ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِیُّ وَفَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَزْهَرَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِیُّ فَقَالَ كَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ مَرَّةً عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ وَمَرَّةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ أَقْسَمْتُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے رات کو سائبان سے گھی اور شہد ٹپکتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے لوگوں کو ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا۔ کچھ زیادہ وصول کرتے ہیں اور کچھ کم اور میں نے ایک رسی آسمان سے زمین کی طرف لٹکتی دیکھی، میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو پکڑا اور آسمان پر چڑھ گئے۔ پھر دوسرے آدمی نے پکڑا وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر تیسرے آدمی نے پکڑی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر کسی اور نے رسی کو پکڑا لیکن وہ ٹوٹ گئی۔ لیکن رسی پھر درست ہوگئی وہ بھی چڑھ گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس کی تعبیر کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تعبیر کرو۔ فرماتے ہیں: ظلۃ سے مراد اسلام کا سائبان ہے اس سے گھی اور شہد کے ٹپکنے سے مراد قرآن اس کی نرمی اور مٹھاس ہے۔ مستکثر و مستقل سے مراد قرآن کو زیادہ سیکھنے والے اور کم سیکھنے والے ہیں۔ آسمان سے زمین کی طرف آنے والی رسی سے مراد حق ہے جو آپ ﷺ لے کر آئے ہیں۔ آپ ﷺ اس پر کاربند ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے آپ کو غلبہ دیا۔ آپ ﷺ کے بعد ایک دوسرے آدمی نے اس حق کو لیا اور غلبہ حاصل کیا۔ پھر دوسرے نے اس کے ذریعہ سے غلبہ حاصل کیا۔ پھر کسی دوسرے نے اس کو لیا تو رسی ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر آخر کار وہ مل جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ غلبہ پاتے ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ بیان کریں میں نے درست کہا یا غلط؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض درست اور بعض غلط۔ میں نے کہا: میں نے قسم کھائی کہ آپ ﷺ میری غلطی کو بیان کریں تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو قسم نہ کھا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا۔ حدیث میں ہے کہ میں آپ ﷺ پر قسم ڈالتا ہوں۔

(ج) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری غلطی کی مجھے خبر دیں۔

(۱۹۸۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلاً مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلاَ قَالَ أَبُو

بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَتَدَعَنِّي فَلأَعْبُرَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- اعْبُرْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الإِسْلاَمِ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ حَلاَوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَصَبْتُ أَوْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ : لاَ تُقْسِمْ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ وَقَالَ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ وَالْبَاقِي مِثْلُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

(ت) وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے خواب میں دیکھا ایک سائبان سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا، میں نے دیکھا: لوگ اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے کوئی زیادہ یا کم حاصل کر رہا تھا اور ایک رسی آسمان سے زمین کی طرف لٹک رہی تھی، میں نے دیکھا: آپ ﷺ نے رسی کو پکڑا اور پر چڑھ گئے۔ آپ ﷺ کے بعد دوسرے آدمی نے رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے۔ اس کے بعد تیسرے آدمی نے رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گیا۔ پھر چوتھے آدمی نے رسی کو پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی۔ پھر جوڑ دی گئی وہ اوپر چڑھ گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اس خواب کی تعبیر کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تعبیر کرو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سائبان سے مراد اسلام کا سائبان ہے، گھی اور شہد کا اس سے ٹپکنا اس سے مراد قرآن کی مٹھاس اور نرمی ہے اور لوگوں کے ہاتھ پھیلانے سے مراد قرآن کی تعلیم کم یا زیادہ حاصل کرنا ہے۔ رسی کے آسمان سے زمین کی طرف لٹکنے سے مراد حق ہے جس پر آپ ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کو اس کی وجہ سے اللہ نے غلبہ یا سربلندی عطا کی۔ پھر آپ ﷺ کے بعد دوسرے آدمی نے اس حق کو لیا اللہ نے اس کو بھی غلبہ دیا۔ پھر تیسرے آدمی نے بھی اس کے ساتھ غلبہ حاصل کیا۔ پھر چوتھے آدمی نے اوپر چڑھنے کی کوشش کی تو یہ رسی ٹوٹ گئی۔ پھر وہ رسی درست کر

دی گئی تو وہ چڑھ گیا۔ اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں نے درست کہا یا غلطی کی؟ آپ ﷺ مجھے خبر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض درست اور بعض غلط۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ مجھے میری غلطی کی خبر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: قسم نہ ڈالو۔

(ب) لیث کی حدیث میں ہے کہ اے اللہ کے رسول! میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک رسی زمین سے آسمان تک تھی۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ پکڑ کر اوپر چڑھ گئے ہیں۔

(۱۹۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا قَالَ أَقْسَمْتُ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَقُولَ أَقْسَمْتُ بِاللَّهِ وَقَدْ رُوِىَ فِى هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [حسن]

(۱۹۸۸۶) عطاء فرماتے ہیں کہ جب میں (اقسمت) کے لفظ بولتا ہوں تو کفارہ نہیں دیتا۔ جب تک میں قسمت ''باللہ'' کے الفاظ نہ بولوں۔

(۱۹۸۸۷) وَرَوَى إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِىُّ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِى قَوْلِهِ أُقْسِمُ قَالَ لاَ يَكُونُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَفِى قَوْلِهِ أَشْهَدُ قَالَ لاَ يَكُونُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِى الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِيرُوَيْهِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ فَذَكَرَهُ. وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِىِّ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۹۸۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خالی 'اقسم' کے الفاظ سے قسم مراد نہیں ہوتی، جب تک (اقسم باللہ) کے الفاظ ادا نہ کیے جائیں۔ ایک قول میں ہے کہ "اشھد" کے الفاظ سے بھی قسم مراد نہیں، جب تک "اشھد باللہ" کے الفاظ نہ بولے۔

## (۱۱) باب مَا جَاءَ فِى إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ
## سچی قسم کا بیان

(۱۹۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّىُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِى وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنِ

الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيِّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۸۸۸) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کاموں سے منع فرمایا اور سات کے کرنے کا حکم دیا: ① تیمار داری کرنا ② جنازہ پڑھنا ③ چھینک کا جواب دینا ④ سلام کو عام کرنا ⑤ مظلوم کی مدد کرنا ⑥ سچی قسم کھانا ⑦ دعوت کو قبول کرنا اور سات سے منع کیا: ① سونے کی انگوٹھی پہننا ② چاندی کے برتن میں پینا ③ ریشم زیب تن کرنا ④ موٹا ریشم پہننا ⑤ باریک ریشم زیب تن کرنا ⑥ سرخ ریشمی زین ⑦ ریشمی گدے۔

(۱۹۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِأَبِي لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ بَلْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ فِي السِّقَايَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْفَضْلِ إِنِّي انْطَلَقْتُ بِأَبِي إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَامَ مَعَهُ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَأَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ وَأَتَاكَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَلَمْ تَفْعَلْ فَقَالَ إِنَّهَا لاَ هِجْرَةَ . قَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتُبَايِعَهُ قَالَ فَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَدَهُ وَقَالَ هَا أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلاَ هِجْرَةَ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ لاَ يَصِحُّ. [ضعیف ۱۹۸۹۰ صرف خالی سند ہے]

(۱۹۸۸۹) عبدالرحمن بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہجرت کی بیعت کے لیے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ جہاد پر بیعت لوں گا۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا جو پانی پلا رہے تھے، میں نے کہا: اے ابوالفضل! میں اپنے باپ کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت پر بیعت لیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا تو عباس رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ انہیں کپڑوں میں چل پڑے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جو میرے اور عبدالرحمن کے درمیان بات چیت ہوئی آپ نے اس کو پہچان لیا، آپ نے اس کے باپ سے ہجرت پر بیعت لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر عباس نے قسم ڈال دی کہ آپ ہجرت پر بیعت لیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور فرمایا: میں اپنے چچا کی قسم پوری کرتا ہوں، لیکن ہجرت نہیں ہے۔

(۱۹۸۹۰) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

(۱۹۸۹۰) ایضاً۔

(۱۹۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ بْنِ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى أَحَدٍ بِيَمِينٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ سَيَبَرُّهُ فَلَمْ يَفْعَلْ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِي لَمْ يَبَرَّهُ . [صحیح۔ بخاری]

(۱۹۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی پر قسم ڈالی اس لیے کہ وہ اسی کی قسم پوری کردے گا لیکن وہ ایسا نہیں کرتا تو گناہ اس پر ہے جس نے اس کو بری ذمہ قرار نہیں دلوایا۔

(۱۹۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ طَبَقًا فِيهِ تَمْرٌ فَأَكَلَتْ مِنْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَبْقَتْ مِنْهُ تَمَرَاتٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ إِلاَّ أَكَلْتِيهِ كُلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبِرِّيهَا فَإِنَّ الإِثْمَ عَلَى الْمُحْنِثِ . حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ يُجْهَلُ مِنْ مَشَايِخِ بَقِيَّةَ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَمْثَلُ وَهُوَ مُرْسَلٌ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمَكْحُولٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ أَنَّ الْكَفَّارَةَ عَلَى الْمُقْسِمِ. [ضعیف]

(۱۹۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے کھجور سے بھری ایک تھالی تحفہ میں دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کھائیں اور کچھ پلیٹ میں بچ گئی۔ عورت کہنے لگی: میں قسم ڈالتی ہوں کہ آپ مکمل کھائیں۔ آپ نے فرمایا: اس کی قسم پوری کرو؛ کیونکہ کفارہ قسم توڑنے والے پر ہوتا ہے۔

## (۱۲) باب مَنْ قَالَ لَعَمْرُ اللَّهِ

## ”لَعَمْرُ اللَّهِ“ کہہ کر قسم اٹھانے کا حکم

(۱۹۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ :يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنَا مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنَا

أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ فِي أَهْلِي إِلاَّ خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلاً مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلاَّ خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلاَّ مَعِي . فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنَ الأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلاً صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لاَ تَقْتُلُهُ وَلاَ تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۹۳) عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والوں نے باتیں کیں تو اللہ نے ان کو پاک کر دیا، لمبی حدیث ہے۔ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے منبر پر ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! کون ہمیں راحت دے گا۔ جس نے ہمارے گھر والوں کے بارے میں ہمیں تکلیف دی ہے۔ اللہ کی قسم! میں اپنے گھر والوں کے متعلق بھلائی ہی کو جانتا ہوں اور جس آدمی کا تذکرہ انہوں نے کیا ہے، اس میں بھی بھلائی ہی کو پاتا ہوں، وہ صرف میرے گھر والوں کے پاس میرے ساتھ ہی گیا ہے تو سعد بن معاذ انصاری کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ! اگر وہ اوس قبیلہ سے ہے میں اس کی گردن اتار دوں۔ اگر وہ ہمارے بھائیوں خزرج کے قبیلہ سے ہے تو جو آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔ سعد بن عبادہ خزرج کے سردار کھڑے ہوگئے، یہ نیک آدمی تھے لیکن حمیت نے ابھارا تو سعد بن معاذ سے کہنے لگے: اللہ کی قسم! تو نے جھوٹ بولا ہے، نہ تو قتل کرے گا نہ تو اس کی طاقت رکھتا ہے تو اسید بن حضیر جو سعد بن معاذ کے چچا کے بیٹے تھے کھڑے ہو کر سعد بن عبادہ سے کہنے لگے: تو نے جھوٹ بولا، اللہ کی قسم! ہم اس کو قتل کریں گے۔ تو منافق ہے اور منافقین کی جانب سے جھگڑا کرتا ہے۔

## (۱۳) بَاب مَا جَاءَ فِي الْحَلِفِ بِصِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى كَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلاَلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكَلاَمِ وَالسَّمْعِ وَنَحْوِ ذَلِكَ

## اللہ کی صفات جیسے عزۃ، قدرت، جلال، بڑائی، عظمت، کلام کرنا، سننا اس طرح کی صفات کے ساتھ قسم کھانا

(۱۹۸۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا : أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَلْ تُمَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ؟ . قَالُوا :لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ . قَالُوا :لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَيَبْقَى رَجُلٌ هُوَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَآخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولاً الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ يَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى الْجَنَّةِ فَرَأَى بَهْجَتَهَا فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمَوَاثِيقَ أَنْ لاَ تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لاَ أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ لاَ أَسْأَلُكَ غَيْرَ ذَلِكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ ثُمَّ يَأْذَنُ لَهُ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ كَذَا وَكَذَا فَسَلْ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ الأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَيُّوبُ النَّبِيُّ -ﷺ- وَعِزَّتِكَ لاَ غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ. وَفِي حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ جَهَنَّمَ فَتَقُولُ قَطِ قَطِ وَعِزَّتِكَ

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يُغْمَسُ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ يَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ وَجَلاَلِكَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سعید بن مسیب اور عطا بن یزید لیثی کو خبر دی کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا قیامت کے دن ہم اللہ رب العزت کو دیکھیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بادل نہ ہوں تو چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بادل نہ ہو تو سورج کو دیکھنے میں مشکل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کے رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم اس طرح اللہ کو دیکھ لو گے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جنت اور جہنم کے درمیان ایک آدمی رہ جائے گا اور یہ جنت میں آخری داخل ہونے والا ہوگا۔

جہنم کی طرف اس کا چہرہ ہوگا، کہے گا: اللہ میرا چہرہ جہنم سے پھیر دے، اس کی حرارت میرے چہرے کو جھلس رہی ہے، اللہ فرمائیں گے: تو کوئی اور سوال نہیں کرے گا؟ وہ بندہ کہے گا: اللہ تیری عزت کی قسم! آئندہ سوال نہ کروں گا۔ وہ اللہ سے وعدہ کرے گا جو اللہ چاہے گا تو اللہ اس کا چہرہ جہنم سے پھیر دے گا۔ جب چہرہ جنت کی طرف کر دیا جائے گا تو وہ جنت کی رونقوں کو دیکھ کر جتنی دیر اللہ چاہے گا خاموش رہے گا، پھر کہے گا: اللہ جنت کے دروازے کے قریب کر دے۔ اللہ فرمائے گا: تو نے آئندہ سوال نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! میں تیری مخلوق میں سے بدبخت نہیں ہوں۔ اللہ فرمائیں گے: تو پھر سوال کریں گا؟ کہے گا: اللہ! تیری عزت کی قسم! اب دوبارہ سوال نہ کروں گا۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ آخر میں ہے کہ اس کو جنت میں دخول کی اجازت مل جائے گی تو اللہ فرمائیں گے، خواہش کر۔ اس کی تمام خواہشات ختم ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: اس اس طرح سوال کر، اللہ اس کو یاد کروائیں گے، یہاں تک کہ اس کی تمام خواہشات ختم ہو جائیں گی۔ یہ اور اتنا اور تیرے لیے ہے۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تیرے لیے اور اس کے برابر دس گنا۔

(ب) ایوب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! تیری عزت کی قسم! ہم تیری برکت سے لاپرواہ نہیں ہیں۔

(ج) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جہنم کے قصہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم بس بس۔

(د) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں بیان فرماتے ہیں، جس کو جنت میں غوطہ دیا جائے گا، یعنی سیر کروائی جائے گی تو اس سے کہا جائے گا: کیا تو نے کبھی دنیا میں غم دیکھا۔ وہ کہے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! انہیں دیکھا۔

(۱۹۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلاَلٍ الْعَنَزِيُّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ : أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَهْطٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَسَمَّاهُمْ لَنَا نَسْأَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي سُؤَالِهِ وَجَوَابِهِ وَخُرُوجِهِمْ مِنْ عِنْدِهِ وَدُخُولِهِمْ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَجِيءُ فِي الرَّابِعَةِ فَأَحْمَدُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَلِكَ إِلَيْكَ وَلَكِنِّي وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زَادَ فِيهِ وَجَلاَلِي وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۹۵) معبد بن ہلال عنزی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ اہل بصرہ کے گروہ میں تھے، انہوں نے ہمارا نام بتایا تو ہم نے ان سے شفاعت والی حدیث کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے حدیث کا تذکرہ فرمایا

سوال واجوب اوران کے پاس سے نکلنے کا تذکرہ کیا اور حسن بن ابوالحسن کے پاس آنے کا تذکرہ کیا، حضرت فرمانے لگے: مجھے ویسے بیان کرو جیسے انہوں نے بیان کیا ہے، پھر کہنے لگے: نبی ﷺ نے فرمایا: میں چوتھی مرتبہ آؤں گا اور اللہ کی تعریفیں بیان کروں گا، پھر سجدہ میں گر پڑوں گا۔ مجھے کہا جائے گا: اے محمد (ﷺ)! اپنا سر اٹھایئے، کہیے آپ کی بات سنی جائے گی۔ سوال کرو دیا جائے گا، سفارش کرو قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا ان کے بارے میں مجھے اجازت تو اللہ فرمائیں گے: یہ آپ کا کام نہیں، مجھے میری عزت و کبریائی اور عظمت کی قسم! میں ضرور ان کو نکالوں گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔

(۱۹۸۹۶) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفَانِ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُمَرِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَشْعَثَ الْقُرَشِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ اعْهَدْ إِلَيَّ فَقَالَ لَهُ أَلَمْ يَأْتِكَ الْيَقِينُ قَالَ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّي قَالَ فَاعْلَمْ أَنَّ الضَّلاَلَةَ حَقَّ الضَّلاَلَةِ أَنْ تَعْرِفَ مَا كُنْتَ تُنْكِرُ وَأَنْ تُنْكِرَ مَا كُنْتَ تَعْرِفُ وَإِيَّاكَ وَالتَّلَوُّنَ فَإِنَّ دِينَ اللَّهِ وَاحِدٌ. [صحيح]

(۱۹۸۹۶) حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ ابومسعود کے غلام نے مجھے بیان کیا، ابومسعود حضرت حذیفہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: مجھ سے وعدہ لو۔ وہ کہنے لگے: کیا آپ کو یقین نہیں آیا؟ کہتے ہیں: کیوں نہیں میرے رب کی قسم! فرمایا: گمراہی کو پہچانو جیسے اس کو پہچاننے کا حق ہے۔ جس کو آپ برا جانتے ہیں، اس کا انکار کرو جس کی پہچان ہے اور مختلف آراء سے بچو اللہ کا دین ایک ہے۔

(۱۹۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفَانِ أَبُو الْفَتْحِ وَأَبُو عَلِيٍّ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ لاَ وَسَمْعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يَحِلُّ بَيْعُهَا وَلاَ ابْتِيَاعُهَا. [ضعيف]

(۱۹۸۹۷) ابوعیاض فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا یا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا (اور میں سن رہا تھا) شراب کے بارے میں فرماتے ہیں: اللہ کی سماعت کی قسم! اس کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔

(۱۹۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ كَفَّارَةٌ إِنْ شَاءَ بَرَّ وَإِنْ شَاءَ فَجَرَ. [ضعيف]

(۱۹۸۹۸) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی کسی سورۃ کی قسم اٹھائی اس پر ہر آیت کے عوض کفارہ ہے، اگر چہ وہ نیک ہو یا فاجر۔

(۱۹۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينُ صَبْرٍ مَنْ شَاءَ بَرَّ وَمَنْ شَاءَ فَجَرَ. [ضعیف]

(۱۹۸۹۹) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قران کی کسی سورۃ کی قسم اٹھائی تو ہر آیت کا عوض قسم کا کفارہ ہے، جو چاہے نیکی کرے اور جو چاہے فاجر بنے۔

(۱۹۹۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. هَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ جَمِيعًا مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۱۹۹۰۰) ثابت بن ضحاک سے مرفوع اور موصول بیان ہوئی ہے۔

(۱۹۹۰۱) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي كَنَفٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سُوقِ الدَّقِيقِ إِذْ سَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِنَّ عَلَيْهِ لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينًا. قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ حَلَفَ بِالْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ وَمَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ بِهِ كُلِّهِ. [صحیح۔ الجرح والتعدیل ۱۷۲۲]

(۱۹۹۰۱) عبداللہ بن مرہ حضرت ابوکنف سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم آٹے کے بازار میں ابن مسعود کے ساتھ چل رہے تھے۔ اچانک انہوں نے ایک آدمی کو سنا، وہ قرآن کی کسی سورۃ کی قسم اٹھا رہا تھا تو ابن مسعود فرمانے لگے کہ اس پر ہر آیت کے عوض کفارہ قسم ہے۔ اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے کہ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: جس نے قرآن کی قسم اٹھائی، اس پر ہر آیت کے عوض قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایک آیت کا انکار کر دیا، اس نے پورے قرآن کا انکار کر دیا۔

(۱۹۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى السُّدَّةَ سُدَّةَ بِالسُّوقِ فَاسْتَقْبَلَهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى دَرَجَ الْمَسْجِدِ فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ: يَا حَنْظَلَةُ أَتَرَى هَذَا يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ إِنَّ لِكُلِّ آيَةٍ كَفَّارَةً أَوْ قَالَ يَمِينٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ شُعْبَةُ سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۰۲) حنظلہ بن خویلد عنبری فرماتے ہیں کہ میں ابن مسعود کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ وہ سدہ کے پاس آئے۔ بازار کی اونچی جگہ۔ ان کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا: میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے اہل کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ اس کی برائی اور اس کے اہل کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ پھر وہ مسجد کی سیڑھیوں پر آئے، اس نے ایک آدمی کو سنا، وہ قرآن کی قسم اٹھا رہا تھا کہنے لگے: اے حنظلہ! کیا تو جانتا ہے اس پر قسم کا کفارہ ہے، ہر آیت کے عوض کفارہ ہے یا فرمایا ہر قسم کے عوض۔

(۱۹۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ أَتُرَاهُ مُكَفِّرًا عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ. فَقَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ الْحَدِيثِ الْمُرْسَلِ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْحَلِفَ بِالْقُرْآنِ يَكُونُ يَمِينًا فِي الْجُمْلَةِ ثُمَّ التَّغْلِيظُ فِي الْكَفَّارَةِ مَتْرُوكٌ بِالإِجْمَاعِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۰۳) عبداللہ بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی سے سنا، وہ قرآن کی قسم اٹھا رہا تھا۔ فرماتے ہیں: کیا تو جانتا ہے اس پر ہر آیت کے عوض قسم کا کفارہ ہے۔ ابن مسعود کی مرسل حدیث میں ہے کہ قرآن کی قسم پر تغلیظاً کفارہ واجب کیا گیا ہے۔

(۱۹۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ :عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةٍ يَقُولُونَ اللَّهُ الْخَالِقُ وَمَا سِوَاهُ مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۹۹۰۴) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو ستر سال سے پایا، وہ کہتے ہیں: اللہ خالق ہے اور باقی سب مخلوق ہیں اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

(۱۹۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو شُعَيْبٍ :أَنَّ حَفْصَ الْفَرْدَ نَاظَرَ الشَّافِعِيَّ فَقَالَ حَفْصٌ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَقَالَ لَهُ الشَّافِعِيُّ كَفَرْتَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ.

(۱۹۹۰۵) حفص فرماتے ہیں کہ قرآن مخلوق ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: تو نے اللہ عظیم کے ساتھ کفر کیا ہے۔

## (۱۴)باب مَنْ قَالَ اللَّهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا أَوْ لَمْ أَفْعَلْ كَذَا يَنْوِي بِهِ يَمِينًا

## جس نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا ضرور کروں گا یا میں ایسا نہیں کروں گا اور وہ قسم کی نیت کرتا ہے

(۱۹۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : مَا نَوَيْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ وَاحِدَةً قَالَ اللَّهِ قَالَ : اللَّهِ؟ قَالَ : فَهُوَ عَلَى مَا أَرَدْتَ.

[حسن لغیرہ]

(۱۹۹۰۶) عبداللہ بن علی بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق البتہ دے دی نبی کے زمانہ میں۔ اس نے نبی ﷺ کو آ کر خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری نیت کیا تھی؟ اس نے کہا: ایک آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: یہ تیرے ارادے پر ہے۔

(۱۹۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الطَّلاَقِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً.
فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۱۹۹۰۷) یزید بن رکانہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس قصہ میں ہے کہ اس نے کہا اللہ کی قسم! میں نے صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔

## (۱۵)باب مَنْ قَالَ وَايْمُ اللَّهِ

## جس نے وَايْمُ اللَّهِ کے الفاظ کہے

(۱۹۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ

لَخَلِيقًا لِلإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

[صحيح- متفق عليه]

(۱۹۹۰۸) عبداللہ بن دینار نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا تو اسامہ بن زید کو امیر مقرر کر دیا۔ لوگوں نے اس کی امارت پر تنقید کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے اس کی امارت پر تنقید کی ہے تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی تنقید کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ امارت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ یہ تمام لوگوں سے مجھے زیادہ محبوب ہیں اور یہ اپنے باپ کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۱۹۹۰۹) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ لأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّ وَاحِدَةٍ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلاَّ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْمَعُونَ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ السَّلَبِ قَوْلَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَهَا اللَّهِ إِذًا.

(۱۹۹۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلیمان بن داود نے کہا: آج میں ستر عورتوں پر گھوموں گا، ہر ایک شاہ سوار کو جنم دے گی، جو اللہ کے راستہ میں قتال کرے گا۔ ان کے ساتھی نے کہا: ان شاء اللہ کہو، لیکن اس نے ان شاء اللہ نہ کہا۔ پھر تمام پر گھومے۔ صرف ایک عورت حاملہ ہوئی۔ اس نے بھی ایک نصف آدمی کو جنم دیا۔ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو وہ تمام جہاد کرتے۔

(ب) حدیث ابی قتادہ سلب کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قول نبی ﷺ کے پاس "لا ھا اللہ اذا" سے مراد اللہ کی قسم ہے۔

## (۱۶)باب مَنْ قَالَ عَلَیَّ عَهْدُ اللّٰهِ يُرِيدُ بِهِ يَمِينًا

## جس نے کہا: میرے ذمہ اللہ کا عہد ہے اور مراد اس سے قسم ہے

(۱۹۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا يَقْطَعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ. أَوْ قَالَ: مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [عمران ۷۷] إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

قَالَ: فَمَرَّ الأَشْعَثُ فَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ اخْتَصَمْنَا فِي بِئْرٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۱۰) عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال کھایا یا فرمایا: اپنے بھائی کا مال ہڑپ کیا تو جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اس کی تصدیق اللہ نے قرآن میں نازل کردی۔ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں فروخت کردیتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ اشعث گزرے تو کہنے لگے: یہ میرے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ایک آدمی سے ہم نے کنویں کے بارے میں جھگڑا کیا۔

(۱۹۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ هِشَامٍ السِّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ -ﷺ- أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ قَوْلَهُ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ مَرَّتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شَيْبَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۱۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون لوگ بہتر ہیں؟ فرمایا: میرے زمانہ کے، پھر ان کے بعد آنے والے، پھر ان کے زمانہ کے ساتھ ملے ہوئے، پھر ان کے بعد کے دور والے۔ پھر ایک ایسی قوم آئے گی کہ ان کی گواہی قسم سے سبقت لے جائے گی اور قسم گواہی سے سبقت لے جائے گی۔ ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھی ہمیں منع کرتے تھے اور ہم بچے تھے کہ ہم شہادت یا عہد پر قسم اٹھائیں۔

دونوں احادیث کے الفاظ برابر ہیں، سوائے اس قول کے کہ پھر ان کے بعد والا زمانہ۔

## (۱۷) باب مَنْ قَالَ عَلَيَّ نَذْرٌ وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا

جس نے کہا: مجھ پر نذر ہے اور کوئی چیز مقرر نہ کی

(۱۹۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . كَذَا قَالَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَظُنُّهُ خَالِدَ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عُقْبَةَ حَدِيثَ الرَّمْيِ. وَالرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى نَذْرِ اللَّجَاجِ الَّذِي يَخْرُجُ مَخْرَجَ الأَيْمَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۹۱۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جس نے نذر مانی، لیکن نام نہ لیا اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(ب) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۹۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ الإِمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ الْبَيَاضِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لاَ يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ مُسَافِرٍ الضَّحَّاكَ بْنَ عُثْمَانَ فِي إِسْنَادِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَقَفَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ قَوِيٍّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا.

وَهُوَ إِنْ صَحَّ مَحْمُولٌ عِنْدَ مَنْ لاَ يَقُولُ بِظَاهِرِهِ عَلَى نَذْرِ اللَّجَاجِ وَالْغَضَبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۹۹۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نذر مانی اور نام نہ لیا۔ اس پر نذر کا کفارہ قسم والا ہے اور جس نے نذر مانی اور اس کی طاقت نہیں رکھتا، اس کا بھی قسم والا کفارہ ہے۔

# (۱۸) باب الاِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ

## قسم میں استثناء کرنا

(۱۹۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى . [صحيح]

(۱۹۹۱۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی ﷺ سے خبر ملی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بھلائی پر قسم اٹھائی اور ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کر دیا۔

(۱۹۹۱۵) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ الْحِيرِيُّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى وَهُوَ عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ ثُنْيَا . كَذَا وَجَدْتُهُ وَهُوَ فِي الأَوَّلِ مِنْ فَوَائِدِ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَمْدَانَ أَيُّوبَ بْنُ مُوسَى.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کے لیے استثناء ہے۔ اس طرح میں نے پایا ہے۔

(۱۹۹۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

إِنْ شَاءَ فَلْيَمْضِ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بھلائی پر قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو وہ بااختیار ہے، اگر چاہے تو قسم کو پورا کرلے یا چھوڑ دے۔

(۱۹۹۱۷) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَنَفِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الإِمَامُ وَالِدِى أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ مَضَى وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ غَيْرَ حَرِجٍ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم میں استثناء کیا وہ بااختیار ہے، اگر وہ اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کرلے، وگرنہ چھوڑنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- الشَّكُّ مِنْ أَيُّوبَ وَقَالَ فِى آخِرِهِ : رَجَعَ غَيْرَ حَنِثٍ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۱۸) ابن علیہ نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے لیکن ان کو ایوب سے نقل کرنے میں شک ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ وہ اپنا کام کرلیتا ہے لیکن حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كَانَ أَيُّوبُ يَرْفَعُ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ تَرَكَهُ قَالَ الشَّيْخُ لَعَلَّهُ إِنَّمَا تَرَكَهُ لِشَكٍّ اعْتَرَاهُ فِى رَفْعِهِ وَهُوَ أَيُّوبُ بْنُ أَبِى تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ.

وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَلاَ يَكَادُ يَصِحُّ رَفْعُهُ إِلاَّ مِنْ جِهَةِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِىِّ وَأَيُّوبُ يَشُكُّ فِيهِ أَيْضًا وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۹۱۹) سند ہی ہے۔

(۱۹۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ قَالَ وَاللَّهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَفْعَلِ

الَّذِی حَلَفَ عَلَیْهِ لَمْ یَحْنَثْ. [صحیح]

(۱۹۹۲۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے کہا: اللہ کی قسم، پھر ان شاء اللہ کہہ دیا۔ پھر وہ کام نہیں کیا جس کے لیے قسم اٹھائی تھی تو وہ حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْقَاسِمِ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى. [ضعیف]

(۱۹۹۲۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے بھلائی پر قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کر دیا۔

(۱۹۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :الاِسْتِثْنَاءُ جَائِزٌ فِی كُلِّ يَمِينٍ. وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ الاِسْتِثْنَاءُ فِی الطَّلاَقِ وَفِی الْعِتَاقِ وَفِی كُلِّ شَیْءٍ جَائِزٌ. وَالَّذِی رُوِیَ فِيهِ عَنْ مُعَاذٍ مَرْفُوعًا مَذْكُورٌ فِی كِتَابِ الطَّلاَقِ. [ضعیف]

(۱۹۹۲۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر قسم میں استثناء جائز ہے۔

(۱۹۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ جِبْرِيلَ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِیِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ تُطَلَّقْ وَإِذَا قَالَ لِعَبْدِهِ أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ حُرٌّ . تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ مَجْهُولٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِی إِسْنَادِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يُخَامِرَ عَنْ مُعَاذٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

[ضعیف۔ انظر ما قالہ المصنف]

(۱۹۹۲۳) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! جب آدمی اپنی بیوی سے کہہ دے: تو طلاق والی ہے اگر اللہ نے چاہا تو اس کو طلاق نہ ہوگی، لیکن جب اپنے غلام سے کہہ دے تو آزاد ہے تو وہ آزاد ہے۔

## (۱۹) باب صِلَةِ الاِسْتِثْنَاءِ بِالْيَمِينِ

## استثناء کو قسم کے ساتھ متصل کرنا

(۱۹۹۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِیُّ حَدَّثَنَا

مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي الرَّطِيلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَاسْتَثْنَى فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ وَصَلَ الْكَلَامَ بِالاِسْتِثْنَاءِ ثُمَّ فَعَلَ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ لَمْ يَحْنَثْ. هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ تقدم موقوفاً ۱۹۹۲۰]

(۱۹۹۲۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی قسم اٹھائے اور استثناء کرلے۔ اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا پھر کلام کو استثناء کے ساتھ ملا دیا، پھر وہ کام کرلیا جس پر قسم کھائی تھی تو وہ حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَطَاءٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ فِي أَثَرِ يَمِينِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ حَنِثَ فِيمَا حَلَفَ فِيهِ فَإِنَّ كَفَّارَةَ يَمِينِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۲۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور اس کے بعد ان شاء اللہ بھی کہہ دیا، پھر قسم توڑ دی جس کے بارے میں قسم کھائی تھی، اگر اللہ نے چاہا تو اس کا قسم کا کفارہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُلُّ اسْتِثْنَاءٍ مَوْصُولٌ فَلاَ حِنْثَ عَلَى صَاحِبِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مَوْصُولٍ فَهُوَ حَانِثٌ. [ضعيف]

(۱۹۹۲۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ استثناء جو قسم سے متصل ہو اس کے حانث پر کفارہ نہ ہوگا اور اگر استثناء متصل نہیں تو پھر کفارہ ہوگا۔

## (۲۰) باب الْحَالِفِ يَسْكُتُ بَيْنَ يَمِينِهِ وَاسْتِثْنَائِهِ سَكْتَةً يَسِيرَةً لاِنْقِطَاعِ صَوْتٍ أَوْ أَخْذِ نَفَسٍ

## قسم اٹھانے والا قسم اور استثناء کے درمیان تھوڑی دیر آواز یا سانس کے انقطاع کی وجہ سے خاموش ہوجائے

(۱۹۹۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ : إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

[منكر]

(۱۹۹۲۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا، اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ پھر تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر کہا: ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۲۸) وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ شَرِيكٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً وَقَالَ ثُمَّ سَكَتَ سَكْتَةً ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ. [منكر]

(۱۹۹۲۸) شریک سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ پھر تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر فرمایا: ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۲۹) وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكٍ فَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ السُّكَاتَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ قَالَ : إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

[ضعيف]

(۱۹۹۲۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا، پھر فرمایا: ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۳۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ سِمَاكٍ مُرْسَلاً وَذَكَرَ السُّكَاتَ فِي آخِرِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَنْبَأَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ : وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ قَالَ : إِنْ شَاءَ اللَّهُ . ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ . ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ : إِنْ شَاءَ اللَّهُ .
قَالَ الشَّيْخُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ -ﷺ- إِنْ صَحَّ هَذَا لَمْ يَقْصِدْ رَدَّ الاِسْتِثْنَاءِ إِلَى الْيَمِينِ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا﴾ [الكهف ۲۳]۔ [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۳۰) عکرمہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، پھر فرمایا: ان شاء اللہ۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، ان شاء اللہ۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، پھر خاموش رہے پھر فرمایا ان شاء اللہ۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں قسم کے اندر استثناء کا رد نہیں ہے، بلکہ یہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا﴾ [الكهف ۲۳] آپ کسی کام کے لیے یہ نہ کہہ دے میں کل اس کو کرنے والا ہوں۔

(١٩٩٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَرَى الاِسْتِثْنَاءَ وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ﴾ [الكهف ٢٣-٢٤] قَالَ إِذَا ذَكَرْتَ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا قَالَ وَبِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ نَقُولُ فِي ذَلِكَ فِي الأَيْمَانِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ أَنَّهُ يَكُونُ مُسْتَعْمِلاً لِلآيَةِ وَإِنْ ذَكَرَ الاِسْتِثْنَاءَ بَعْدَ حِينٍ فِي مِثْلِ مَا وَرَدَتْ فِيهِ الآيَةُ لاَ فِيمَا يَكُونُ يَمِينًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(١٩٩٣١) ابن عباس رضی اللہ عنہما استثناء کو صحیح خیال کرتے تھے، اگرچہ وہ ایک سال کے بعد بھی ہو۔ پھر پڑھا: ﴿وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ ۝﴾ [الكهف ٢٣- ٢٤] ''یہ نہ کہو کہ یہ کام میں کل کروں گا، ہاں اگر اللہ نے چاہا اور اللہ کا ذکر کیجیے، جب آپ بھول جائیں، یعنی جس وقت یاد آئے۔''

تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب بھی استثناء کرنا یاد آ جائے تو کر لے۔

## (٢١) باب الْحَالِفِ يَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ

## قسم اٹھانے والا خود ہی اپنے دل میں استثناء کر لے

رُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَحْلِفُ وَيَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يُظْهِرَ وَيَتَكَلَّمَ بِهِ. وَفِي رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ كَالدَّلِيلِ عَلَى هَذَا حَيْثُ عَلَّقَ ذَلِكَ بِالْقَوْلِ.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ.

(١٩٩٣٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ ثُمَّ يَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ حَتَّى يُظْهِرَ الاِسْتِثْنَاءَ كَمَا يُظْهِرُ الْيَمِينَ . [ضعيف]

(١٩٩٣٢) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کسی بھلائی پر قسم اٹھاتا ہے۔ پھر خود ہی استثناء کر لیتا ہے۔ فرمایا: جب تک استثناء کا اظہار نہ ہو جیسے قسم کا اظہار ہوتا ہے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا۔

# (۲۲)باب لَغْوِ الْيَمِينِ

## لغو قسم کا بیان

(۱۹۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو هَذَا لَفْظُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ : مَا لَغْوُ الْيَمِينِ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا الَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ فَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَغْوُ الْيَمِينِ قَوْلُ الإِنْسَانِ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۹۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی کی لغو قسم یہ ہے: "لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ"۔

(۱۹۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٦٦٦٣]

(۱۹۹۳٤) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] "اللہ تمہاری لغو قسموں پر مواخذہ نہیں فرماتے۔" فرماتی ہیں: آدمی کا کہنا: "لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ" لغو قسم ہے۔

(۱۹۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ : أَيْمَانُ اللَّغْوِ مَا كَانَ فِي الْمِرَاءِ وَالْهَزْلِ وَمُزَاحَةِ الْحَدِيثِ الَّذِي لاَ يُعْقَدُ عَلَيْهِ الْقَلْبُ وَإِنَّمَا الْكَفَّارَةُ فِي كُلِّ يَمِينٍ حَلَفْتَهَا عَلَى جِدٍّ مِنَ الأَمْرِ فِي غَضَبٍ أَوْ غَيْرِهِ لَتَفْعَلَنَّ أَوْ لَتَتْرُكَنَّ فَذَلِكَ عَقْدُ الأَيْمَانِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ فِيهَا الْكَفَّارَةَ. [صحيح]

(۱۹۹۳۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لغو قسم وہ ہوتی ہے جو جھگڑے اور مذاق میں اٹھائی جائے اور وہ بات جس پر دل مطمئن نہ ہو اور کفارہ ہر قسم کا جو آپ نے مذاق یا غصہ کی حالت یا اس کے علاوہ میں کہہ دی کہ آپ ضرور یہ کام کریں گے یا ضرور چھوڑیں گے۔ یہ پختہ قسم ہے جس پر اللہ نے کفارہ کو فرض قرار دیا ہے۔

(۱۹۹۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ مِنْ أَهْلِ مَرْوٍ عَنْ عَطَاءٍ اللَّغْوُ فِي الْيَمِينِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :هُوَ كَلاَمُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ كَلاَّ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا مَوْقُوفًا أَيْضًا

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا مَوْقُوفًا. [منكر]

(۱۹۹۳۶) عطاء جھوٹی قسم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے گھر میں کلام کرنا "کلا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ"۔ یعنی عادتاً قسم اٹھاتا ہے۔

(۱۹۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : ذَهَبْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا وَهِيَ مُعْتَكِفَةٌ فِي ثَبِيرٍ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] قَالَتْ :لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [صحيح۔ تقدم قبله اثنين]

(۱۹۹۳۷) عطاء فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر شبیر نامی جگہ پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے جہاں پر وہ معتکف تھیں۔ ہم نے ان سے اللہ کے اس قول کے بارہ میں سوال کیا: ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] "اللہ تمہاری لغو قسموں کا مواخذہ نہ کرے گا۔" فرماتی ہیں: آدمی کا یہ کہنا: "لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ"۔

(۱۹۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : أَتَيْنَا عَائِشَةَ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهِيَ بِبِئْرِ مَيْمُونٍ نَسْمَعُ صَرِيفَ السِّوَاكِ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ وَهِيَ تَسْتَاكُ فَأَلْقَتْ إِلَيْنَا وِسَادَةً قَالَ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ أَشْيَاءَ وَسَأَلْنَا عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] فَقُلْنَا لَهَا مَا اللَّغْوُ؟ فَقَالَتْ :هُوَ أَحَادِيثُ النَّاسِ فَعَلْنَا وَاللَّهِ صَنَعْنَا وَاللَّهِ. [صحيح۔ تقدم قبله باثنين]

(۱۹۹۳۸) عطاء فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ وہ بئر میمون پر مسواک کر رہی تھیں اور آواز پردہ کے پیچھے سے آ رہی تھی۔ انہوں نے ہماری طرف تکیہ ڈالا۔ کہتے ہیں: ہم نے ان سے چند چیزوں کے متعلق سوال کیا اور ہم نے اس آیت کے متعلق بھی سوال کیا ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] کہ اللہ تمہاری لغو قسموں کا مواخذہ نہ فرمائے گا ہم نے کہا: لغو کیا ہے؟ فرماتی ہیں: وہ لوگوں کی باتیں ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم نے یوں کیا وغیرہ۔

(۱۹۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ وَسِيمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لَغْوُ الْيَمِينِ أَنْ تَحْلِفَ وَأَنْتَ غَضْبَانُ. [ضعيف]

(۱۹۹۳۹) طاؤس رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لغو قسم یہ ہے کہ آپ غصہ کی حالت میں قسم اٹھائیں۔

(۱۹۹۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :هُوَ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [ضعيف]

(۱۹۹۴۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ''۔

## (۲۳)باب مَنْ حَلَفَ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ صَادِقٌ ثُمَّ وَجَدَهُ كَاذِبًا

## اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہوئے قسم اٹھاتا ہے پھر وہ اس کو جھوٹا پاتا ہے

(۱۹۹٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهَا عُبَيْدٌ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ قَالَتْ حَلِفُ الرَّجُلِ عَلَى عِلْمِهِ ثُمَّ لاَ يَجِدُهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَيْسَ فِيهِ كَفَّارَةٌ. كَذَا رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عَطَاءٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي مَضَى فِي بَابِ اللَّغْوِ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۹۹۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر لیثی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ عبید بن عمیر نے اللہ کے اس قول: ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ (البقرة: ۲۲۵) کہ اللہ تمہاری لغو قسموں کا محاسبہ نہ فرمائے گا'' کے متعلق پوچھا تو فرمانے لگیں: انسان اپنے علم کے موافق قسم اٹھاتا ہے، پھر وہ بات اس طرح نہیں ہوتی تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۹٤۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهَا كَانَتْ تَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ فَتَقُولُ هُوَ الشَّيْءُ يَحْلِفُ عَلَيْهِ أَحَدُكُمْ لَمْ يُرِدْ بِهِ إِلاَّ الصِّدْقَ فَيَكُونُ عَلَى غَيْرِ مَا حَلَفَ عَلَيْهِ. كَذَلِكَ رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۱۹۹۴۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، وہ اس کی یہ تاویل فرماتی تھیں کہ جس پر وہ قسم اٹھاتا ہے اس پر

صرف سچائی کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔

(۱۹۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ: أَنْ يَحْلِفَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّيْءِ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ يَقُولُ هَذَا فُلاَنٌ وَلَيْسَ بِهِ. [صحيح]

(۱۹۹۴۳) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آدمی قسم اٹھالیتا ہے کہ فلاں چیز اس طرح ہے، حالانکہ وہ ایسے نہیں ہے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۹۹۴٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] قَالَ اللَّغْوُ فِي الأَيْمَانِ أَنْ تَحْلِفَ عَلَى شَيْءٍ وَتَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ فَلَيْسَ فِيهِ مُؤَاخَذَةٌ وَلاَ كَفَّارَةٌ وَلَكِنِ الْمُؤَاخَذَةُ فِيمَا حَلَفْتَ عَلَى عِلْمٍ. [صحيح]

(۱۹۹۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ کے اس قول: ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] ''اللہ تمہاری لغو قسموں پر تمہارا محاسبہ نہ فرمائیں گے۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''آدمی کسی بات پر قسم اٹھاتا ہے لیکن وہ اس طرح نہیں ہوتی تو اس کی وجہ سے نہ کفارہ ہوگا اور نہ ہی مواخذہ ہوگا، بلکہ مواخذہ علم کے ہوتے ہوئے ہے۔

(۱۹۹٤٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ وَقَدْ فَعَلَ نَاسِيًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ هِيَ كِذْبَةٌ كَذَبَهَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ.

(۱۹۹۴۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کہتا ہے کہ اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا، لیکن بھول کر وہ کام کر لیتا ہے، یہ جھوٹ ہے۔ اللہ سے استغفار کرے، اس پر کفارہ نہیں ہے۔

## (۲۴) باب الْكَفَّارَةِ بَعْدَ الْحِنْثِ

## قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

(۱۹۹٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(١٩٩٤٦) عبدالرحمن بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرہ! جب آپ کسی کام پر قسم کھا لیں۔ پھر اس سے بہتر کوئی کام ہو تو وہ کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(١٩٩٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامٍ فِي آخَرِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَتِهِمْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(١٩٩٤٧) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبدالرحمن امارت کا سوال نہ کرنا اگر سوال کی بنا پر امارت مل گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا ورنہ بغیر سوال کے ملے تو اللہ کی جانب سے مدد ہوگی۔ اور جب آپ کسی کام پر قسم اٹھائیں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو اس کو کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

(١٩٩٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الأَشْعَرِيِّينَ إِخَاءٌ قَالَ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامًا فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي مِنْ تَيْمِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَكُلْ يَعْنِي فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ نَتْنًا فَحَلَفْتُ أَنْ لاَ أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ حَدَّثَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَفَرٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ يَسْتَحْمِلُهُ فَأَتَاهُ وَهُوَ يَقْسِمُ ذَوْدًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِلْنَا وَهُوَ غَضْبَانُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَلاَ أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ. ثُمَّ أُتِيَ بِنَهْبِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَأَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَمْسَ ذَوْدٍ غُرَّ الذُّرَى فَقُلْتُ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَ نُفْلِحُ أَبَدًا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ حَلَفْتَ أَنْ لاَ تَحْمِلَنَا فَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُ عَنْ يَمِينِي. لَفْظُ حَدِيثِ وُهَيْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۹۴۸) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ ہمارے اور اشعریوں کے درمیان بھائی چارہ تھا۔ ہم ابوموسیٰ کے پاس تھے۔ انہوں نے کھانے میں مرغی کا گوشت پیش کیا۔ لوگوں کے اندر سرخ رنگ کا آدمی جو تیم اللہ کے قبیلے کے غلاموں کے مشابہ تھا۔ ابوموسیٰ فرمانے لگے: قریب ہو کر کھا۔ فرماتے ہیں: جس نے اس کو خراب گوشت کھاتے ہوئے دیکھا تھا میں نے قسم کھائی تھی کہ اس کو کھانا نہ کھلاؤں گا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، وہ یہ گوشت کھاتے تھے۔ پھر وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اشعریوں کے گروہ میں نبی ﷺ کے پاس سواری کی طلب میں آئے۔ آپ ﷺ صدقے کے اونٹ تقسیم فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کو بھی سواری دی جائے، آپ ﷺ غصہ میں تھے۔ فرمانے لگے: میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ میرے پاس ہے، اللہ کی قسم! پھر آپ ﷺ کے پاس بلند کوہانوں والے اونٹ لائے گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں پانچ اونٹ دے دیے۔ میں نے کہا: ہم نے نبی ﷺ کو غافل کر دیا، یعنی قسم بھلا دی۔ ہم فلاح نہ پائیں گے۔ ہم آپ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے سواری نہ دینے پر قسم کھائی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے، میں نے تمہیں سواریاں مہیا نہیں کیں، لیکن جب میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور اپنی قسم کو چھوڑ دیتا ہوں۔

(۱۹۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ السِّيَرِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۶۵۰]

(۱۹۹۴۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے پھر دوسرا اس سے بہتر ہو تو وہ کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

## (۲۵) باب الْكَفَّارَةِ قَبْلَ الْحِنْثِ

## قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

(۱۹۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا خَلَفُ

بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَهْطٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلاَثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لاَ يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ :مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ». هَذَا حَدِيثُ خَلَفٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ وَقُتَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ » أَوْ قَالَ إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ » وَكَفَّرْتُ يَمِينِي . [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۹۵۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی ﷺ کے پاس سواریوں کی طلب میں آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ ہی میرے پاس ہے۔ ہم آپ کے پاس ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دے دیے۔ جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہمارے بعض لوگ کہنے لگے: اللہ ہمیں برکت نہ دے۔ ہم نے نبی ﷺ سے سواریاں طلب کیں، لیکن آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ نہ دیں گے۔ پھر آپ نے سواریاں مہیا بھی فرما دیں۔ انہوں نے آکر نبی ﷺ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے، میں نے سواریاں نہیں دی۔ آپ فرمانے لگے: اگر میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کو توڑ کر بہتر کام کر لیتا ہوں اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(ب) حماد کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا: میں اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں یا فرمایا: میں بہتر کام کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۹۵۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرُوهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ بِالشَّكِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ

عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۱) خالی سند ہے۔

(۱۹۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ الْكُلَيْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَةٍ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأَ قَالَ : هَلُمَّ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُهُ أَوْ قَالَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لاَ آكُلَ مِنْهُ قَالَ فَهَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَاكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَتَحَلَّلْتُهَا انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللَّهُ . كَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهُوَ مِنَ الْحُفَّاظِ الأَثْبَاتِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْهُ فَقَالُوا فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا . [صحيح۔ بخاری ۵۵۱۷]

(۱۹۹۵۲) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ میں قسم کی احادیث کو زیادہ یاد رکھتا ہوں۔ کہتے ہیں: ہم ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ انہوں نے دستر خوان منگوایا۔ اس پر مرغی کا گوشت تھا تو بنوتیم اللہ قبیلہ کا ایک سرخ رنگ کا آدمی داخل ہوا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آؤ۔ اس نے عذر پیش کر دیا تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ اس کو کھاتے تھے یا اس سے کھاتے تھے، وہ کہنے لگا: میں نے بھی اللہ کی قسم! اس کو دیکھا، کچھ ایسی چیزیں کھاتا ہے جس کی وجہ سے میں نے قسم کھائی اس کا گوشت نہ کھاؤں گا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آؤ میں تمہیں خبر دیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کام پر قسم کھاتا ہوں دوسرا اس سے بہتر ہو تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ چلو اللہ نے تمہیں سواریاں عطا فرما دی ہیں۔

(ب) حماد بن زید اور دوسرے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بہتر کام کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کو ختم کر دیتا ہوں۔

(۱۹۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَائِذٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ إِبِلاً فَفَرَّقَهَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ أَجْذِنِي فَقَالَ لاَ فَقَالَ لَهُ ثَلاَثًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ قَالَ وَبَقِيَ أَرْبَعٌ غُرُّ الذُّرَى فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا مُوسَى خُذْهُنَّ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحْمَلْتُكَ فَمَنَعْتَنِي وَحَلَفْتَ فَأَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَمٌ فَقَالَ : إِنِّي إِذَا حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ أَنَّ غَيْرَ ذَلِكَ أَفْضَلُ كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُ .

وَهٰذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ مَنْ لَمْ يَشُكَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۹۹۵۳) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو مال غنیمت میں اونٹ عطا کیے۔ آپ ﷺ نے وہ تقسیم کر دیے تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ سے اونٹوں کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا، یہ تین مرتبہ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں دوں گا۔ فرماتے ہیں: باقی چار اونٹ بچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ لے جاؤ۔ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے مطالبہ کیا، آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ نہ دوں گا، لیکن کہیں آپ ﷺ بھول تو نہیں گئے؟ فرمایا: میں کسی کام پر قسم اٹھالوں، پھر دوسرا اس سے افضل ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۵٤) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرہ! کبھی امارت کا سوال نہ کرنا۔ اگر سوال کی وجہ سے ملی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے ملے تو آپ کی مدد کی جائے گی اور جب آپ کسی کام پر قسم کھالیں پھر دوسرا کام اس سے افضل ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر گزرو۔

(۱۹۹۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۵) عبدالرحمن بن سمرہ اسی طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(۱۹۹۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ :فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۶) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح ذکر کیا اور فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ دو اور بہتر کام کرلو۔

( ۱۹۹۵۷ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ :فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۷) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے اس طرح ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پنی قسم کا کفارہ دو اور بہتر کام کرلو۔

( ۱۹۹۵۸ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ وَحَبِيبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۸) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسی طرح ذکر کیا۔

( ۱۹۹۵۹ ) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۹) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی کام پر قسم اٹھاؤ، پھر دوسرا اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔

( ۱۹۹۶۰ ) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ :يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ . فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ أَحَالَ بِالرِّوَايَاتِ عَلَى رِوَايَ

جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۶۰) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! پھر اس کے مثل ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: اگر تو دوسرا کام بہتر دیکھے تو قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لو۔

(۱۹۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱٦۵۰]

(۱۹۹٦۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر اچھا کام کرلے۔

(۱۹۹٦۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِمَّا حَلَفَ عَلَيْهِ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹٦۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کام پر قسم اٹھاؤ، پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر وہ بہتر کام کرلو۔

(۱۹۹٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ ذُرَيْحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ. [صحيح۔ مسلم ۱٦۵۱]

(۱۹۹٦۳) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسم اٹھائے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔

(۱۹۹٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ :أَحَادِيثُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قَالَ الشَّيْخُ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رُوِىَ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى الْحِنْثِ قَبْلَ الْكَفَّارَةِ وَبَعْضُهَا مَا دَلَّ عَلَى الْكَفَّارَةِ بَعْدَ الْحِنْثِ وَأَكْثَرُهَا قَالُوا فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ.

[صحيح۔ السجستانی]

(۱۹۹۶۴) ابوداؤد سجستانی نے ابوموسیٰ اشعری، عدی بن حاتم اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث کا تذکرہ کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: عبدالرحمن بن سمرہ کی احادیث قسم پہلے توڑنے اور کفارہ بعد میں دینے پر دلالت کرتی ہیں اور اکثر یہ ہے کہ وہ قسم کا کفارہ دے اور پھر وہ بہتر کام کرے۔

(۱۹۹۶۵) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاحْتِجَاجُ الشَّافِعِىِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدٌ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِىُّ : وَإِنْ كَفَّرَ قَبْلَ الْحِنْثِ بِإِطْعَامٍ رَجَوْتُ أَنْ يُجْزِءَ عَنْهُ وَذَلِكَ أَنَّا نَزْعُمُ أَنَّ لِلَّهِ تَعَالَى حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ فَالْحَقُّ الَّذِى فِى أَمْوَالِهِمْ إِذَا قَدَّمُوهُ قَبْلَ مَحِلِّهِ أَجْزَأَ وَأَصْلُ ذَلِكَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- تَسَلَّفَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامٍ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ وَأَنَّ الْمُسْلِمِينَ قَدْ قَدَّمُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ الْفِطْرُ فَجَعَلْنَا الْحُقُوقَ الَّتِى فِى الأَمْوَالِ قِيَاسًا عَلَى هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ مَضَى الْحَدِيثُ فِى هَذَا فِى كِتَابِ الزَّكَاةِ. [صحيح۔ للشافعى]

(۱۹۹۶۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم توڑنے سے پہلے کھانے کے ذریعہ کفارہ دے دینا اس کو کفایت کر جائے گا۔ یہ بندوں کے مالوں اور ان کی جانوں میں اللہ کا حق ہے۔ اگر وہ وقت آنے سے پہلے حق ادا کر دیں تو یہ کفایت کر جائے گا۔ اصل اس کی یہ ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ وصول کی تھی اور مسلمان صدقہ فطر عید الفطر سے پہلے ادا کرتے ہیں تو تمام حقوق کو اسی پر قیاس کیا گیا ہے۔

(۱۹۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِىٍّ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِىٍّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِى تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِى ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۹۹۶۶) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے ان کو رخصت دی۔

(۱۹۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا كَفَّرَ يَمِي

قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ وَرُبَّمَا كَفَّرَ بَعْدَ مَا يَحْنَثُ. [حسن]

(۱۹۹۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قسم توڑنے سے پہلے اور بعد دونوں طریقوں سے کفارہ ادا کردیتے تھے۔

## (۲۶) باب الإِطْعَامِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ

## کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا کرنا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ﴾ [المائدة ۸۹] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يُجْزِءُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ بِمُدِّ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُطْعِمَهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَالْعَرَقُ فِيمَا يُقَدَّرُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَذَلِكَ سِتُّونَ مُدًّا لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ.

اللہ کا فرمان: ﴿فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ﴾ [المائدة ۸۹] قسم کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا درمیانے درجے کا ہے، جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کفارہ قسم میں صرف ایک مد بھی کفایت کر جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا، تو آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیا تاکہ وہ ساٹھ مسلمانوں کو کھانا کھلائے، وہ ٹوکرہ پندرہ صاع کے برابر تھا۔ یہ ساٹھ مد بنتے ہیں اور ہر مسکین کے لیے ایک مد ہے۔

(۱۹۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ: عِيسَى بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْبَزَّازُ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ. قَالَ: وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟. قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ. قَالَ: فَأَعْتِقْ رَقَبَةً. قَالَ: مَا أَجِدُ. قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ. قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ: مَا أَجِدُ. قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ: خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ. قَالَ: عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَجَعَلَ تَقْدِيرَ الْعَرَقِ فِي رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ.

وَرُوِیَ مِنْ حَدِیثِ مَنْصُورٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَقَدْ مَضَی فِی کِتَابِ الصِّيَامِ. [صحیح]

(۱۹۹۶۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اوپر افسوس! کیا ہوا؟ کہنے لگا: رمضان میں میں اپنی بیوی پر واقع ہوگیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کر۔ کہنے لگا: میرے پاس نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ۔ کہنے لگا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ کہنے لگا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ اور صدقہ کرو۔ کہنے لگا: اپنے گھر والوں سے زیادہ غریب لوگوں پر؟ اور کہنے لگا: میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج ان دو پہاڑوں کے درمیان کوئی نہیں تو نبی ﷺ مسکرائے حتی کہ آپ کی داڑھیں مبارک ظاہر ہوگئیں۔ نبی ﷺ فرمانے لگے: لے جاؤ، اللہ سے استغفار کرو اور اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

(۱۹۹۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِیُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :أَتَی أَعْرَابِیٌّ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُصِيبِ أَهْلَهُ فِی رَمَضَانَ قَالَ عَطَاءٌ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا كَمْ فِی ذَلِكَ الْعَرَقِ قَالَ مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا إِلَی عِشْرِينَ.

فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِیُّ :أَكْثَرُ مَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُدٌّ وَرُبْعٌ أَوْ مُدٌّ وَثُلُثٌ وَإِنَّمَا هَذَا شَكٌّ أَدْخَلَهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَالْعَرَقُ كَمَا وَصَفْتُ كَانَ يُقَدَّرُ عَلَی خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الشَّيْخُ حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُنْقَطِعٌ. وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِیُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۹۹۶۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے رمضان کے مہینہ میں اپنی بیوی کے پاس جانے والے کا تذکرہ کیا۔ عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا: ٹوکرے میں کتنی مقدار تھی؟ فرماتے ہیں: پندرہ سے بیس صاع تک موجود تھے۔

(۱۹۹۷۰) وَقَدْ رُوِیَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَی الأَدَمِیُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِیُّ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُوَاقِعِ قَالَ فِيهِ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِیَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ خُذْ فَأَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ بواحد]

(۱۹۹۷۰) ابن مسیب رحمہ اللہ سے دوسری روایت میں بغیر شک کے پندرہ صاع کا تذکرہ ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے اس آدمی کا تذکرہ کیا جو اپنی بیوی پر واقع ہو گیا تھا۔ اس میں ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ کے پاس کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے۔ آپ نے فرمایا: لے لو اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔

(۱۹۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَلُّوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُوَاقِعِ قَالَ فِيهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ يَكُونُ سِتِّينَ رُبْعًا قَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهَذَا.
وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْقٍ فِي كِتَابِ الظِّهَارِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی بیوی پر واقع ہونے کا تذکرہ کیا۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس کھجور کا ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے، ساٹھ مسکینوں کے لیے، آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ اور صدقہ کر دو۔

(۱۹۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُجْزِءُ طَعَامُ الْمَسَاكِينِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدُّ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۷۲) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گندم کا ایک مد ہر مسکین کے لیے کفارہ قسم میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ بِإِطْعَامِ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ وَكَانَ يَعْتِقُ الْمَرَّةَ إِذَا وَكَّدَ الْيَمِينَ. [صحيح]

(۱۹۹۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کفارہ قسم دس مسکینوں کا کھانا دیا کرتے تھے۔ ہر ایک انسان کے لیے ایک مد گندم کا ہوا کرتا تھا اور کبھی گردن بھی آزاد کر دیتے جب قسم پختہ ہوتی۔

(۱۹۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ رُبْعُهُ إِدَامُهُ.
وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مُدٌّ. [صحيح]

(۱۹۹۷۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد جبکہ چوتھا حصہ سالن کا ہوا کرتا تھا۔

(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے ایک ایک مد ہوتا تھا۔

(۱۹۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَقُولُ: ثَلاَثَةُ أَشْيَاءَ فِيهِنَّ مُدٌّ مُدٌّ: فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ وَفِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ وَفِدْيَةِ طَعَامِ مِسْكِينٍ. [ضعیف]

(۱۹۹۷۵) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس مسجد میں سنا، وہ فرما رہے تھے کہ تین اشیاء میں ایک ایک مد ہے:
① کفارہ قسم ② کفارہ ظہار۔ ③ مسکین کے کھانے کا فدیہ۔

(۱۹۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ إِذَا أَعْطَوْا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ أَعْطَوْا مُدًّا مِنَ الْحِنْطَةِ بِالْمُدِّ الأَصْغَرِ وَرَأَوْا أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُمْ.
[صحیح۔ اخرجه مالك]

(۱۹۹۷۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ کفارہ قسم میں گندم کا چھوٹا مد دیا کرتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ یہ کفایت کر جاتا ہے۔

(۱۹۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيفِ أَنْبَأَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْكَفَّارَةِ: مُدُّ حِنْطَةٍ أَوْ مُدُّ شَعِيرٍ. [ضعیف]

(۱۹۹۷۷) حضرت حسن اور سعید بن مسیب کا خیال تھا کہ کفارہ قسم میں ایک مد گندم یا ایک مد جو کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۹۷۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي أَحْلِفُ أَنْ لاَ أُعْطِيَ أَقْوَامًا ثُمَّ يَبْدُو لِي أَنْ أُعْطِيَهُمْ فَإِذَا رَأَيْتَنِي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.
فَهَذَا شَيْءٌ كَانَ يَرَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَعَلَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَزِيدَ وَيُجْزِءُ أَقَلُّ مِنْهُ بِدَلِيلِ مَا ذَكَرْنَا.
[صحیح]

(۱۹۹۷۸) یسار بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قسم اٹھاتا ہوں کہ لوگوں کو کچھ نہ دوں گا، لیکن بعد میں دے

دیتا ہوں۔ جب آپ یہ صورتِ حال دیکھیں کہ میں نے اب کیا ہے تو میری جانب سے ہر مسکین کو ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور کا دے دیا کرو۔

یہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا۔ ممکن ہے کہ زیادہ کو مستحب خیال کرتے ہو یا اس سے کم بھی کفایت کر جاتا ہو۔

## (۲۷) باب مَنْ حَلَفَ فِي الشَّيْءِ لَا يَفْعَلُهُ مِرَارًا

## جس نے کئی مرتبہ قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا

(۱۹۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي هِلاَلٌ الْوَزَّانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ احْمِلْنِي فَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتَحْمِلَنِّي قَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَتَحْمِلَنِّي إِنِّي ابْنُ سَبِيلٍ قَدْ آدَتْ بِي رَاحِلَتِي فَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ حَتَّى حَلَفَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَمِينًا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مَا لَكَ وَلأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللَّهِ لَيَحْمِلَنِّي إِنِّي ابْنُ سَبِيلٍ قَدْ آدَتْ بِي رَاحِلَتِي قَالَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لأَحْمِلَنَّكَ ثُمَّ وَاللَّهِ لأَحْمِلَنَّكَ قَالَ فَحَمَلَهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْكَفَّارَةُ وَاحِدَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ لَيْسَ ذَلِكَ بِبَيِّنٍ فِي الْحَدِيثِ. وَيُذْكَرُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَقْسَمَ مِرَارًا فَكَفَّرَ كَفَّارَةً وَاحِدَةً وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي تَوْكِيدِ الْيَمِينِ وَهُوَ تَكْرِيرُهَا فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ مَذْهَبٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۱۹۹۷۹) ہلال وزان کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی یعلی سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المومنین! مجھے سواری دیں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھے سواری نہ دوں گا۔ اس نے کہا: ضرور آپ مجھے سواری دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سواری نہ دوں گا۔ اس نے دوبارہ کہا: آپ ضرور مجھے سواری دیں گے، میں مسافر ہوں، میری سواری تھک چکی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں تجھے سواری نہ دوں گا اللہ کی قسم! یہاں تک کہ انہوں نے بیس کے قریب قسم کھالیں۔

اس سے ایک انصاری آدمی نے کہا: تجھے کیا ہے امیر المومنین سے؟ وہ کہنے لگا: میں مسافر ہوں، میری سواری عاجز آچکی، ان کو چاہیے کہ وہ مجھے سواری دیں، لیکن وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں تجھے سواری نہ دوں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر سواری دے دی۔ پھر فرمایا: جو کسی کام پر قسم کھالے اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو قسم

کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ کفارہ ایک ہی ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں اس میں یہ دلیل موجود نہیں ہے، لیکن ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی فرماتے ہیں کہ اس طرح کی قسم میں کفارہ ایک دفعہ ہی ہے۔

(۱۹۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ فَوَكَّدَهَا ثُمَّ حَنِثَ فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ أَوْ كِسْوَةُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ وَمَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ فَلَمْ يُؤَكِّدْهَا فَعَلَيْهِ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرِوَايَةُ الشَّافِعِيِّ مُخْتَصَرَةٌ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : ظَاهِرُ الْكِتَابِ ثُمَّ ظَاهِرُ السُّنَّةِ ثُمَّ مَا رُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً لاَ يُفَرِّقُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ بَيْنَ تَوْكِيدِ الْيَمِينِ وَغَيْرِ تَوْكِيدِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۹۸۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو پختہ قسم اٹھائے پھر توڑ ڈالے تو اس پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا ہے اور جس نے پختہ قسم نہ اٹھائی اس پر دس مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے، جو نہ پائے اس پر تین دن کے روزے ہیں۔

(ب) ابن بکیر کی حدیث میں ہے کہ پختہ قسم پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے۔

(ج) پختہ اور عام قسم کے کفارے میں کوئی فرق نہیں ہے۔

## (۲۸) باب مَا يُجْزِءُ مِنَ الْكِسْوَةِ فِي الْكَفَّارَةِ وَهُوَ كُلُّ مَا وَقَعَ عَلَيْهِ اسْمُ كِسْوَةٍ مِنْ عِمَامَةٍ أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ إِزَارٍ أَوْ مِقْنَعَةٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

## ہر وہ چیز جس پر پہنانے کا اطلاق ہو سکے جیسے پگڑی، شلوار، ازار یا معمولی چیز کا کفارہ میں دینا جائز ہے۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ كِسْوَتُهُمْ﴾

(۱۹۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفَّرَ وَأَمَرَ بِالْمَسَاكِينِ فَأُدْخِلُوا بَيْتَ الْمَالِ فَأَمَرَ بِجَفْنَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقُدِّمَتْ إِلَيْهِمْ فَأَكَلُوا ثُمَّ كَسَا كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ ثَوْبًا إِمَّا مُعَقَّدًا وَإِمَّا ظَهْرَانِيًّا.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الْكَفَّارَةَ بِمَا أَعْطَاهُمْ مِنَ الثَّرِيدِ مُجْزِيَةً فَأَعْطَى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَوْبًا.

وَرُوِيَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَلَفَ فَأَعْطَى عَشَرَةَ مَسَاكِينَ عَشَرَةَ أَثْوَابٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ ثَوْبًا مِنْ مُعَقَّدِ هَجَرَ. [ضعيف]

(۱۹۹۸۱) محمد بن سیرین حضرت ابوموسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کسی بھلائی کے کام پر قسم اٹھائی تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا اور مسکینوں کو بیت المال میں داخل ہونے کا حکم دیا۔ ایک ثرید کا پیالہ لانے کا حکم فرمایا، جوان کے سامنے پیش کیا گیا۔ انہوں نے اس سے کھایا۔ پھر ہر انسان کو پہنایا یا تو اوپر پہننے والا یا ازار عطا فرمائے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انہوں نے ثرید کو کفارہ میں کافی نہیں سمجھا بلکہ ہر ایک کو کپڑے بھی پہنائے۔

(ب) زہدم اجرمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی قسم کے کفارے میں دس مسکینوں کو کپڑے عطاء کیے ہر مسکین کو معقد ھجر کے بنے ہوئے دس دس کپڑے۔

(۱۹۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ أَنْبَأَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالُوا : لِكُلِّ مِسْكِينٍ ثَوْبٌ قَمِيصٌ أَوْ إِزَارٌ أَوْ رِدَاءٌ. فَقُلْتُ لِخُصَيْفٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ مُوسِرًا قَالَ أَيَّ ذَا فَعَلَ فَحَسَنٌ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَذِهِ الْخِصَالَ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَذَكَرَ أَنَّهَا فِي قِرَاءَةِ أُبَيٍّ مُتَتَابِعَةٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ مُدٌّ وَالْكِسْوَةُ ثَوْبٌ ثَوْبٌ. [ضعيف]

(۱۹۹۸۲) عطاء مجاہد اور عکرمہ نے فرمایا: ہر مسکین کے لیے ایک قمیص یا تہبند یا چادر ہونی چاہیے۔ میں نے خصیف سے کہا: اگر وہ تنگ دست ہو تو پھر؟ فرمایا: جو بھی کرلے گا اس نے اچھا کیا۔ اگر کچھ بھی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔ ابی کی قراءت ہے کہ وہ مسلسل روزے رکھے۔ ابن جریج کی روایت جو عطاء سے ہے کہ یہ کفارہ قسم میں ہے ایک ایک مد اور ایک ایک کپڑا۔

(۱۹۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ : أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنَّهُ لاَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

يَمِينٍ . فَقُلْتُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّ صَاحِبَنَا لَيْسَ بِالْمُوسِرِ فَبِمَ يُكَفِّرُ قَالَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا قَامُوا إِلَى أَمِيرٍ مِنَ الأُمَرَاءِ وَكَسَا كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ قَلَنْسُوَةً لَقَالَ النَّاسُ قَدْ كَسَاهُمْ.

وَيُذْكَرُ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نِعْمَ الثَّوْبُ التُّبَّانُ. [ضعيف]

(۱۹۹۸۳) ابن زبیر حنظلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عمران بن حصین سے سوال کیا کہ کسی شخص نے محلے کی مسجد میں نماز نہ پڑھنے کی قسم کھائی تھی۔ حضرت عمران بن حصین نے فرمایا: میں نے حضرت محمد ﷺ سے سنا کہ اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ میں نے کہا کہ وہ ساتھی کوئی تنگ دست نہیں ہے پھر وہ کیا کفارہ ادا کرے؟ فرمایا: اگر وہ امراء میں سے ہے تو ہر انسان کو ٹوپی بھی پہنائے تو لوگوں نے کہا: انہوں نے ان کو ٹوپی بھی پہنائی اور سلمان سے ذکر کیا گیا کہ بہترین کپڑے لنگوٹ یا جانگیا ہے۔

## (۲۹) باب مَا يَجُوزُ فِي عِتْقِ الْكَفَّارَاتِ

## کفارات کی آزادی میں کیا جائز ہے

(۱۹۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةً لِي كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لِي فَفَقَدَتْ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَسِفْتُ وَكُنْتُ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ أَأُعْتِقُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيْنَ اللَّهُ؟ . فَقَالَتْ : هُوَ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ : مَنْ أَنَا؟ .

فَقَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ : أَعْتِقْهَا .

كَذَا قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۱۱]

(۱۹۹۸۴) حضرت عمر بن حکم فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میری ایک لونڈی بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن ایک بکری گم ہوگئی۔ میں نے اس کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: بھیڑیا کھا گیا۔ مجھے غصہ آیا تو میں نے اس کے چہرے پر تھپڑ دے مارا۔ میرے اوپر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے کیا میں اس کو آزاد کردوں؟ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں، آپ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کردو۔

(۱۹۹۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الطِّيَرَةِ وَفِي الْعُطَاسِ فِي الصَّلاَةِ قَالَ : ثُمَّ اطَّلَعْتُ غُنَيْمَةً لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ أَصَابَ مِنْهَا شَاةً وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ أُعْتِقُهَا قَالَ : بَلِ ائْتِنِي بِهَا . قَالَ : فَجِئْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : أَيْنَ اللَّهُ؟ . قَالَتْ : فِي السَّمَاءِ . قَالَ : فَمَنْ أَنَا؟ . قَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ : إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ دُونَ قِصَّةِ الْجَارِيَةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۸۵) معاویہ بن حکم سلمی نے فال کے متعلق حدیث بیان فرمائی اور نماز کے اندر جمائی لینے کے متعلق، فرماتے ہیں کہ پھر میں نے اپنی بکریوں کا ریوڑ دیکھا جو لونڈی احد یا جوانیہ پہاڑ کے پاس چراتی تھی۔ بھیڑیا ایک بکری لے گیا ہے، میں بھی ابن آدم سے ہوں جیسے ان کو غصہ آتا مجھے بھی غصہ آیا۔ میں نے ایک تھپڑ رسید کر دیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور رسول اللہ کو بتایا تو آپ ﷺ نے اس کو برا جانا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کو آزاد کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ کہتے ہیں: میں اس کو آپ کے پاس لایا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ کہنے لگی: آسمان میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا میں کون ہوں: اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: آزاد کر دو؛ کیونکہ یہ مومنہ ہے۔

(۱۹۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِوَلِيدَةٍ سَوْدَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَلَيَّ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ فَإِنْ كُنْتَ تَرَى هَذِهِ مُؤْمِنَةً أَعْتِقُهَا؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَشْهَدِينَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَتَشْهَدِينَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَفَتُؤْمِنِينَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَعْتِقْهَا . هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الظِّهَارِ.

[صحیح۔ ابن کثیر ۲/ ۳۷۴]

(۱۹۹۸۶) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی اپنی سیاہ لونڈی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میرے ذمہ ایک مومنہ لونڈی کا آزاد کرنا ہے کیا میں اس کو آزاد کر دوں؟ اگر آپ اس کو مومنہ خیال

کریں تو میں اس کو آزاد کر دوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کہنے لگی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ نے پوچھا: کیا تو موت کے بعد زندہ ہونے پر یقین رکھتی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔

## (۳۰) باب مَا جَاءَ فِي وَلَدِ الزِّنَا

## حرامی بچے کا حکم

(۱۹۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَنْبَأَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . [صحيح]

(۱۹۹۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔

(۱۹۹۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ. [صحيح]

(۱۹۹۸۸) سہیل بن ابی صالح نے اس طرح ذکر کیا ہے، لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعے نفع اٹھاؤں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں حرامی بچے کو آزاد کروں۔

(۱۹۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . [صحيح]

(۱۹۹۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔

(۱۹۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنْيَةٍ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا . [ضعيف۔ ابن خزيمه: ۵۷]

(۱۹۹۹۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حرامی بچہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۱۹۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا . وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ وَإِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَحِمَ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَاءَ سَمْعًا فَأَسَاءَ إِجَابَةً لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا إِنَّهَا لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فَلاَ اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ﴾ [البلد ۱۱-۱۳] قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْتِقُ إِلاَّ أَنَّ أَحَدَنَا لَهُ الْجَارِيَةُ السَّوْدَاءُ تَخْدِمُهُ وَتَسْعَى عَلَيْهِ فَلَوْ أَمَرْنَاهُنَّ فَزَنَيْنَ فَجِئْنَ بِأَوْلاَدٍ فَأَعْتَقْنَاهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ آمُرَ بِالزِّنَا ثُمَّ أُعْتِقَ الْوَلَدَ وَأَمَّا قَوْلُهُ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا إِنَّمَا كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ فُلاَنٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ مَعَ مَا بِهِ وَلَدُ الزِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِدَارِ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ مَاتَ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿لاَ يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا﴾ [البقرة ۲۸٦]

سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَبْرَشُ يَرْوِي مَنَاكِيرَ . وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الشَّامِيِّ وَهُوَ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مُرْسَلاً فِي إِعْتَاقِ وَلَدِ الزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعے مدد کرنا مجھے حرامی بچے کو آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے اور مردہ کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے۔ وہ صحیح سن نہیں سکے۔ آپ کا یہ فرمان کہ میں اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعہ مدد کروں یہ حرامیچے کو آزادہ کرنے سے بہتر ہے۔ یہ اس آیات کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿فَلاَ اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝﴾ [البلد ۱۱-۱۳] ''پھر بھی وہ گھاٹی عبور نہ سکا۔ (اے پیغمبر!) آپ کیا جانیں گھاٹی کیا ہے۔ ایک گردن آزاد کرا دینا یا بھوک کے دن یتیم کو کھانا کھلا دینا۔''

کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس آزاد کرنے کو کچھ نہیں، لیکن ہم میں سے کسی کے پاس سیاہ لونڈی ہو جس سے وہ خدمت وغیرہ لیتا ہے۔ اگر ہم ان کو حکم دیں کہ وہ زنا کریں، جو وہ اولاد جنم دیں ہم ان کو آزاد کر دیں تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک کوڑے کو ذریعہ اللہ کے راستہ میں مدد کروں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں زنا کا حکم دوں، پھر حرامی بچے کو آزاد کرنے کا

حکم دوں اور آپ ﷺ کا فرمان حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔ یہ حدیث اس طرح نہیں ہے بلکہ ایک منافق آدمی جو نبی ﷺ کو تکلیف دیتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون مجھے فلاں سے آرام دے گا؟ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! باوجود اس کے کہ اس کے ساتھ حرامی بچہ ہے۔ تب آپ نے فرمایا: یہ تو تیسرا شر ہے اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾ [الانعام ۱٦٤] ''کوئی جان کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گی'' اور آپ کا قول کہ میت کو زندہ کے روزے کی وجہ سے عذاب ملتا ہے یہ حدیث اس طرح نہیں ہے بلکہ نبی ﷺ ایک یہودی کے گھر کے پاس سے گزرے۔ وہ فوت ہوگیا تھا اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ رو رہے ہیں اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا﴾ [البقرة ٢٨٦] ''جان کو اس کی طاقت کے مطابق تکلیف دی جاتی ہے۔''

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرسل روایت حرامی بچے کی آزادی کے بارے میں منقول ہے۔

(۱۹۹۹۲) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فِی وَلَدِ الزِّنَا لَیْسَ عَلَیْهِ مِنْ وِزْرِ أَبَوَیْهِ شَیْءٌ ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [فاطر ١٨] رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ وَالصَّحِیحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(۱۹۹۹۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حرامی بچے کے بارے میں فرماتی ہیں: اس پر اس کے والدین کا کچھ بھی بوجھ نہیں ہے۔ ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾ [فاطر ١٨] ''کوئی جان کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔''

(۱۹۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِیُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَیْهِ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۳) محمد بن قیس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے جب وہ اپنے والدین والے اعمال کرے۔

(۱۹۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَیَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی لَیْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَیْهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِیفٌ وَمَا قَبْلَهُ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۴) داؤد بن علی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے، جب وہ اپنے والدین والے اعمال کرے۔

(۱۹۹۹۵) وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْكَلاَمُ عَلَى الْخَبَرِ مِنْ قَوْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ :هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . قَالَ سُفْيَانُ :يَعْنِي إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ وَالِدَيْهِ. [ضعيف]

(۱۹۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے حرامی بچے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیسرا شر ہے۔ سفیان فرماتے ہیں: جب وہ اپنے والدین والے عمل کرے۔

(۱۹۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَّاءُ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمٌ الْمُلاَئِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ لأَنَّ أَبَوَيْهِ يَتُوبَانِ. [ضعيف]

(۱۹۹۹۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرامی بچہ تیسرا شر ہے، اس وجہ سے کہ اس کے والدین نے توبہ کر لی ہے۔

(۱۹۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَ وَلَدُ الزَّانِيَةِ شَرَّ الثَّلاَثَةِ أَنَّ أُمَّهُ قَالَتْ لَهُ لَسْتَ لأَبِيكَ الَّذِي تُدْعَى بِهِ فَقَتَلَهَا فَسُمِّيَ شَرَّ الثَّلاَثَةِ. [ضعيف]

(۱۹۹۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کے نام رکھنے کی وجہ کہ یہ تیسرا شر ہے کہ اس کی والدہ نے کہا: تو اپنے باپ کا نہیں جس کی طرف تیری نسبت ہے تو اس نے اپنی والدہ کو قتل کر دیا تو اس کا نام تیسرا شر رکھ دیا گیا۔

## (۳۱) باب مَا جَاءَ فِي إِعْتَاقِ وَلَدِ الزِّنَا

## حرامی بچے کی آزادی کا بیان

(۱۹۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ هَلْ يُعْتِقُ ابْنَ زِنًا؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۹۹۹۸) مقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس کے ذمہ گردن کا آزاد کرنا ہے، کیا وہ حرامی بچہ آزاد کر دے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۹۹۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَعْتَقَ ابْنَ زِنًا وَأُمَّهُ. [ضعيف]

(۱۹۹۹۹) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حرامی بچے اور اس کی والدہ کو آزاد کیا۔

(.....۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ طَارِقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي أَوْلَادِ الزِّنَا : أَعْتِقُوهُمْ وَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۰) ام حکیم بنت طارق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ حرامی اولاد کے بارے میں حکم یہ ہے کہ تم ان کو آزاد کر لو اور ان سے اچھا سلوک کرو۔

(۲...۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا وَوَلَدِ رِشْدَةٍ فِي الْعَتَاقَةِ فَقَالَ انْظُرْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا فَوَجَدُوا وَلَدَ الزِّنَا أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا بِدِينَارٍ فَأَمَرَهُمْ بِهِ. [حسن]

(۲۰۰۰۱) عمر بن عبدالرحمٰن قرشی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کے بارے میں پوچھا گیا اور صحیح النسب لڑکے کی آزادی کے بارے میں بھی تو فرمایا دیکھو! ان دونوں میں سے کس کی قیمت زیادہ ہے تو انہوں نے دیکھا، حرامی بچے کی قیمت ایک دینار زیادہ تھی چناں چہ آپ نے اس کا حکم دیا۔

(۲...۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَرَى وَلَدَ الزِّنَا وَغَيْرَهُ فِي الْعِتْقِ سَوَاءً.

وَعَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : انْظُرْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا. [حسن]

(۲۰۰۰۲) حضرت حسن سے منقول ہے کہ وہ حرامی بچے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کی آزادی برابر ہے۔

(ب) فراس شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ قیمت میں جو زیادہ ہو۔

(۲...۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : أَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ غُلَامًا لَهُ وَلَدَ زِنًا. [صحيح۔ تقدم برقم ۱۹۹۹]

(۲۰۰۰۳) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا حرامی غلام آزاد کیا۔

(۲...٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ وَقَالَ قَدْ أَمَرَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ -ﷺ- أَنْ نَمُنَّ عَلَى مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ [محمد ٤] وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۰۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرامی بچے آزاد کیا اور کہا کہ اللہ اور رسول نے ہمیں حکم دیا کہ ہم برے لوگوں پر احسان کریں، اللہ کا فرمان: ﴿فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ [محمد ٤] ''احسان کرنا یا فدیہ لینا۔'' حضرت

عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۰۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَسَنٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مِنْ قُدَمَاءِ مَوَالِي قُرَيْشٍ وَأَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالصَّلاَحِ أَنَّهُ سَمِعَ امْرَأَةً تَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ تَسْتَفْتِيهِ فِي غُلاَمٍ لَهَا ابْنِ زِنْيَةٍ فِي رَقَبَةٍ كَانَتْ عَلَيْهَا قَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَوْفَلٍ : لاَ أُرَاهُ يَقْضِي الرَّقَبَةَ الَّتِي عَلَيْكِ عِتْقُ ابْنِ زِنْيَةٍ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَوْفَلٍ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لأَنْ أَحْمِلَ عَلَى نَعْلَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ابْنَ زِنْيَةٍ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۵) ابو حسن جو عبداللہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام ہیں اور وہ قدیم قریشی غلاموں اور اہلِ علم اور صلاح پسند لوگوں میں سے تھے۔ اس نے ایک عورت سے سنا جو عبداللہ بن نوفل سے کہہ رہی تھی کہ میرے ذمہ گردن کا آزاد کرنا ہے اس کے بارے میں بتائیں۔ تو عبداللہ بن نوفل نے فرمایا: حرامی بچے کی گردن آزاد کرنے سے تو بری الذمہ نہ ہوگی۔ ابن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ میں جوتے اللہ کے راستے میں دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں حرامی بچے کو آزاد کر دوں۔

## (۳۲) باب التَّخْيِيرِ بَيْنَ الإِطْعَامِ وَالْكِسْوَةِ وَالْعِتْقِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

## جو تین دن کے روزے نہ رکھ سکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ کھانا کھلائے یا کپڑے پہنائے یا گردن آزاد کرے

(۲۰۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي آيَةِ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ قَالَ: هُوَ بِالْخِيَارِ فِي هَؤُلاَءِ الثَّلاَثِ الأُوَلِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ.
وَفِي رِوَايَةِ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ فَهُوَ مُخَيَّرٌ فَإِذَا كَانَ لَمْ يَجِدْ فَهُوَ الأَوَّلُ الأَوَّلُ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما کفارۂ قسم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ پہلی تین چیزوں میں اختیار دیا گیا ہے۔ اگر وہ نہ پائے تو پھر تین دن کے مسلسل روزے رکھنا ہیں۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمام اشیاء قرآن میں ہیں یا وہ اختیار دیا گیا ہے اگر وہ نہ پائے تو جو چیز پہلے ہو۔

(۲۰۰۰۷) أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِی الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ حَدَّثَنَا یُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ کَانَ لاَ یَرَی بَأْسًا أَنْ یُفَرِّقَ بَیْنَ الثَّلاَثَةِ الأَیَّامِ فِی کَفَّارَةِ الْیَمِینِ.

قَالَ أَبُو الْوَلِیدِ وَغَیْرُ هُشَیْمٍ یَقُولُ کَانُوا لاَ یَرَوْنَ بِذَلِکَ بَأْسًا. [صحیح]

(۲۰۰۰۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تین دنوں میں ناغے کے ساتھ روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابوولید اور ہشیم کے علاوہ فرماتے ہیں: لوگ اس طرح روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۳۳) باب التَّتَابُعِ فِی صَوْمِ الْکَفَّارَةِ

## کفارے کے روزے مسلسل رکھنے کا بیان

(۲۰۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ عَنِ الرَّبِیعِ عَنْ أَبِی الْعَالِیَةِ عَنْ أُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ کَانَ یَقْرَأُ فَصِیَامُ ثَلاَثَةِ أَیَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ. [حسن]

(۲۰۰۰۸) ابو عالیہ حضرت ابی بن کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پڑھا کرتے تھے: تین دن کے روزے مسلسل رکھنا۔

(۲۰۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِکٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ قَیْسٍ الْمَکِّیِّ أَنَّهُ قَالَ : کُنْتُ أَطُوفُ مَعَ مُجَاهِدٍ فَجَاءَ إِنْسَانٌ یَسْأَلُهُ عَنْ صِیَامِ الْکَفَّارَةِ أَتَتَابَعُ قَالَ حُمَیْدٌ فَقُلْتُ لاَ فَضَرَبَ مُجَاهِدٌ فِی صَدْرِی وَقَالَ إِنَّهَا فِی قِرَاءَةِ أُبَیٍّ مُتَتَابِعَاتٍ. [حسن]

(۲۰۰۰۹) حمید بن قیس مکی فرماتے ہیں کہ میں مجاہد کے ساتھ طواف کر رہا تھا ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ کیا کفارات کے روزے مسلسل رکھنا ضروری ہے؟ حمید کہتے ہیں میں نے کہا: نہیں۔ مجاہد نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: ابی کی قراءت میں متتابعات کے الفاظ ہیں، یعنی مسلسل رکھے۔

(۲۰۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ عَطَاءٍ أَوْ طَاوُسٍ قَالَ :إِنْ شَاءَ فَرَّقَ فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ فِی قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ مُتَتَابِعَةٍ قَالَ فَهِیَ مُتَتَابِعَةٌ. [صحیح]

(۲۰۰۱۰) ابن ابی نجیح عطاء یا طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو تین دن کے مسلسل روزے نہ رکھے۔ مجاہد فرماتے

ہیں کہ عبداللہ کی قراءت میں متتابعۃ کے الفاظ ہیں یعنی مسلسل۔

(۲۰۰۱۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي حَجَّاجٌ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصِّيَامِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ قَالَ إِنْ شَاءَ فَرَّقَ قُلْتُ فَإِنَّهَا فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ مُتَتَابِعَةٍ. قَالَ :إِذًا نَنْقَادَ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۲۰۰۱۱) حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کفارہ قسم کے روزوں کے بارے میں سوال کیا فرمایا: اگر وہ چاہے تو وقفہ کر لے۔ میں نے کہا: عبداللہ کی قراءت میں متتابعات کے الفاظ ہیں۔ یہ تب ہے جب ہم کتاب اللہ کی پیروی کریں۔

(۲۰۰۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ فِي قِرَاءَتِنَا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ

قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي كِتَابِي عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ عَنْ طَاوُسٍ.

(ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الأَعْمَشِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَأُ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ وَكُلُّ ذَلِكَ مَرَاسِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۰۰۱۲) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہماری قراءت میں کفارہ قسم کے بارے میں آیا ہے کہ تین دن مسلسل روزے رکھنا۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ وہ پڑھا کرتے تھے کہ تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔ یہ تمام عبداللہ بن مسعود کی مراسیل ہیں۔

## (۳۴) باب جَامِعِ الأَيْمَانِ مَنْ حَنِثَ نَاسِيًا لِيَمِينِهِ أَوْ مُكْرَهًا عَلَيْهِ

## بھول کر یا زبردستی جس کی قسم توڑی گئی

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ﴾ [النحل ۱۰۶]

''جو مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔''

(۲۰۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ .

وَفِي رِوَايَةِ الرَّبِيعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي.

كَذَا قَالَ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ بَحْرٍ. وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيِّ وَغَيْرِهِ

عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ أَشْهَرُ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمِصْرِيِّينَ وَغَيْرِهِمْ عَنِ الرَّبِيعِ وَبِهِ يُعْرَفُ وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الْبُوَيْطِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۰۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے غلطی، نسیان اور جس پر ان کو مجبور کیا گیا معاف کر دیا ہے۔

(ب) ابن ربیع کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔

(۲۰۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا وَمَا أُكْرِهُوا عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ يَعْمَلُوا بِهِ . كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالظَّاهِرُ أَنَّ عَطَاءً سَمِعَهُ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا وَهُمَا حَدِيثَانِ يُؤَدِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا قُصِدَ بِهِ مِنَ الْمَعْنَى وَفِيهِمَا جَمِيعًا طَرْحُ الإِكْرَاهِ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ فِي حَدِيثِ النَّفْسِ وَالْوَسْوَسَةِ بِمَعْنَاهُ وَقَوْلُهُ إِلاَّ أَنْ يَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ يَعْمَلُوا بِهِ . يَرْجِعُ إِلَى حَدِيثِ النَّفْسِ دُونَ الإِكْرَاهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۰۱۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت کو جو ان کے دل میں خیال پیدا ہو یا جن پر ان کو مجبور کیا گیا ہو معاف کر دیا ہے۔ دل کی بات زبان پر لانے یا عمل کرنے کی وجہ سے پکڑ ہو گی۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حدیث النفس اور وسوسہ ایک ہی بات ہے اور کلام کرنا یا عمل کرنا اس کا تعلق حدیث النفس سے ہے، مجبور کیے گئے سے نہیں ہے۔

(۲۰۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ الْحِمْصِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ طَلاَقَ وَلاَ عَتَاقَ فِي إِغْلاَقٍ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۷/ ۱۵۰۹۷]

(۲۰۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی مجبوری میں نہیں ہوتی۔

## (۳۵) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ حَلَفَ لَيَقْضِيَنَّ حَقَّهُ إِلَى حِينٍ أَوْ إِلَى زَمَانٍ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ وَقْتٌ مَعْلُومٌ

## جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنا ایک وقت یا ایک زمانہ تک پورا کرے گا اس سے استدلال کیا ہے کہ یہ وقت مقرر نہیں ہے

(۲۰۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

[ضعيف۔ اخرجه البخاری فی التاريخ الكبير ۴۱۱]

(۲۰۰۱۶) محمد بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی سے سنا، فرماتے ہیں کہ وقت چھ ماہ کی مدت ہے۔

(۲۰۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْحِينُ قَدْ يَكُونُ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً. [صحيح]

(۲۰۰۱۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وقت کبھی صبح یا شام کا ہوتا ہے۔

(۲۰۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا قَالَ ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ [ابراهيم ۲۵] قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ يَكُونُ فِيهَا حَمْلُهَا شَهْرًا وَشَهْرَيْنِ فَنَرَى الْحِينَ شَهْرَيْنِ. [حسن]

(۲۰۰۱۸) ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن مسیب سے سوال کیا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ "ایک یا حین" تک میں آدمی سے کلام نہ کروں گا؟ فرمایا: اللہ کا فرمان ہے: ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ [ابراهيم ۲۵] "ہر سال وہ اپنے رب کے حکم سے پھل لاتا ہے۔" فرماتے ہیں: یہ کھجور ہے کہ اس کا پھل لاتا ہے۔ فرماتے ہیں: یہ کھجور ہے کہ اس کا پھل ایک یا دو مہینے تک اٹھاتے تھے۔ ہمارے خیال میں حین سے مراد دو مہینے ہیں۔

(۲۰۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ. [صحيح]

(۲۰۰۱۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حین سے مراد چھ ماہ ہیں۔

(۲۰۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ : أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أَصْنَعَ حِينًا كَذَا وَكَذَا فَمَا الْحِينُ الَّذِي لاَ يُدْرَكُ قَالَ فَقَرَأَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ﴾ [الإنسان ۱] مَا يُدْرَى كَمْ أَتَى مُنْذُ خَلَقَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْحِينُ الَّذِي يُدْرَكُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ۲۵] مَا بَيْنَ صِرَامِ النَّخْلِ إِلَى ثَمَرِهَا. [صحيح]

(۲۰۰۲۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے روانہ کیا کہ ایک وقت تک میں یہ نہ کروں گا تو ''حین'' سے مراد کیا ہے جس کو وہ پا نہ سکیں؟ تو انہوں نے پڑھا: ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ﴾ [الإنسان ۱] ''کوئی نہیں جانتا کتنی مدت گزر گئی، جب سے اللہ نے اس کو پیدا کیا ہے۔ لیکن وہ لفظ حین جو اللہ کے اس فرمان میں موجود ہے'' ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ۲۵] اس سے مراد پھل آنے سے لے کر پھل توڑنے کی مدت درمیانی حصہ ہے۔

(۲۰۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ﴾ [ص ۸۸] قَالَ بَعْدَ الْمَوْتِ ﴿وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ﴾ [الذاريات ۴۳] قَالَ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَفِي قَوْلِهِ ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ۲۵] قَالَ كُلَّ سَبْعَةِ أَشْهُرٍ. وَيُذْكَرُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ : الْحِينُ سَنَةٌ. [صحيح]

(۲۰۰۲۱) حضرت قتادہ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ﴾ [ص ۸۸] ''تم ضرور ایک وقت کے بعد اس کی خبر جان لو گے کے متعلق'' فرماتے ہیں: یعنی موت کے بعد ﴿وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ﴾ [الذاريات ۴۳] ''اور قوم ثمود کے بارے میں جب ان سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک فائدہ اٹھاؤ۔'' یعنی تین دن تک ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ۲۵] فرماتے ہیں: ہر ساتوے مہینے۔ ربیعہ بن عبدالرحمن سے منقول ہے، فرماتے ہیں: حین سے مراد ایک سال ہے۔

(۲۰۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ : سُئِلَ طَاوُسٌ وَأَنَا عِنْدَهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ رَجُلاً زَمَانًا قَالَ الزَّمَانُ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً مَا لَمْ يُوَقِّتْ أَجَلاً. اخْتِلاَفُهُمْ فِي حِينٍ وَاخْتِلاَفُ مَعْنَى الْحِينِ فِي مَوَاضِعِهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلْحِينِ غَايَةٌ عِنْدَ الإِطْلاَقِ وَكَذَلِكَ الزَّمَانُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۲۰۰۲۲) ابوحفص یزید بن کیسان فرماتے ہیں کہ طاؤس سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایک آدمی سے ایک وقت تک کلام نہ کرے گا، اس وقت میں بھی موجود تھا۔ فرماتے ہیں: زمان سے مراد دو یا تین ماہ ہیں، جب وقت کی تعین نہ ہو۔ ان کا حین کے بارے میں اختلاف ہے اور حین کے معنی میں بھی مختلف جگہوں میں اختلاف ہے، لیکن لفظ حین کے مطلق استعمال پر تعین نہیں ہے۔ ایسے ہی لفظ زمانہ بھی ہے۔

## (۳۶) باب مَا يَقْرُبُ مِنَ الْحِنْثِ لاَ يَكُونُ حِنْثًا

## جو قسم توڑنے کے قریب پہنچ جائے اس کو حانث شمار نہیں کرتے

احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَا

(۲۰۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ الأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى أُخْبِرَكَ بِآيَةٍ أَوْ سُورَةٍ لَمْ تَنْزِلْ عَلَى نَبِيٍّ بَعْدَ سُلَيْمَانَ غَيْرِي . قَالَ : فَمَشَى فَتَبِعْتُهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَأَخْرَجَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ مِنْ أُسْكُفَّةِ الْمَسْجِدِ وَبَقِيَتِ الأُخْرَى فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي نَسِيَ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ بِوَجْهِهِ قَالَ : بِأَيِّ شَيْءٍ تَفْتَتِحُ الْقُرْآنَ إِذَا افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ؟ . قَالَ قُلْتُ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [الفاتحہ ۱] قَالَ:هِيَ هِيَ . ثُمَّ خَرَجَ. إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۰۰۲۳) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تجھے ایسی سورۃ یا آیت بتاؤں گا جو نبی سلیمان کے بعد میرے علاوہ کسی پر نہیں اتری۔ کہتے ہیں: آپ چلے، میں بھی آپ کے پیچھے تھا۔ آپ مسجد کے دروازے پر پہنچ گئے۔ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنا ایک پاؤں دہلیز سے باہر نکالا اور دوسرا مسجد میں تھا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ اور میرے درمیان یہ بات ہوتی تھی، آپ بھول گئے۔ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب نماز شروع کرتے ہو تو قرآن کے کس حصہ کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے کہا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [الفاتحہ ۱] سے۔ آپ نے فرمایا: ہاں یہی ہے۔ پھر آپ ﷺ نکلے۔

## (۳۷) باب مَنْ حَلَفَ لاَ يَأْكُلُ خُبْزًا بِأُدُمٍ فَأَكَلَهُ بِمَا يُعَدُّ أُدُمًا فِي الْعَادَةِ بِمَا يَصْطَبِغُ بِهِ أَوْ لاَ يَصْطَبِغُ

## جس نے سالن نہ کھانے کی قسم کھائی، لیکن بعد میں ایسی چیز کھالی جس کو عادتاً سالن شمار کیا جاتا ہے

(۲۰۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الدَّارِمِیِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۵۱]

(۲۰۰۲۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔

(۲۰۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِی بِشْرٍ عَنْ أَبِی سُفْیَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- سَأَلَ أَهْلَهُ الأُدْمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلاَّ خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ یَأْكُلُ مِنْهُ وَیَقُولُ :نِعْمَ الأُدْمُ الْخَلُّ نِعْمَ الأُدْمُ الْخَلُّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی وَأَخْرَجَهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۵۲]

(۲۰۰۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر سے سالن کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: صرف سرکہ ہے۔ آپ ﷺ نے منگوایا اور کھانے لگے اور فرما رہے تھے: بہترین سالن سرکہ ہے، بہترین سالن سرکہ ہے۔

(۲۰۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی یَحْیَی الأَسْلَمِیِّ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی أُمَیَّةَ الأَعْوَرِ عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ قَالَ :رَأَیْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِیرٍ فَوَضَعَ عَلَیْهَا تَمْرَةً وَقَالَ :هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ . فَأَكَلَهَا. [ضعیف]

(۲۰۰۲۶) یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا پکڑا ہوا تھا اور اوپر کھجور تھی۔ آپ نے فرمایا: یہ اس کا سالن ہے اور اس کو کھالیا۔

## (۳۸) باب مَنْ حَلَفَ لاَ یُكَلِّمُ رَجُلاً فَأَرْسَلَ إِلَیْهِ رَسُولاً أَوْ كَتَبَ إِلَیْهِ كِتَابًا

## جس نے قسم اٹھائی کہ وہ آدمی سے کلام نہ کرے گا لیکن بعد میں خط یا قاصد کو روانہ کرتا ہے اس کا حکم

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ یُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلاَّ وَحْیًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ یُرْسِلَ رَسُولاً فَیُوحِیَ بِإِذْنِهِ مَا یَشَاءُ﴾ [الشورى ٥١] وَقَالَ لِلْمُؤْمِنِینَ فِی الْمُنَافِقِینَ ﴿قُلْ لاَ تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ﴾ [التوبة ٩٤] وَإِنَّمَا نَبَّأَهُمْ مِنْ أَخْبَارِهِمْ بِالْوَحْیِ الَّذِی یَنْزِلُ بِهِ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ عَلَى النَّبِیِّ -ﷺ- وَیُخْبِرُهُمُ النَّبِیُّ -ﷺ- بِوَحْیِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَنْ قَالَ لَا يَحْنَثُ قَالَ إِنَّ كَلَامَ الآدَمِيِّينَ لَا يُشْبِهُ كَلَامَ اللَّهِ كَلَامُ الآدَمِيِّينَ بِالْمُوَاجَهَةِ أَلَا تَرَى أَنَّهُ لَوْ هَجَرَ رَجُلٌ رَجُلاً كَانَتِ الْهِجْرَةُ مُحَرَّمَةً عَلَيْهِ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَوْ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولاً وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى كَلَامِهِ لَمْ يُخْرِجْهُ هَذَا مِنْ هِجْرَتِهِ الَّتِي يَأْثَمُ بِهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ﴾ [الشورى ٥١] ''کسی بشر کے لیے مناسب نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے، لیکن وحی یا حجاب کے پیچھے سے یا کسی قاصد کے ذریعے۔ وحی کی جاتی ہے اس کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے'' اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے منافقین کے بارے میں فرمایا: ﴿قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ﴾ [التوبة ٩٤] ''کہہ دیجیے تم معذرت نہ کرو ہم تمہارے اوپر یقین نہ کریں گے؛ کیونکہ اللہ نے تمہاری خبریں ہم تک پہنچا دی ہیں۔'' یعنی آپ کو اللہ نے جبرئیل امین کے ذریعے ان کی تمام خبریں دے دیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جس نے کہا وہ قسم نہ توڑے گا۔ فرماتے ہیں: اللہ کی کلام انسانوں کے مشابہ نہیں ہے۔ کیونکہ انسانوں کی کلام بالمشافہ ہوتی ہے اور ایک مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑنا ممنوع وحرام ہے، وہ خط لکھے یا قاصد روانہ کرے۔ وہ اس سے کلام کی قدرت رکھتا ہے، وہ اپنی ہجرت کی وجہ سے اس گناہ سے نہ نکل سکے گا۔

(٢٠٠٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْوِيهِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(٢٠٠٢٧) ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زائد قطع تعلق جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دوسرے ملتے ہیں لیکن اپنی جگہ رکے رہتے ہیں۔ دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرتا ہے۔

(٢٠٠٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِناً فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَإِذَا مَرَّ ثَلَاثٌ لَقِيَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّهُ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِي الأَجْرِ وَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَرِءَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْهِجْرَةِ وَصَارَتْ عَلَى صَاحِبِهِ. [صحيح]

(٢٠٠٢٨) محمد بن ہلال اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے

فرمایا: کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مومن بھائی کو تین دن سے زائد چھوڑے۔ لیکن تین دن گزرنے کے بعد ایک دوسرے پر سلام کہتا ہے وہ جواب دیتا ہے تو دونوں اجر میں شریک ہوں گے۔ اگر وہ جواب نہیں دیتا تو یہ مجرم دوسرا قطع تعلق سے بری ہوگا۔

## (۳۹) باب مَنْ حَلَفَ مَا لَهُ مَالٌ وَلَهُ عَرَضٌ أَوْ عَقَارٌ أَوْ حَيَوَانٌ

## جس نے قسم کھائی کہ اس کے پاس مال نہیں، اس کے پاس سامان یا جائیداد یا جانور ہے

(۲۰۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِىُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِىُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ أَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ. وَفِى رِوَايَةِ الدُّورِىِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يَقُولُ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: سِكَّةٌ يَقُولُ هِىَ الْمُصْطَفَّةُ مِنَ النَّخْلِ وَأَمَّا الْمَأْبُورَةُ فَإِنَّهَا الَّتِى قَدْ لُقِّحَتْ وَأَمَّا الْمُهْرَةُ الْمَأْمُورَةُ فَإِنَّهَا الْكَثِيرَةُ النِّتَاجِ. [ضعيف]

(۲۰۰۲۹) سوید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال ایسے جانور ہیں جو زیادہ بچے دیں یا زیادہ پھل دینے والی کھجوریں۔

## (۴۰) باب مَنْ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّ عَبْدَهُ مِائَةَ سَوْطٍ فَجَمَعَهَا فَضَرَبَهُ بِهَا لَمْ يَحْنَثْ

## جو قسم اٹھاتا ہے کہ اپنی لونڈی کو سو کوڑے مارے گا، پھر ان تمام کو جمع کر کے ایک مرتبہ ہی مار دے تو وہ حانث نہ ہوگا

اسْتِدْلاَلاً بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلاَ تَحْنَثْ﴾ [ص ٤٤]

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلاَ تَحْنَثْ﴾ [ص ٤٤] ''اور اپنے ہاتھ میں ایک چھڑیوں کا گٹھا لے کر ماریں اور قسم نہ توڑیں۔''

(۲۰۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّهُ اشْتَكَى رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى أُضْنِيَ فَعَادَ جِلْدُهُ عَلَى عَظْمٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ لِبَعْضِهِمْ فَهَشَّ لَهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا. ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهُ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَأْخُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخٍ فَيَضْرِبُوهُ بِهَا ضَرْبَةً وَاحِدَةً. [صحيح۔ اخرجه السجستاني ٤٤٧٢]

(۲۰۰۳۰) ابوامامہ بن سہل بن حنیف نے نبی ﷺ کے انصاری صحابہ سے نقل کیا کہ ایک آدمی بیماری کی وجہ سے تڑپ رہا تھا۔ اس کی جلد اس کی ہڈی پر چڑھ چکی تھی۔ اس کے پاس ایک لونڈی آئی جس نے ہنس مکھ ہو کر اس سے باتیں کیں تو وہ اس پر واقع ہو گیا۔ پھر اس نے اپنا واقعہ نبی ﷺ کے پاس ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شاخیں جمع کر کے ایک ہی مرتبہ مارو۔

(۲۰۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : جَاءَهُ رَجُلٌ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أَكْسُوَ أَهْلِي حَتَّى أَقِفَ بِعَرَفَةَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْحَجِّ فَقَالَ عَطَاءٌ : اذْهَبْ فَقِفْ وَاكْسُ أَهْلَكَ فَقِيلَ لِعَطَاءٍ إِنَّمَا نَوَى الْحَجَّ فَقَالَ عَطَاءٌ أَرَأَيْتَ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حِينَ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّ أَهْلَهُ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّهَا بِضِغْثٍ إِنَّمَا الْقُرْآنُ أَمْثَالٌ وَعِبَرٌ. [ضعيف]

(۲۰۰۳۱) اسماعیل بن عبدالملک حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ میں بھی موجود تھا۔ اس نے کہا: میں نے اپنے گھر والوں کو وقوف عرفہ تک کپڑے نہ پہنانے کی قسم اٹھائی ہے لیکن یہ حج کے دن نہ تھے تو عطاء فرماتے ہیں: جاؤ اپنے گھر والوں کو کپڑے پہناؤ۔ عطاء رحمہ اللہ سے کہا گیا: اس نے حج کی نیت کی تھی تو عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایوب علیہ السلام نے بھی اپنے گھر والوں کو مارنے کی قسم اٹھائی تھی کہ وہ ایک مٹھے سے ماریں گے۔ قرآن میں کئی مثالیں موجود ہیں۔

## (۴۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يُحَلِّلُ يَمِينَهُ بِأَدْنَى ضَرْبٍ

## اپنی قسم کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا سا مارنے پر بھی استدلال ہے

(۲۰۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَمُوتُ لأَحَدٍ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : نُرَى قَوْلَهُ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ يَعْنِي قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ مِنْكُمْ إِلاَّ وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا﴾ [مريم ۷۱] يَقُولُ فَلاَ يَرِدُهَا إِلاَّ بِقَدْرِ مَا يَبَرُّ اللَّهُ قَسَمَهُ فِيهِ وَفِيهِ أَنَّهُ أَصْلٌ لِلرَّجُلِ يَحْلِفُ لَيَفْعَلَنَّ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ يَفْعَلُ مِنْهُ شَيْئًا دُونَ شَيْءٍ يَبَرُّ فِي يَمِينِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي يَفْعَلُ مَا يَقَعُ عَلَيْهِ الاِسْمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے تین بچے فوت ہو گئے صرف قسم کو پورا کرنے کے لیے اس کو آگ چھوئے گی۔

ابو عبید فرماتے ہیں: تحلة القسم، یعنی اللہ کا فرمان: ﴿وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا﴾ [مريم ۷۱] ”جہنم سے گزر صرف اس لیے ہے کہ یہ تیرے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔“ فرماتے ہیں: صرف قسم کو پورا کرنے کی خاطر جہنم سے گزارا جائے گا۔ اگر انسان قسم اٹھائے کہ فلاں کام کرے گا لیکن پھر کچھ کرتا ہے کچھ نہیں تو قسم مکمل ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ کام کرلے جس پر وہ نام صادق آتا ہو۔

## (۴۲) باب الْحَلِفِ عَلَى التَّأْوِيلِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى

## اللہ اور بندے کے درمیان تعلق میں قسم اٹھاتے ہوئے تاویل کرنا

(۲۰۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ أَظُنُّهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَلَقِيَهُ قَوْمٌ هُمْ لَهُ عَدُوٌّ فَأَبَى الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا وَتَقَدَّمْتُ فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ أَبَوْا أَنْ يَحْلِفُوا وَتَقَدَّمْتُ فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي قَالَ: صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ الزُّبَيْرِيِّ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرٌ.

(۲۰۰۳۳) حضرت سوید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے۔ ان کا ایک قوم سے ٹکراؤ ہوا جوان کی دشمن تھی۔ لوگوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے آگے بڑھ کر قسم کھائی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ جب ہم نبی ﷺ کے پاس آئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا ہے، لیکن میں نے قسم کھائی کہ وہ میرے بھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سچ کہا: کیوں کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔

## (۴۳) باب الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ فِي الْحُكُومَاتِ

## فیصلوں میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا

(۲۰۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى صَالِحٍ أَخُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَمْرٍو النَّاقِدِ. [ضعيف]

(۲۰۰۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ قسم معتبر ہے جس کی تصدیق قسم لینے والا کرے۔

(۲۰۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قسم وہ معتبر ہے جو قسم لینے والے کی نیت کے موافق ہو۔

## (۴۴) باب مَنْ جَعَلَ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ صَدَقَةً أَوْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ فِى رِتَاجِ الْكَعْبَةِ عَلَى مَعَانِى الأَيْمَانِ

## جس نے اپنا مال صدقہ کرنے یا اللہ کے راستہ میں یا کعبہ کی تعمیر میں لگانے کا کہا، یہ بھی قسم کے معنوں میں ہے

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِى يَذْهَبُ إِلَيْهِ عَطَاءٌ أَنَّهُ يَجْزِيهِ مِنْ ذَلِكَ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَالَهُ فِى كُلِّ مَا حُنِثَ فِيهِ سِوَى عِتْقٍ أَوْ طَلاَقٍ وَهُوَ مَذْهَبُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَذْهَبُ عَدَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- رَضِىَ عَنْهُمْ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فِى رَجُلٍ جَعَلَ مَالَهُ فِى الْمَسَاكِينِ صَدَقَةً قَالَتْ :كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفارہ قسم کفایت کر جائے گا۔ یہ قول گردن کی آزادی یا طلاق کے علاوہ میں ہے۔ یہ مذہب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے۔ حضرت عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے اپنا مال مسکینوں میں صدقہ کر دیا۔ فرماتی ہیں: یہ کفارہ قسم ہے۔

(۲۰۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْسَانٌ يَسْأَلُهَا عَنِ الَّذِي يَقُولُ كُلُّ مَالٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كُلُّ مَالٍ لَهُ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ مَا يُكَفِّرُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ. [حسن]

(۲۰۰۳۶) منصور بن عبدالرحمن جو بنو عبد دار سے ہیں، اپنی والدہ صفیہ سے نقل فرماتے ہیں، جنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا، ایک انسان کے متعلق سوال ہوا جو کہتا ہے کہ میرا مال اللہ کے راستہ میں یا تمام مال کعبہ کی تعمیر میں ہے، اس کا کیا کفارہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کا کفارہ قسم والا ہی ہے۔

(۲۰۰۳۷) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلاً أَوِ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنْ شَيْءٍ كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ ذِي قَرَابَةٍ لَهَا فَحَلَفَتْ إِنْ كَلَّمَتْهُ فَمَالُهَا فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۳۷) منصور بن عبدالرحمن اپنی والدہ صفیہ بنت شیبہ سے نقل فرماتے ہیں، جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ایک آدمی یا عورت نے ان سے سوال کیا جو ان کے قرابت والوں کے درمیان تھی۔ اس نے قسم اٹھائی کہ اگر ان سے بات کی تو اس کا مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دیا جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قسم کا کفارہ دینے پڑے گا۔

(۲۰۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ لَئِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ لَمْ أُكَلِّمْكَ أَبَدًا وَكُلُّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لاَ يَمِينَ عَلَيْكَ وَلاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلاَ فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلاَ فِيمَا لاَ تَمْلِكُ. [حسن]

(۲۰۰۳۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو انصاری بھائیوں کی میراث تھی۔ ایک نے تقسیم کا مطالبہ کر دیا تو دوسرا کہنے لگا: اگر آئندہ سوال کیا تو کلام بھی نہ کروں گا اور تمام مال تعمیر کعبہ میں لگا دوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کعبہ تیرے مال سے غنی ہے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے کلام کر۔ فرماتے ہیں: تیری قسم نہیں، اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، قطع رحمی اور جس کا تو مالک نہیں اس میں قسم کا اعتبار نہیں ہے۔

(۲۰۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا إِيَاسُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ أَبُو مَخْلَدٍ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ مَمْلُوكًا لاِبْنَةِ عَمِّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَلَفَتْ أَنَّ مَالَهَا فِي الْمَسَاكِينِ صَدَقَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كَفِّرِي يَمِينَكِ. [حسن]

(۲۰۰۳۹) عبدالرحمن بن ابورافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی چچا کی بیٹی کے غلام تھے۔ اس نے قسم کھائی کہ اس کا مال مساکین میں صدقہ ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(۲۰۰۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ عَنِ النَّضْرِ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالُوا : تُكَفِّرُ يَمِينَهَا. [صحيح]

(۲۰۰۴۰) ابورافع حضرت ابن عمر، حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: تو اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۰۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ نَحْوَهُ. وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۴۱) بکر بن عبداللہ حضرت ابورافع سے اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّهُ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَةٍ لَهُ شَيْءٌ فَحَلَفَتْ مَوْلاَةٌ لَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ مَوْلاَتَهُ أَرَادَتْ أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَقَالَتْ هِيَ يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لَهَا حُرٌّ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَيْهَا الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَحَفْصَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ فَكُلُّهُمْ قَالَ لَهَا أَتُرِيدِينَ أَنْ تَكُونِي مِثْلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَأَمَرُوهَا أَنْ تُكَفِّرَ يَمِينَهَا وَتُخَلِّيَ بَيْنَهُمَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الأَنْصَارِيِّ وَحَدِيثُ رَوْحٍ مُخْتَصَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ حَفْصَةَ. [صحيح]

(۲۰۰۴۲) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے اور ایک عورت کے درمیان اختلاف تھا تو ان کی لونڈی نے قسم اٹھالی۔

(ب) بکر بن عبداللہ حزنی سیدنا ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی لونڈی تھی۔ اس نے ارادہ کیا کہ اس کے اور بیوی کے درمیان جدائی ہو جائے۔ کہنے لگی: یہ ایک دن یہودی اور ایک دن عیسائی ہوتی ہے اور اس کے تمام غلام آزاد ہیں اور تمام مال اللہ کے راستہ میں ہے اور اس کے ذمہ پیدل چل کر بیت اللہ کا حج بھی ہے، اگر ان کے درمیان تفریق نہ ہو۔ اس نے حضرت عائشہ، ابن عمر، ابن عباس، حفصہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا تمہارا ارادہ ہے کہ تم مجھے ہاروت و ماروت کی طرح بنا دو۔ انہوں نے اس کو حکم دیا کہ اپنی قسم کا کفارہ دو اور ان کا راستہ صاف کر دو۔

(۲۰۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا غَالِبٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَتْ مَوْلاَتِي : لأُفَرِّقَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ امْرَأَتِكَ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ وَهِيَ يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَيَوْمًا مَجُوسِيَّةٌ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ امْرَأَتِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ إِنَّ مَوْلاَتِي تُرِيدُ أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي فَقَالَتِ : انْطَلِقْ إِلَى مَوْلاَتِكَ فَقُلْ لَهَا إِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ لَكِ فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَجَاءَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْبَابِ فَقَالَ هَا هُنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ فَقَالَتْ إِنِّي جَعَلْتُ كُلَّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَا تَأْكُلِينَ قَالَتْ وَقُلْتُ وَأَنَا يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَيَوْمًا مَجُوسِيَّةٌ فَقَالَ إِنْ تَهَوَّدْتِ قُتِلْتِ وَإِنْ تَنَصَّرْتِ قُتِلْتِ وَإِنْ تَمَجَّسْتِ قُتِلْتِ فَقَالَتْ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ تُكَفِّرِي يَمِينَكِ وَتَجْمَعِي بَيْنَ فَتَاكِ وَفَتَاتِكِ.

[صحیح تقدم]

(۲۰۰۴۳) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ میری لونڈی نے کہا: میں تیرے اور تیری بیوی کے درمیان ضرور تفریق کرواؤں گی۔ اس کا تمام مال کعبہ کی تعمیر کے لیے اور یہ یہودیہ، عیسائی، مجوسیہ ہو اگر تیرے اور تیری بیوی کے درمیان جدائی نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ میں نے کہا: میری لونڈی ہمارے درمیان جدائی چاہتی ہے تو فرمانے لگی: جاؤ اس سے کہو، تیرے لیے یہ جائز نہیں ہے میں واپس پلٹ کر آیا۔ کہتے ہیں: پھر میں واپس پلٹ کر ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کو خبر دی وہ دروازے تک آئے اور فرمانے لگے: کیا یہاں ہاروت و ماروت ہیں۔ کہنے لگی: میں نے اپنا تمام مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دیا۔ فرماتے ہیں تم کیا کھاؤ گی۔ کہتی ہے: میں یہودیہ یا عیسائیہ یا مجوسیہ ہوئی۔ فرمانے لگے: اگر تو یہودیہ، عسائیہ، مجوسیہ ہوئی تو قتل کر دی جائے گی تو وہ عورت کہنے لگی: پھر آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کو جمع کر۔

(۲۰۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّ لَيْلَى بِنْتَ الْعَجْمَاءِ مَوْلَاتَهُ قَالَتْ هِيَ يَهُودِيَّةٌ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لَهَا مُحَرَّرٌ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا هَدْيٌ إِنْ لَمْ يُطَلِّقِ امْرَأَتَهُ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا فَأَتَى زَيْنَبَ فَانْطَلَقَتْ مَعَهُ فَقَالَتْ هَا هُنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ مَا قُلْتُ كُلُّ مَالٍ لِي هَدْيٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي مُحَرَّرٌ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ قَالَتْ خَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ حَفْصَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا كَمَا قَالَتْ زَيْنَبُ قَالَتْ خَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَجَاءَ مَعِي فَقَامَ بِالْبَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأَبُوكَ قَالَ أَمِنْ حِجَارَةٍ أَنْتِ أَمْ مِنْ حَدِيدٍ أَتَتْكِ زَيْنَبُ وَأَرْسَلَتْ إِلَيْكِ حَفْصَةُ قَالَتْ قَدْ حَلَفْتُ بِكَذَا أَوْ كَذَا قَالَ كَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ وَخَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي غَيْرِ الْعِتْقِ فَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَنَّ الْعَتَاقَ يَقَعُ وَكَذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَأَنَّ الرَّاوِيَ قَصَّرَ بِنَقْلِهِ فِي رِوَايَةِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهَا فِي الْوَقْتِ مَمْلُوكٌ فَلَمْ يَتَعَرَّضُوا لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۴۴) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابو رافع سے نقل فرماتے ہیں کہ لیلیٰ بنت عجماء اس کی لونڈی تھی۔ کہنے لگی: یہ یہودیہ اور عیسائیہ ہے۔ اس کے تمام غلام آزاد ہیں اور اس کا تمام مال صدقہ ہے۔ اگر اس نے اپنی بیوی کو طلاق نہ دی اور ان دونوں کے درمیان تفریق نہ ہوئی۔ زینب آئی تو یہ اس کے ساتھ چلی۔ کہتی ہیں: کیا یہاں ہاروت و ماروت ہیں؟ کہتی ہیں: اللہ جانتا ہے جو میں نے کہا: میرا تمام مال صدقہ ہے اور تمام غلام آزاد ہیں اور یہ یہودیہ یا عیسائیہ ہے۔ فرماتی ہیں کہ تم مرد اور عورت کا راستہ صاف کر دو۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ میرے ساتھ آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ جب اس نے سلام کہا تو کہنے لگی: میرے اور تیرے باپ کی قسم! ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا تو پتھر یا لوہے سے ہے؟ حفصہ نے تیرے پاس زینب کو روانہ کیا تھا۔ کہتی ہیں: میں نے فلاں فلاں قسم کھائی ہے۔ کہنے لگے: اپنی قسم کا کفارہ دے اور مرد اور عورت کا راستہ چھوڑ دے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ گردن کی آزادی کے علاوہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دوسری سند سے ہے کہ آزادی بھی واقع ہو جاتی ہے اور اس طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۲۰۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خُشْكُنَانَةُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُوسَى الْخُتِّيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنِ الْعَوَّامِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالْمَشْيِ أَوْ مَالُهُ فِي الْمَسَاكِينِ أَوْ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ أَنَّهَا يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ. [ضعيف]

(۲۰۰۴۵) مجاہد حضرت عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: آدمی پیدل چل کر حج کرنے کی قسم اٹھاتا ہے یا یہ کہ اس کا مال مسکینوں میں صدقہ ہے یا کعبہ کی تعمیر میں ہے تو یہ قسم ہے۔ اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا

کھلاتا ہے۔

(۲۰۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمَشْيِ فَحَنِثَ بِالْمَشْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَفْتَاهُ بِكَفَّارَةِ يَمِينٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ بِهَذَا تَقُولُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ هَذَا قَوْلُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ.

(۲۰۰۴۶) ربیع امام شافعی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ان سے پوچھا: پیدل چل کر حج کرنے کے بارے میں۔ لیکن قسم پوری نہ کر سکا تو وہ قسم کا کفارہ دے؟ تو آدمی کہنے لگا: اے ابوعبداللہ! آپ یہ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: یہ اس کی بات جو مجھ سے بہتر تھے پوچھا: وہ کون تھے؟ کہنے لگے: عطاء بن ابی رباح۔

(۲۰۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ وَحَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالاَ فِيمَنْ قَالَ هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ فَحَنِثَ فِيهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۲۰۰۴۷) منصور نے حسن سے اور حجاج نے عطاء سے نقل کیا ہے کہ یہ دونوں حضرات اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے کہا کہ وہ حج کا احرام باندھے گا پھر حانث ہو گیا کہ اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۴۸) قَالَ الشَّيْخُ وَمَنْ قَالَ بِهَذَا الْقَوْلِ يُشْبِهُ أَنْ يَحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَبُو الْخَيْرِ فَلَمْ يَذْكُرْهُ فِي إِسْنَادِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَيُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى. [صحيح]

(۲۰۰۴۸) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ . [ضعيف۔ مسند احمد ٦٧١٤۔ ٦٩٧٥]

(۲۰۰۴۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر وہ ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کی جائے۔

## (۴۵) باب الْخِلاَفِ فِي النَّذْرِ الَّذِي يُخْرِجُهُ مَخْرَجَ الْيَمِينِ

## اس نذر میں اختلاف ہے جس کے ذریعہ کفارۂ قسم دیا جاتا ہے

قَدْ مَضَى قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي أَنَّهُ يَمِينٌ يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ غَيْرُهُ يَتَصَدَّقُ بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَيَحْبِسُ قَدْرَ مَا يَقُوتُهُ فَإِذَا أَيْسَرَ تَصَدَّقَ بِالَّذِي حَبَسَ وَذَهَبَ غَيْرُهُ إِلَى أَنْ يَتَصَدَّقَ بِثُلُثِ مَالِهِ وَغَيْرُهُ إِلَى أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالزَّكَاةِ

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْمَذْهَبُ الأَوَّلُ فَيُحْكَى عَنْ بَعْضِ الْعِرَاقِيِّينَ وَأَمَّا الثَّانِي فَهُوَ مَذْهَبُ مَالِكٍ.

عطاء بن ابی رباح وغیرہ فرماتے ہیں: اس میں قسم کا ہی کفارہ ہے۔

امام شافعی اور دوسروں کا قول ہے کہ جب وہ اپنا سارا مال صدقہ کردے، لیکن اتنا باقی رہے، جو اس کی خوراک کے لیے کافی ہو، جب آسانی ہو تو صدقہ کردے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اپنے مال کا تیسرا حصہ صدقہ کرے یا زکوۃ کے ذریعے صدقہ نکالے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ پہلا مذہب بعض عراقیوں کا ہے اور دوسرا مذہب امام مالک رحمہ اللہ کا ہے۔

(۲۰۰۵۰) وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ ذَهَبَ مَذْهَبَهُ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَعْضُ بَنِي السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ حِينَ ارْتَبَطَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأُجَاوِرَكَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ .

وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ

الزُّهْرِیُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ أَوْ غَيْرِهِ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۲۰۰۵۰) بنو سائب بن ابی لبابہ فرماتے ہیں کہ جب ابولبابہ نے اپنے آپ کو ستون سے باندھا۔ اللہ نے اس کی توبہ قبول کی تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں اپنا وہ گھر چھوڑنا چاہتا ہوں جس میں گناہ سرزد ہوا اور آپ ﷺ کے پڑوس میں رہنا چاہتا ہوں اور اپنا سارا مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کا ثلث حصہ صدقہ کرو یہ کفایت کر جائے گا۔

(۲۰۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ مَنْ شَاءَ اللَّهُ: إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مِلْكِي كُلِّهِ صَدَقَةً قَالَ: يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۵۱) ابن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے یا ابولبابہ یا جسے اللہ نے چاہا نبی ﷺ سے کہنے لگے: میں اپنی توبہ کی وجہ سے اپنے قبیلے کے گھر کو اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صرف مال کا تیسرا حصہ صدقہ کرو، یہ تجھے کفایت کر جائے گا۔

(۲۰۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو لُبَابَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْقِصَّةُ لأَبِي لُبَابَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ بِهَذَا اللَّفْظِ فِي قِصَّةِ أَبِي لُبَابَةَ فَأَمَّا مَا قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَغَيْرُ مُقَدَّرٍ بِالثُّلُثِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۵۲) ابن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ وہ ابولبابہ تھے اور ابوداؤد بھی ابولبابہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۲۰۰۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَقِيلَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ.
وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَالأَوَّلُ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَلاَ يَثْبُتُ مَوْصُولاً وَلاَ يَصِحُّ الاحْتِجَاجُ بِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَأَبُو لُبَابَةَ إِنَّمَا أَرَادَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُمْسِكَ بَعْضَ مَالِهِ كَمَا قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّهُ نَذَرَ شَيْئًا أَوْ حَلَفَ عَلَى شَيْءٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۰۵۳) عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب ان کی توبہ قبول کی گئی: اے اللہ کے رسول! میں اپنا مال صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا بعض مال روک لو، یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

ابولبابہ نے اللہ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اپنا مال اللہ کے راستے میں دینا چاہا تو جس طرح آپ ﷺ نے کعب بن مالک کو اپنا سارا مال دینے سے روکا تھا، اسی طرح ابولبابہ کو بھی روکا۔ نہ تو انہوں نے نذر مانی تھی اور نہ قسم اٹھائی تھی۔

(۲۰۰۵۴) وَأَمَّا الْمَذْهَبُ الثَّالِثُ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَاضِرٍ قَالَ : حَلَفَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ ذِي أَصْبَحَ فَقَالَتْ مَالُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَجَارِيَتُهَا حُرَّةٌ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ زَوْجُهَا فَحَلَفَ زَوْجُهَا أَنْ لاَ يَفْعَلَهُ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالاَ أَمَّا الْجَارِيَةُ فَتُعْتَقُ وَأَمَّا قَوْلُهَا مَالِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَصَدَّقُ بِزَكَاةِ مَالِهَا كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ التَّكْفِيرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مَعْنَاهُ مَذْهَبٌ آخَرُ. [صحیح]

(۲۰۰۵۴) عثمان بن ابی حاضر فرماتے ہیں کہ ایک آل ذی اصبح کی ایک عورت نے قسم کھائی۔ کہنے لگی: اس کا مال اللہ کے راستہ میں ہے، اس کی لونڈی آزاد ہے، اگر اس نے یہ کام نہ کیا۔ اس کا خاوند اس کو ناپسند کرتا تھا۔ اس کے خاوند نے قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہ کرے گا۔ اس کے متعلق ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہم سے سوال کیا گیا تو فرمایا: لونڈی آزاد ہے، لیکن اس کے مال کی زکوۃ ادا کی جائے گی۔ ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ وہ کفارہ بھی ادا کرے۔

(۲۰۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ عَلَيْهِ مِائَةُ بَدَنَةٍ إِنْ كَلَّمَ أَخَاهُ قَالَ : يُهْدِي ثَلاَثِينَ بَدَنَةً وَيُكَلِّمُ أَخَاهُ. [صحیح]

(۲۰۰۵۵) ابوجویریہ فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں سنا جس کے ذمہ سو اونٹ تھے، اگر وہ

اپنے بھائی سے کلام کرے کہ وہ تیس اونٹ قربان کرے اور اپنے بھائی سے کلام کرے۔

## (۴۶)باب مَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

## جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی

قَالَ الشَّافِعِيُّ أَصْلُ مَعْقُولِ قَوْلِ عَطَاءٍ فِي هَذَا أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَلاَ كَفَّارَةٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا أَبْطَلَ اللَّهُ النَّذْرَ فِي الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ أَنَّهَا مَعْصِيَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي ذَلِكَ كَفَّارَةً وَبِذَلِكَ جَاءَتِ السُّنَّةُ.

نہ اس پر کفارہ ہے اور نہ ہی قضاء ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے جو بحیرہ، سائبہ کے بارے میں نذر مانی جائے اس کو باطل قرار دیا ہے، اس میں کفارے کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۲۰۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلاَ يَعْصِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَبِي نُعَيْمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٨٦]

(۲۰۰۵۶) قاسم بن محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اطاعت میں نذر مانی وہ اطاعت کرے۔ جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے۔

(۲۰۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ نَذَرَتْ وَهَرَبَتْ عَلَى نَاقَةٍ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- هَذَا الْقَوْلَ وَأَخَذَ نَاقَتَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَأْمُرْهَا أَنْ تَنْحَرَ مِثْلَهَا وَلاَ تُكَفِّرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَبِذَلِكَ نَقُولُ إِنَّ مَنْ نَذَرَ تَبَرُّرًا أَنْ يَنْحَرَ مَالَ غَيْرِهِ فَالنَّذْرُ سَاقِطٌ عَنْهُ وَمَنْ نَذَرَ مَا لاَ يَطِيقُ أَنْ يَعْمَلَهُ بِحَالٍ سَقَطَ النَّذْرُ عَنْهُ لأَنَّهُ لاَ يَمْلِكُ أَنْ يَعْمَلَهُ فَهُوَ كَمَا لاَ يَمْلِكُ مَا سِوَاهُ.

[صحيح۔ مسلم ١٦٤١]

(۲۰۰۵۷) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی اور جس کا ابن آدم مالک نہیں اس میں نذر نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالوہاب ثقفی نقل فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت تھی۔ اس نے نذر مانی اور اپنی اونٹنی پر نبی ﷺ کی طرف بھاگ آئی اور کہا کہ نے اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی تو آپ ﷺ نے یہ بات کہی اور اونٹنی پکڑ لی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ تو آپ ﷺ نے اس کو ذبح کا حکم دیا اور نہ ہی کفارے کے بارے میں فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے نذر مانی اور غیر کے مال سے اپنی نذر پوری کرنا چاہی تو نذر ساقط ہو جائے گی۔ کیوں ایسی نذر کا پورا کرنا نہیں ہوتا جس کا انسان مالک نہیں ہے۔

(۲۰۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ رَجُلٌ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ فَقَالَ لَعَلَّكَ مِنَ الْقَيَّاسِينَ مَا عَلِمْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ كَانَ أَطْلَبَ لِعِلْمٍ فِي أُفُقٍ مِنَ الآفَاقِ مِنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ. [صحيح۔ للشعبي]

(۲۰۰۵۸) ایوب بن عائذ طائی فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے کہا کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا۔ کہنے لگے: معلوم ہوتا ہے تو قیاس کرنے والوں میں سے ہے میں نہیں جانتا لوگوں میں سے ایک کو کہ وہ کناروں سے یعنی اطروف سے علم کو حاصل کر لیں گے سروق سے بڑھ کر۔ فرماتے ہیں: نافرمانی میں نذر نہیں ہے۔

## (۴۷) باب مَنْ جَعَلَ فِيهِ كَفَّارَةَ يَمِينٍ

## (جس نے معصیت کی نذر مانی) اس میں قسم کا کفارہ ہے

(۲۰۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الزُّهْرِيُّ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح]

(۲۰۰۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ فِي كِتَابِ يُونُسَ الأَصْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. [صحيح]

(۲۰۰۶۰) ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۱) قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الأُمَوِيُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۲) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۳) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ فَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

كَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۳) سلیمان بن بلال نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۰٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ حَدِيثُ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ أَحْمَدُ وَإِنَّمَا الْحَدِيثُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَرَادَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ أَرْقَمَ وَهِمَ فِيهِ وَحَمَلَهُ عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَأَرْسَلَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ بَقِيَّةُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِإِسْنَادِ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ.

[صحيح۔ لابن المبارك]

(۲۰۰۶۴) عمران بن حصین نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۰٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنْبَأَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لاَ نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. [ضعيف]

(۲۰۰۶۵) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ میں نذر ماننا نہیں ہے۔ اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰٦٦) وَرَوَاهُ هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ مِثْلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ طُوَيْطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي اللَّيْثِ حَدَّثَنِي هِقْلٌ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [ضعيف]

(۲۰۰۶۶) ھقل نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۰٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

[ضعيف۔ تقدم قبله بواحد]

(۲۰۰۶۷) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْكَرَابِيسِیُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نَذْرَ فِی غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ .

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. الزُّبَيْرُ الْحَنْظَلِیُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عِمْرَانَ. [ضعيف۔ تقدم قبله بواحد]

(۲۰۰۶۸) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ناراضگی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قِيلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِیِّ سَمِعَ أَبُوكَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ لاَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِی يَدُلُّ عَلَى هَذَا . [صحيح۔ لابن معين]

(۲۰۰۶۹) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ محمد بن زبیر حنظلی سے کہا گیا کہ تیرے والد نے عمران بن حصین سے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں۔

(۲۰۰۷۰) مَا أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِیُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنَّهُ لاَ يُصَلِّی فِی مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ نَذْرَ فِی مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ .

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِیِّ عَنْ رَجُلٍ صَحِبَهُ عَنْ عِمْرَانَ. [صحيح۔ بدون القصة]

(۲۰۰۷۰) محمد بن زبیر حنظلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیان کیا کہ اس نے عمران بن حصین سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز نہ پڑھے گا۔ عمران کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ صَحِبَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِی طَاعَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لَكَ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِی مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلاَ وَفَاءَ فِيهِ فَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ .

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ. [ضعيف]

(۲۰۰۷۱) محمد بن زبیر عمران بن حصین کے شاگرد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر دو قسم کی ہے: ① نذر جو اللہ کی اطاعت میں ہو اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ ② وہ نذر جو اللہ کی نافرمانی کی ہو۔ یہ شیطان کے لیے ہے اس کا پورا کرنا درست نہیں ہے۔ اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ .

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ:لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ أَوْ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. وَلَا يَصِحُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ سَمَاعٌ مِنْ وَجْهٍ صَحِيحٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحیح]

(۲۰۰۷۲) عمران بن حصین رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

(ب) سفیان اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نافرمانی اور غضب میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کی طرح ہے۔

(۲۰۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَمْ يَصِحَّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمَاعٌ مِنْ وَجْهٍ صَحِيحٍ يَثْبُتُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحیح۔ لابن المدینی]

(۲۰۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَفِيهِ نَظَرٌ. [صحیح۔ للبخاری]

(۲۰۰۷۵) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ .

زَادَ أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ أَبُو حَاتِمٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ رَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَقَدْ رَوَى مُبَارَكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحَادِيثَ. [صحیح]

(۲۰۰۷۵) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۶) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ: أَنَّ غُلاَمًا لأَبِيهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ لَيَقْطَعَنَّ يَدَهُ فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهِ بَعَثَنِى إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحُثُّ فِى خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَقَالَ قُلْ لأَبِيكَ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلاَمِهِ قَالَ وَبَعَثَنِى إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يَحُثُّ فِى خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَقُلْ لأَبِيكَ يُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلاَمِهِ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ مَوْصُولٌ إِلاَّ أَنَّ الأَمْرَ بِالتَّكْفِيرِ عَنْ يَمِينِهِ مَوْقُوفٌ فِيهِ عَلَى عِمْرَانَ وَسَمُرَةَ وَأَمَّا الْهَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ فَإِنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِى اسْمِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ حَيَّانُ بْنُ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِىُّ. [صحیح]

(۲۰۰۷۶) حضرت حسن ہیاج بن عمران برجمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے والد کا غلام بھاگ گیا، اس نے قسم کھائی اگر اس پر قدرت پائی تو ضرور اس کا ہاتھ کاٹے گا۔ جب میرے والد نے اس پر قدرت پائی تو مجھے عمران بن حصین کی طرف روانہ کیا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ خطبہ کے دوران صدقہ کی ترغیب دے رہے تھے اور مثلہ سے منع کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: اپنے والد سے کہہ کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور غلام کو معاف کر دو۔ ہیاج کہتے ہیں: میرے باپ نے سمرہ کی طرف روانہ کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ خطبہ کے دوران صدقہ پر ابھار رہے تھے اور مثلہ سے منع فرما رہے تھے۔ فرمانے لگے: اپنے باپ سے کہو کہ اپنی قسم کا کفارہ دو اور اپنے غلام کو معاف کر دو۔

(۲۰۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبَعِىُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ الأَيْلِىُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِى هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فَأَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ.

وَهَكَذَا رُوِىَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى تَارَةً عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ وَتَارَةً عَنْهُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِنْدٍ وَرَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منکر]

(۲۰۰۷۷) ابن عباس ﷜ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نذر مانی، لیکن نام نہ لیا اس کا کفارہ قسم والا ہے اور جس نے نافرمانی والی نذر مانی اس کا کفارہ بھی قسم والا ہے اور جس نے ایسی نذر مانی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا، اس کا کفارہ بھی قسم والا ہے اور جس نے نذر مانی جس کی وہ طاقت رکھتا ہے تو وہ اس کو پورا کرے۔

(۲۰۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا خَطَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ النَّذْرَ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلاَ وَفَاءَ لَهُ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . [حسن]

(۲۰۰۷۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کی دو قسمیں ہیں: ① جو اللہ کے لیے ہو اس کا کفارہ اس کو پورا کرنا ہے۔ ② جو شیطان کے لیے ہو اس کو پورا نہیں کیا جاتا بلکہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

## (۴۸) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ ابْنَهُ أَوْ نَفْسَهُ

## جس نے نذر مانی کہ اپنے بیٹے یا اپنے آپ کو ذبح کرے گا

(۲۰۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ : أَتَتِ امْرَأَةٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ تَنْحَرِي ابْنَكِ وَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسٌ وَكَيْفَ يَكُونُ فِي هَذَا كَفَّارَةٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] ثُمَّ جَعَلَ فِيهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مَا قَدْ رَأَيْتَ.

وَفِي رِوَايَةِ جَعْفَرٍ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ وَكَيْفَ تَكُونُ كَفَّارَةٌ فِي طَاعَةِ الشَّيْطَانِ فَقَالَ بَلَى أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. وَخَالَفَهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : يَذْبَحُ كَبْشًا.

[صحیح]

(۲۰۰۷۹) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ ایک عورت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اپنے بیٹے کو ذبح مت کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ ایک بزرگ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہنے لگے: اس میں کفارہ کیسے؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِّسَاۤئِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] ''وہ لوگ جو اپنی عورتوں سے ظہار کر لیتے ہیں۔'' پھر اس میں کفارہ ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔

(ب) جعفر کی روایت ہے کہ بزرگ نے فرمایا: شیطان کی اطاعت میں کفارہ کیسے ہوگا؟ تو فرمانے لگے: کیوں نہیں کیا اللہ فرماتے نہیں... اس کے ہم معنیٰ ذکر کیا۔

(ج) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک مینڈھا ذبح کرے۔

(۲۰۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ ابْنَهُ قَالَ: يَذْبَحُ كَبْشًا.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۰۰۸۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی وہ ایک مینڈھا ذبح کرے۔

(۲۰۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي فَأَمَرَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشٍ وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِي فَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] فَأَمَرَهُ بِكَبْشٍ فَسُئِلَ عَطَاءٌ أَيْنَ يَذْبَحُ الْكَبْشَ قَالَ بِمَكَّةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۸۱) ابن جریج حضرت عطاء رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک مینڈھا ذبح کرنے کا حکم دے دیا۔ فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' انہوں نے مینڈھا ذبح کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ وہ مینڈھا کہاں ذبح کرے؟ فرمایا: مکہ میں۔

(۲۰۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ نَفْسَهُ قَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] فَأَفْتَاهُ بِكَبْشٍ.

هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَأٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح]

(۲۰۰۸۲) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس آدمی کے بارے میں جس نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی کہ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' تو انہوں نے ایک مینڈھے کا فتویٰ دیا۔

(۲۰۰۸۲) أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ أَخُو الشَّيْخِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَعَمَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ لأَنْحَرَنَّ نَفْسِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ثُمَّ تَلاَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾ [الصافات ۱۰۷] وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيَّ -عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَعَلَى نَبِيِّنَا

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ نَفْسَهُ فَتْوَى أُخْرَى. [صحیح۔ نقدم قبله]

(۲۰۰۸۳) عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا کہ ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پڑھا۔ ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾ [الصافات ۱۰۷] ''کہ ہم نے عظیم بدلہ دیا۔'' یہ دلالت کرتا ہے کہ رسول اللہ سے مراد یہاں ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دوسرا فتویٰ بھی منقول ہے۔

(۲۰۰۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِي قَالَ وَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجِهَادِ وَمَعَهُ أَبَوَاهُ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُشْتَغِلٌ يَقُولُ لَهُ أَقِمْ مَعَ أَبَوَيْكَ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ

إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِي فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا أَصْنَعُ بِكَ اذْهَبْ فَانْحَرْ نَفْسَكَ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الرَّجُلِ وَأَبَوَيْهِ قَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَذَهَبُوا فَوَجَدُوهُ قَدْ بَرَكَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ يُرِيدُ أَنْ يَنْحَرَ نَفْسَهُ فَجَاءُ وا بِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ وَيْحَكَ لَقَدْ أَرَدْتَ أَنْ تُحِلَّ ثَلاَثَ خِصَالٍ أَنْ تُحِلَّ بَلَدًا حَرَامًا وَتَقْطَعَ رَحِمًا حَرَامًا نَفْسُكَ أَقْرَبُ الأَرْحَامِ إِلَيْكَ وَأَنْ تَسْفِكَ دَمًا حَرَامًا أَتَجِدُ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبْ فَانْحَرْ فِي كُلِّ عَامٍ ثُلُثًا لاَ يَفْسُدُ اللَّحْمُ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرِوَايَةُ ابْنِ نُمَيْرٍ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَ كُرَيْبٌ فَشَهِدْتُهُ عَامَيْنِ فَأَمَّا الثَّالِثُ فَلاَ أَدْرِي مَا فَعَلَ. [صحیح]

(۲۰۰۸۴) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے، راوی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس اس وقت ایک آدمی تھا جو جہاد کے لیے جانا چاہتا تھا، اس کے والدین بھی موجود تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرما رہے تھے: والدین کے ساتھ دو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس فرماتے ہیں: کیا کروں؟ جاؤ اپنے آپ کو قتل کرو۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آدمی اور کے والدین سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ وہ گئے تو اپنے آپ کو ذبح کرنے کے لیے تیار کر رہا تھا۔ وہ اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس لے کر آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: تو نے تین اشیاء کو حلال کرنے کی کوشش کی ہے: ① حرمت والے شہر کی حرمت کو ختم کرنا۔ ② اور قطع رحمی کرنا، یعنی تیرا اپنا نفس سب سے زیادہ صلہ رحمی کا حق رکھتا ہے۔ ③ حرام خون بہانا۔ کیا تیرے پاس سو اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں فرمایا: جاؤ ہر سال تہائی حصہ اونٹوں کا ذبح کرو لیکن گوشت خراب نہ کرنا۔

(ب) کریب فرماتے ہیں کہ دو سال تک میں حاضر ہوتا رہا، لیکن تیسرے سال میں حاضر نہ ہوا، مجھے معلوم نہیں اس نے کیا کہ نہیں۔

(۲۰۰۸۵) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَ الأَعْمَشُ فَبَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: لَوِ اعْتَلَّ عَلَيَّ لأَمَرْتُهُ بِكَبْشٍ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَمَرَ فِي مِثْلِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِكَبْشٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ اخْتِلاَفُ فَتَاوِيهِ فِي ذَلِكَ وَفِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُهُ اسْتِدْلاَلاً وَنَظَرًا لاَ أَنَّهُ عَرَفَ فِيهِ تَوْقِيفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۰۰۸۵) اعمش فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مجھے خبر ملی۔ اگر کوئی میرے اوپر اسلحہ سونتے گا تو میں اس کو ایک مینڈھا ذبح

کرنے کا حکم دوں گا۔

(۲۰۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ أَخَاهُ فَإِنْ كَلَّمَهُ فَهُوَ يَنْحَرُ نَفْسَهُ بَيْنَ الْمَقَامِ وَالرُّكْنِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَبْلِغْ مَنْ وَرَاءَكَ أَنَّهُ لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ لَوْ نَذَرَ أَنْ لاَ يَصُومَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ وَلَوْ نَذَرَ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ فَصَلَّى كَانَ خَيْرًا لَهُ مُرْ صَاحِبَكَ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيُكَلِّمْ أَخَاهُ.

هَذَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُنْقَطِعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۰۰۸۶) ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ فلاں آدمی نے اپنے بھائی سے کلام نہ کرنے کی قسم کھائی ہے کہ اگر اس نے کلام کر لی تو وہ ایامِ تشریق کے اندر مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان اپنے آپ کو ذبح کرے گا۔ وہ فرمانے لگے: اے بھتیجے! دوسروں کو بھی بتاؤ، نافرمانی کے اندر نذر نہیں ہوتی۔ اگر کسی نے رمضان کے روزے نہ رکھنے کی قسم کھائی ہو تو وہ روزے رکھے، یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر نماز پڑھنے کی قسم اٹھائی ہے تو نماز پڑھنا اس کے لیے بہتر ہے، اپنے ساتھی کو کہو کہ قسم کا کفارہ دیں اور اپنے بھائی سے کلام کریں۔

# کِتَابُ النُّذُورِ

# نذروں کی کتاب

## (۱) باب الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

## نذر کو پورا کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي مَدْحِ قَوْمٍ ﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾ [الأنسان ۷] وَقَالَ فِي ذَمِّ آخَرِينَ ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ﴾ [التوبة ۷۵-۷۷]

اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: ﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾ [الأنسان ۷] ''وہ اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی بہت زیادہ ہے۔''

دوسروں کی مذمت میں فرمایا: ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○ فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ○ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ○﴾ [التوبة ۷۵-۷۷] ''بعض لوگ جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا کہ اگر اللہ نے ان کو اپنا فضل عطا کیا تو ضرور ہم صدقہ کریں گے اور نیک ہو جائیں گے۔ جب ان پر فضل ہوتا ہے تو وہ بخل کرتے ہیں اور اعراض کرتے ہوئے منہ موڑ لیتے ہیں۔ قیامت تک ان کے دلوں میں نفاق ہے، اپنے وعدہ کی خلاف ورزی اور جھوٹ کی وجہ سے۔''

(۲۰۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۲۰۰۸۷) سفیان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں چار چیزیں پائی گئیں، وہ پکا منافق ہے۔ جس میں چار میں سے ایک ہوئی اس میں نفاق کی ایک علامت ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: ① جب بات کرے جھوٹ بولے۔ ② وعدہ خلافی کرے۔ ③ جھگڑتے ہوئے گالی گلوچ دے۔ ④ معاہدے کو توڑے۔

(۲۰۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ :دَخَلَ عَلَيَّ زَهْدَمٌ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ يَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۲۰۰۸۸) ابوجمرہ فرماتے ہیں کہ زہدم میرے پاس آئے۔ انہوں نے عمران بن حصین سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے، پھر جو میرے بعد آنے والے ان کا دور۔ پھر ان کے بعد کا دور، پھر ان کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی، جو خیانت کرے گی امانت دار نہ ہوں گے اور گواہی دیں گے لیکن گواہی کا مطالبہ نہ ہوگا اور وہ نذریں مانیں گے، لیکن پوری نہ کریں گے۔ ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

## (۲) باب مَا يُوفَى بِهِ مِنَ النُّذُورِ وَمَا لاَ يُوفَى

## کونسی نذر پوری کی جائے اور کونسی نذر کا پورا کرنا نہیں

(۲۰۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٩٦۔ ٦٧٠٠]

(۲۰۰۸۹) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اطاعت کی نذر مانی وہ پوری کرے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی وہ اس کو پورا نہ کرے۔

(۲۰۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ بْنِ وَاقِدٍ الْكِلَابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى وَفِيهِ قَالَ وَأُسِرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَأُصِيبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ أَيْدِي بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَأَتَتِ الإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ نَذَرَتْ إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ١٦٤١]

(۲۰۰۹۰) ابومہلب حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف قبیلہ بنوعقیل کے حلیف تھے۔ ثقیف نے نبی ﷺ نے دوصحابی قیدی بنا لیے اور نبی ﷺ کے صحابہ نے ایک آدمی کو قید کر لیا اور انہوں نے اس کی اونٹنی بھی قبضہ میں لے لی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ انصاری عورت قیدی بنائی گئی۔ عضباء اونٹنی چوری کر لی گئی۔ وہ عورت قید میں تھی اور لوگ اپنے جانور اپنے گھروں کے سامنے چراتے تھے۔ وہ عورت ایک رات قید سے نکلی اور کھسک کر اونٹوں کے پاس پہنچ گئی۔ جب وہ کسی اونٹ کے پاس جاتی وہ آواز نکالتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتی یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی عضباء اونٹنی تک پہنچ گئی۔ اس نے آواز نہ نکالی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ نکیل والی اونٹنی تھی۔ اس عورت نے اس پر سواری کی اور رجز یہ اشعار کہے اور چلی گئی۔ انہوں نے نذر مانی اس عورت کو تلاش کرنا چاہا تو اس عورت نے ان کو عاجز کر دیا۔ اس نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی۔ جب وہ مدینہ آئی تو لوگوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے کہ عضباء نبی کی اونٹنی ہے۔ اس عورت نے کہا

میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے مجھے نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور اس بات کا انہوں نے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے۔ اگر اللہ نے اس اونٹنی پر اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی، یہ برا ہے۔ پھر فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں نذر کا پورا کرنا نہیں اور جس کا بندہ مالک نہیں (اس میں بھی نذر نہیں)۔

(۲۰۰۹۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي ذَرٍّ جَاءَتْ عَلَى الْقَصْوَاءِ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَنَاخَتْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْتُ لَئِنْ نَجَّانِي اللَّهُ عَلَيْهَا لآكُلَنَّ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ : بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا لَيْسَ هَذَا نَذْرًا إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ . [ضعیف]

(۲۰۰۹۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کی بیوی قصواء اونٹنی پر آئی۔ اس کو مسجد کے قریب بٹھا دیا گیا۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے مجھے نجات دی تو میں اس کا جگر اور کوہان کا گوشت کھاؤں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے برا بدلہ دیا ہے۔ فرمایا: یہ نذر نہیں۔ نذر صرف وہ ہوتی ہے جس میں اللہ کی رضا تلاش کی جائے۔

(۲۰۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي الشَّمْسِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ وَلاَ يُفْطِرَ. فَقَالَ :مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۶۷۰۴]

(۲۰۰۹۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی دھوپ میں کھڑا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: یہ ابو اسرائیل ہے۔ اس نے کھڑے رہنے اور نہ بیٹھنے کی نذر مانی ہے اور نہ سائے میں جائے گا اور نہ ہی کلام کرے گا۔ روزے رکھے گا، افطار نہیں کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ کلام کرے، سایہ حاصل کرے، بیٹھے اور اپنا روزہ پورا کرے۔

(۲۰۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ :مَا لَهُ؟ . فَقَالُوا نَذَرَ أَنْ لاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يُكَلِّمَ أَحَدًا

وَيَصُومَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْتَظِلَّ وَأَنْ يَقْعُدَ وَأَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ.

هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَفِيهِ وَفِيمَا قَبْلَهُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَأْمُرْ بِكَفَّارَةٍ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ وَفِي آخِرِهِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِالْكَفَّارَةِ. [ضعيف]

(۲۰۰۹۳) طاؤس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابواسرائیل جو دھوپ میں کھڑے تھے کو حکم دیا اور فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ نہیں بیٹھے گا اور نہ سایہ حاصل کرے گا اور نہ کسی سے کلام کرے گا اور روزہ رکھے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سایہ حاصل کرے اور بیٹھ جائے اور لوگوں سے کلام کرے اور روزہ پورا کرے اور آپ ﷺ نے اس کو کفارے کا حکم نہیں دیا۔

(۲۰۰۹۴) وَرُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَفِيهِ الأَمْرُ بِالْكَفَّارَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ السَّبِيءُ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو إِسْرَائِيلَ بْنُ قُشَيْرٍ :إِنَّهُ كَانَ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَتَكَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اقْعُدْ وَاسْتَظِلَّ وَتَكَلَّمْ وَكَفِّرْ.

كَذَا وَجَدْتُهُ وَكَفِّرْ وَعِنْدِى أَنَّ ذَلِكَ تَصْحِيفٌ إِنَّمَا هُوَ :وَصُمْ. كَمَا هُوَ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۲۰۰۹۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ابواسرائیل نے نذر مانی کہ وہ روزہ رکھے گا، نہیں بیٹھے گا، سایہ حاصل نہیں کرے گا اور کلام بھی نہ کرے گا۔ اس کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ، سایہ حاصل کر، کلام کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ اس طرح میں نے پایا ہے کہ قسم کا کفارہ دے اور میرے نزدیک یہ تصحیف ہے کہ تو روزہ رکھ جیسے تمام روایات میں ہے۔

(۲۰۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي لَيْلَى امْرَأَةُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ وَكَانَ اسْمُهُ قَبْلَ ذَلِكَ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَشِيرًا قَالَتْ حَدَّثَنِي بَشِيرٌ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَأَنْ لاَ يُكَلِّمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَحَدًا قَالَ فَقَالَ لَهُ :لاَ تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ فِي أَيَّامٍ كُنْتَ تَصُومُهَا أَوْ فِي شَهْرٍ وَأَنْ لاَ تُكَلِّمَ أَحَدًا فَلَعَمْرِى لأَنْ تُكَلِّمَ فَتَأْمُرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْكُتَ. [صحيح۔ مسند احمد ۲۱۴۴۷]

(۲۰۰۹۵) بشیر بن خصاصیہ کی بیوی لیلیٰ فرماتی ہیں کہ ان کا پہلے نام زحم تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا نام بشیر رکھا۔ بیان کرتی ہیں کہ بشیر نے مجھے بیان کیا کہ اس نے نبی ﷺ سے جمعہ کے روزہ کے بارے میں سوال کیا اور یہ کہ اس دن وہ کسی سے کلام بھی نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان ایام کے روزے رکھ، جن کے تو رکھتا ہے یا مہینے میں۔ میری عمر کی قسم کسی سے کلام نہ کرو، لیکن اچھائی کا حکم دینا برائی سے منع کرنا یہ خاموشی سے بہتر ہے۔

(۲۰۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ مِنْ أَصْلِهِ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ :دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ قَالَ فَرَآهَا لاَ تَكَلَّمُ قَالَ مَا لِهَذِهِ لاَ تَكَلَّمُ قَالَ فَقَالُوا حَجَّتْ مُصْمِتَةً فَقَالَ تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَكَلَّمَتْ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ مِنْ أَيِّ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ قَالَ إِنَّكِ لَسَئُولٌ أَنَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ مَا بَقَاؤُنَا عَلَى هَذَا الأَمْرِ الصَّالِحِ الَّذِي جَاءَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ بَقَاؤُكُمْ عَلَيْهِ مَا اسْتَقَامَتْ أَئِمَّتُكُمْ قَالَتْ وَمَا الأَئِمَّةُ قَالَ أَمَا كَانَ لِقَوْمِكِ رُءُوسٌ وَأَشْرَافٌ يَأْمُرُونَهُمْ وَيُطِيعُونَهُمْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَهُمْ أَمْثَالُ أُولَئِكَ يَكُونُونَ عَلَى النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح۔ بخاری ۳۸۳٤]

(۲۰۰۹۶) حضرت قیس بن ابی حازم سے منقول کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ احمس قبیلہ کی ایک عورت کے پاس آئے۔ اس کا نام زینب تھا۔ انہوں نے دیکھا وہ کلام نہیں کرتی۔ پوچھا: تو کلام کیوں نہیں کرتی؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ اس نے حج خاموشی سے کیا ہے، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کلام کر! یہ جائز نہیں ہے۔ یہ جاہلیت کا کام ہے۔ کہنے لگی: آپ کون ہیں؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں مہاجرین میں سے ہوں۔ کہنے لگی: کون سے مہاجرین؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریشی۔ کہنے لگی: کون سے قریش؟ فرمایا: میں ابوبکر ہوں۔ کہنے لگی: جاہلیت کے کون سے نیک اعمال ہیں جن پر اللہ نے ہمیں نبی ﷺ کے بعد باقی رکھا ہے۔ فرمایا: جن پر تمہارے ائمہ کو باقی رکھا ہے۔ کہنے لگی: ائمہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: کیا تمہاری قوم کے سردار اور اشراف نہیں جو انہیں نیکی کا حکم دیں اور اطاعت کے لیے ابھاریں؟ کہنے لگی: کیوں نہیں۔ فرمایا: اسی طرح لوگوں کے بھی ہوتے ہیں۔

(۲۰۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى قُبَّةَ امْرَأَةٍ فَسَلَّمَ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ فَلَمْ يَتْرُكْهَا حَتَّى كَلَّمَتْهُ قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَنْ أَنْتَ قَالَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ

كَثِيرٌ فَمِنْ أَيِّهِمْ أَنْتَ قَالَ فَقَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ قُرَيْشٌ كَثِيرٌ فَمِنْ أَيِّهِمْ أَنْتَ قَالَ أَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ فَحَلَفْتُ إِنِ اللَّهُ عَافَانَا أَنْ لاَ أُكَلِّمَ أَحَدًا حَتَّى أَحُجَّ قَالَ إِنَّ الإِسْلاَمَ هَدَمَ ذَلِكَ فَتَكَلَّمِي. [ضعيف]

(۲۰۰۹۷) زید بن وہب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک عورت کے خیمہ کے پاس آئے۔ اس پر سلام کہا، اس نے کلام نہ کی۔ انہوں نے بھی کلام کرنے تک اس کو نہ چھوڑا۔ وہ کہنے لگی: اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ فرمایا: مہاجرین میں سے۔ کہنے لگی: کون سے مہاجرین؟ کیونکہ مہاجرین بہت زیادہ ہیں۔ فرمایا: قریش سے۔ کہنے لگی: قریش بہت زیادہ ہیں آپ کن میں سے ہیں؟ فرمایا: میں ابوبکر ہوں۔ کہنے لگی: میرے ماں باپ قربان! ہمارے اور قوم کے درمیان جاہلیت میں کچھ معاہدہ تھا۔ میں نے حج کرنے تک قسم اٹھائی کہ کسی سے کلام نہ کروں گی۔ فرمایا: اسلام نے اس کو ختم کر دیا ہے، تو کلام کر۔

(۲۰۰۹۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ رَجُلاَنِ فَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُسَلِّمِ الآخَرُ فَقُلْنَا أَوْ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكَ لَمْ يُسَلِّمْ قَالَ : إِنَّهُ نَذَرَ صَوْمًا لاَ يُكَلِّمُ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَتْ تِلْكَ امْرَأَةٌ قَالَتْ ذَلِكَ لِيَكُونَ لَهَا عُذْرٌ وَكَانُوا يُنْكِرُونَ أَنْ يَكُونَ وَلَدٌ مِنْ غَيْرِ زَوْجٍ وَلاَ زِنًا أَوْ إِلاَّ زِنًا فَسَلِّمْ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ خَيْرٌ لَكَ. [ضعيف]

(۲۰۰۹۸) حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ دو آدمی آئے۔ ایک نے سلام کہا اور دوسرے نے سلام نہ کہا۔ ہم نے کہا یا انہوں نے فرمایا: آپ کے ساتھی نے سلام نہیں کہا؟ وہ کہنے لگے: انہوں نے انسان سے کلام نہ کرنے کا روزہ رکھا ہوا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے برا کہا، بلکہ یہ ایک عورت تھی۔ جس نے عذر پیش کیا، وہ اس عورت کے بچے کا انکار کرتے تھے کہ یہ بچہ زنا کا ہے۔ نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

## (۳) باب مَا يُوفَى بِهِ مِنْ نُذُورِ الْجَاهِلِيَّةِ

## جاہلیت کی کون سی نذریں پوری کی جائیں

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ بْنِ مَنِيعٍ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَلَمَّا أَسْلَمْتُ سَأَلْتُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :أَوْفِ بِنَذْرِكَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۰۹۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ کیا۔ جب میں نے اسلام قبول کیا تو میں نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرو۔

(۲۰۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- :إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. فَقَالَ :أَوْفِ بِنَذْرِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ :إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ. [متفق علیہ]

(۲۰۱۰۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: زمانہ جاہلیت میں، میں نے مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر۔

(ب) مسدد کی روایت میں ہے کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں رات کو اعتکاف بیٹھوں گا۔

## (۴) باب مَا يُوفَى بِهِ فِي نَذْرِ مَا يَكُونُ مُبَاحًا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَاعَةً

## جائز نذر کا پورا کرنا اگرچہ وہ اطاعت والی نہ بھی ہو

(۲۰۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدِمَ مِنْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَأَتَتْهُ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ إِنْ رَدَّكَ اللَّهُ سَالِمًا أَنْ أَضْرِبَ بَيْنَ يَدَيْكَ بِالدُّفِّ فَقَالَ :إِنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَاضْرِبِي. قَالَ فَجَعَلَتْ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَلْقَتِ الدُّفَّ تَحْتَهَا وَقَعَدَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ. [حسن]

(۲۰۱۰۱) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی غزوہ سے واپس آئے۔ تو ان کے پاس ایک سیاہ رنگ کی لونڈی آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں نے نذر مانی تھی۔ اگر اللہ نے آپ ﷺ کو صحیح واپس کر دیا تو میں

آپ ﷺ کے سامنے دف بجاؤں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر مانی ہے تو پوری کر۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ دف بجانے لگی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے۔ یہ دف بجاتی رہی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو اس نے دف نیچے رکھ کر اس کے اوپر بیٹھ گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! شیطان تجھ سے خوف کھاتا ہے۔

(۲۰۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِكَ بِالدُّفِّ فَقَالَ: أَوْفِي بِنَذْرِكِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ -ﷺ- إِنَّمَا أَذِنَ لَهَا فِي الضَّرْبِ لأَنَّهُ أَمْرٌ مُبَاحٌ وَفِيهِ إِظْهَارُ الْفَرَحِ بِظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرُجُوعِهِ سَالِمًا لاَ أَنَّهُ يَجِبُ بِالنَّذْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۱۰۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے آپ ﷺ کے سامنے دف بجانے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر۔

## (۵) باب کَرَاهِيَةِ النَّذْرِ

## مکروہ نذر کا بیان

(۲۰۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ: إِنَّهُ لاَ يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ.

وَفِي رِوَايَةِ خَلاَّدٍ: وَلَكِنْ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَخَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۲۰۱۰۳) عبداللہ بن مرہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا: نذر کسی چیز کو نہیں ٹالتی یہ صرف بخیل سے مال نکالنا ہوتا ہے۔

(ب) خلاد کی روایت میں ہے کہ بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔

(۲۰۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر ابن آدم کو اس چیز کے قریب نہیں کرتی جو اللہ نے اس کے مقدر میں نہیں کی۔ بلکہ نذر تو تقدیر کے موافق ہوتی ہے جس کے ذریعہ بخیل سے مال نکالا جاتا ہے جو بخیل نکالنے کا ارادہ نہیں کرتا۔

## (۶) باب مَنْ نَذَرَ تَبَرُّرًا أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ

## پیدل حج بیت اللہ کی نذر کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَزِمَهُ أَنْ يَمْشِيَ إِنْ قَدَرَ عَلَى الْمَشْيِ قَالَ أَصْحَابُنَا لأَنَّ الْمَشْيَ إِلَى مَوْضِعِ الْبِرِّ بِرٌّ اسْتِدْلاَلاً بِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَأْتُوكَ رِجَالًا﴾ [الحج ۲۷]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر چل کر جانے کی طاقت ہو تو پھر لازم ہے۔ ان کے شاگرد بیان کرتے ہیں کہ نیکی کی جگہ کی طرف جانا بھی نیکی ہے، کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَأْتُوكَ رِجَالًا﴾ [الحج ۲۷] ''وہ پیدل چل کر آپ کے پاس آئیں گے۔''

(۲۰۱۰۵) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ يَحْضُرُ الصَّلَوَاتِ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقِيلَ لَهُ لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا فَرَكِبْتَهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظَّلْمَاءِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي يَلْزَقُ الْمَسْجِدَ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْمَا يُكْتَبَ أَثَرِي وَخُطَاىَ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي وَإِقْبَالِي وَإِدْبَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْطَاكَ اللَّهُ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۶۶۳]

(۲۰۱۰۵) حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے دور ہونے کے باوجود نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ اس کو کہا گیا کہ گرمی اور اندھیرے میں سواری کے لیے گدھا خرید لو۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر مسجد کے پاس ہو۔ اس کی نبی ﷺ کو خبر دی گئی۔ اس سے سوال ہوا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میرے نشانات قدم اور میرا اپنے گھر اور قبیلے کی طرف لوٹنا اور آنا، ان کا ثواب لکھا جاتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی تو نے نیت کی ہے اس کا اجر تجھے ملے گا۔

(۲۰۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبُخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِى مُوسَى الأَشْعَرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِى الصَّلاَةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى وَالَّذِى يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الإِمَامِ فِى جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِمَّنْ يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ .

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِى أُسَامَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۰۶) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ اجر اس انسان کو ملتا ہے جو دور سے پیدل چل کر مسجد میں آتا ہے اور وہ بندہ جو باجماعت نماز کا انتظار کر کے نماز پڑھتا ہے، اس سے زیادہ اجر کا مستحق ہے جو اکیلا نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔

(۲۰۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِىٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ الْخَثْعَمِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرَضًا فَدَعَا وَلَدَهُ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَكَّةَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ سَبْعَمِائَةِ حَسَنَةٍ كُلُّ حَسَنَةٍ مِثْلُ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ قِيلَ وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ قَالَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ مِائَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ .

وَرُوِّينَا فِى كِتَابِ الْحَجِّ فَضْلَ الْمَشْىِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ. [ضعیف]

(۲۰۱۰۷) زاذان فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیماری کے ایام میں اپنے بیٹوں کو جمع کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے مکہ سے پیدل چل کر حج کیا اور واپس آ گیا، اس کے ہر قدم کے عوض سات سو نیکیاں ملے گی اور ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہے۔ پوچھا گیا: حرم کی کتنی نیکی ہے؟ فرمایا: ایک نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر۔

(۲۰۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِىُّ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِذَا نَذَرَ الإِنْسَانُ عَلَى مَشْىٍ إِلَى الْكَعْبَةِ فَهَذَا نَذْرٌ فَلْيَمْشِ إِلَى الْكَعْبَةِ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اللَّيْثُ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۲۰۱۰۸) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب انسان نذر مانتا ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا تو یہ نذر ہے، وہ پیدل چل کر جائے۔

# (۷)باب رُكُوبِ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْمَشْيِ

## جو چلنے کی طاقت نہ رکھے وہ سوار ہو جائے

(۲۰۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سِنَانٍ الرَّازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :مَرَّ شَيْخٌ كَبِيرٌ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ -ﷺ- :مَا بَالُ هَذَا ؟ . قَالُوا :نَذَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ . وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ فَرَكِبَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا آدمی گزرا جس کو اس کے دونوں بیٹے سہارا دیے ہوئے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ جواب ملا: اس نے پیدل چل کر حج کی نذر مانی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو عذاب دینے سے غنی ہے، وہ سوار ہو جائے پھر وہ سوار ہو گیا۔

(۲۰۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ :مَا لَهُ؟ فَقَالُوا :نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ. قَالَ :فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَمُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو دو آدمی سہارا دے رہے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا۔آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو عذاب دینے سے غنی ہے، اس کو سوار ہونے کا حکم دو۔

(۲۰۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ؟ قَالَ ابْنَاهُ: كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ

وَعَنْ نَذْرِكَ .

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۴۳]

(۲۰۱۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے بیٹوں پر سہارا لیے ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس بوڑھے کا کیا حال ہے؟ اس کے دونوں بیٹوں نے کہا: اس پر نذر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بوڑھے! سوار ہو جا۔ کیونکہ اللہ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے۔

## (۸) باب الْمَشْيُ فِيمَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَالرُّكُوبُ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ

## طاقت ہونے پر پیدل چل کر جانا اور عاجز ہونے کی بنا پر سوار ہو جانا

(۲۰۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ. قَالَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لاَ يُفَارِقُ عُقْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۱۱۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی اور مجھے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ لوں۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیدل بھی چلے اور سواری بھی کر لے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ابوالخیر کبھی عقبہ سے جدا نہیں ہوئے۔

(۲۰۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ: تَمْشِي وَتَرْكَبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۱۱۳) ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں پیدل چل کر بیت

اللہ جائے گی اور مجھے کہنے لگی: نبی ﷺ سے پوچھنا: میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پیدل بھی چلے اور سوار بھی ہو جائے۔

## (۹) باب الْهَدْيِ فِيمَا رَكِبَ

## سوار ہونے کے بدلے قربانی دینا

(۲۰۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَأَنَّهَا لاَ تُطِيقُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ أُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً. [صحيح]

(۲۰۱۱۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی۔ وہ اس کی طاقت نہ رکھتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری بہن کے پیدل چل کر جانے سے غنی ہے۔ وہ سواری کرے اور ایک اونٹ قربانی دے۔

(۲۰۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: إِنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ. فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ لِتَحُجَّ رَاكِبَةً وَتُهْدِي بَدَنَةً. كَذَا قَالَ وَتُهْدِي بَدَنَةً.

وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ هَمَّامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَتُهْدِي هَدْيًا. [صحيح]

(۲۰۱۱۵) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: اس کی بہن نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری بہن کی نذر سے بے پرواہ ہے، وہ سوار ہو کر حج کرے اور اس کے عوض ایک قربانی ادا کرے۔ اسی طرح ہے کہ وہ قربانی دے۔

(ب) ہمام کی روایت میں ہے کہ وہ قربانی دے۔

(۲۰۱۱۶) وَخَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْيِ فِيهِ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَلَغَهُ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ نَذْرِهَا فَمُرْهَا فَلْتَرْكَبْ.

(ت) وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْيِ فِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کی نذر سے بے پرواہ ہے، اس کو حکم دو کہ وہ سوار ہو جائے۔

(۲۰۱۱۷) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهَدْىَ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَسَأَلَ عُقْبَةُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مُرْهَا أَنْ تَرْكَبَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى غَنِىٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ أَوْ مَشْىِ أُخْتِكَ. شَكَّ سَعِيدٌ.

(۲۰۱۱۷) قتادہ عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تو عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ سوار ہو جائے۔ اللہ تیری بہن کی نذر یا اس کے چلنے سے بے پرواہ ہے۔ سعید کو شک ہے۔

(۲۰۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ. بِمَعْنَى هِشَامٍ لَمْ يَذْكُرِ الْهَدْىَ وَقَالَ فِيهِ:مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَرْكَبْ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمَعْنَاهُ. وَقِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْىِ فِيهِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۸) قتادہ حضرت عکرمہ سے ہشام کی روایت کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں، لیکن اس نے قربانی کا ذکر نہیں کیا۔ اس میں ہے کہ اپنی بہن کو سوار ہونے کا حکم دے۔

(۲۰۱۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِىِّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- : إِنَّ أُخْتِى نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِىَ إِلَى الْبَيْتِ. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِمَشْىِ أُخْتِكَ إِلَى الْبَيْتِ شَيْئًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۹) عکرمہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے کہا کہ میری بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری بہن کے پیدل چلنے سے اللہ کو کیا غرض۔

(۲۰۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِى نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا لِتَحُجَّ رَاكِبَةً ثُمَّ تُكَفِّرُ يَمِينَهَا . تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ الْقَاضِى.

[حسن لغيره]

(۲۰۱۲۰) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو تیری بہن کے اس عمل کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

( ۲۰۱۲۱ ) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَحُجَّ لِلَّهِ مَاشِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف]

(۲۰۱۲۱) عبداللہ بن مالک حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی بہن نے نذر مانی کہ بغیر اوڑھنی پیدل چل کر حج کرے گی۔ کہتے ہیں: میں نے اس کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بہن کو حکم دو اوڑھنی لے، سواری کر اور تین دن کے روزے رکھے۔

( ۲۰۱۲۲ ) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ لاَ يَصِحُّ فِيهِ الْهَدْيُ يَعْنِي فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ.

[صحيح- بخاري]

(۲۰۱۲۲) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی حدیث میں قربانی کا تذکرہ درست نہیں ہے۔

( ۲۰۱۲۳ ) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَسِيرُ فِي رَكْبٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ إِذْ بَصَرَ بِخَيَالٍ قَدْ نَفَرَتْ مِنْهُ إِبِلُهُمْ فَأَنْزَلَ رَجُلاً فَنَظَرَ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ عُرْيَانَةٍ نَاقِضَةٍ شَعَرَهَا فَقَالَ : مَا لَكِ؟ . قَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ الْبَيْتَ مَاشِيَةً عُرْيَانَةً نَاقِضَةً شَعَرِي فَأَنَا أَكْمُنُ بِالنَّهَارِ وَأَتَنَكَّبُ الطَّرِيقَ بِاللَّيْلِ فَأَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهَا فَمُرْهَا فَلْتَلْبَسْ ثِيَابَهَا وَلْتُهَرِقْ دَمًا.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۲۰۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آدھی رات کے وقت ایک قافلے میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ اچانک ایک قافلہ کو دیکھا، جن کا اونٹ بھاگ گیا تھا۔ ایک آدمی اترا۔ اس نے دیکھا کہ ایک عورت ننگی، کھلے بال اونٹ پر سوار ہے۔ اس نے کہا: تجھے کیا ہے؟ وہ کہنے لگی: میں نے نذر مانی ہے کہ بیت اللہ کا حج ننگے اور کھلے بالوں کروں گی۔ میں دن کو چھپ جاتی ہوں اور رات کو سفر کرتی ہوں۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ کپڑے پہنے اور قربانی دے۔

(۲۰۱۲۴) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْيِ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ نَاشِرَةٍ شَعَرَهَا فَقَالَ : مَا هَذِهِ؟ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً نَاشِرَةً شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مُرُوهَا فَلْتُغَطِّ رَأْسَهَا وَلْتَرْكَبْ . [ضعيف]

(۲۰۱۲۴) ایوب عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نظر ایک بکھرے ہوئے بالوں والی عورت پر پڑی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے نذر مانی ہے کہ پیدل چل کر، بال کھول کر حج کرے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ اپنے سر کو ڈھانپے اور سواری کرلے۔

(۲۰۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فَلَمَّا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ حَثَّنَا فِيهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَقَالَ : إِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ تَنْذِرَ أَنْ تَخْرِمَ أَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ تَنْذِرَ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيًا فَإِذَا نَذَرَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ .

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ صَالِحٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلْيَرْكَبْ. [ضعيف]

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ ہمارے درمیان بیٹھتے یا تو صدقہ کی ترغیب دیتے یا مثلہ سے منع کرتے اور فرمایا: مثلہ یہ ہے کہ آپ اپنے ناک کو چھیدے یا پیدل چل کر حج کریں۔ جب پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی جائے تو اس کے عوض قربانی دیں اور سواری کریں۔

(ب) حضرت صالح کی حدیث میں ہے کہ وہ اونٹ کی قربانی دے اور سواری کو اختیار کرے۔

(۲۰۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُوقِلاَبَةَ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ :فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلْيَرْكَبْ.

وَلاَ يَصِحُّ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ عِمْرَانَ فَفِيهِ إِرْسَالٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۰۱۲۶) صالح بن رستم نے اس کے ہم معنی ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اونٹ کی قربانی دیں اور سواری کو اختیار کریں۔

(۲۰۱۲۷) وَرُوِیَ فِیهِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِیعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ عَلَیْهِ الْمَشْیُ فَقَالَ :یَمْشِی فَإِنْ عَجَزَ رَکِبَ وَأَهْدَی بَدَنَةً. [حسن لغیرہ]

(۲۰۱۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں جس نے پیدل چل کر حج کرنے کی قسم کھائی تھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ پیدل چلے اور اگر عاجز آ جائے تو اونٹ کی قربانی کرے۔

## (۱۰) باب مَنْ أَمَرَ فِیهِ بِالإِعَادَةِ وَالْمَشْیِ فِیمَا رَکِبَ وَالرُّکُوبِ فِیمَا مَشَی حَتَّی یَأْتِیَ بِهِ کَمَا نَذَرَهُ

## چلنے والا سواری کرے اور سواری کرنے والا چلے لیکن اپنی نذر کو ایسے پورا کرلے جیسے نذر مانی ہے

(۲۰۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَیْنَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِی عَلَیْهَا مَشْیٌ حَتَّی إِذَا کُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ عَجَزَتْ فَأَرْسَلَتْ مَوْلًی لَهَا إِلَی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا یَسْأَلُهُ فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ :مُرْهَا فَلْتَرْکَبْ ثُمَّ لْتَمْشِ مِنْ حَیْثُ عَجَزَتْ. [صحیح]

(۲۰۱۲۸) عروہ بن اذینہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی دادی کے ساتھ چلا جس نے پیدل چل کر حج کی نذر مانی تھی۔ جب راستہ میں پہنچے تو وہ چلنے سے عاجز آ گئی۔ اس نے اپنے غلام کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف روانہ کیا تاکہ ان سے سوال کریں۔ میں بھی ساتھ گیا۔ فرمانے لگے: اس کو حکم دو وہ سوار ہو جائے۔ پھر یہاں سے پیدل چلے جہاں سے وہ عاجز آ گئی تھی۔

(۲۰۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا وَأَبُو بَکْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَتَنْحَرُ بَدَنَةً. [صحیح]

(۲۰۱۲۹) عبداللہ بن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح بیان کرتے ہیں، لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک اونٹ قربانی بھی کرے۔

(۲۰۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِیُّ حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ وَیَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ عَنْ

عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ ثُمَّ رَكِبَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِذَا كَانَ عَامٌ قَابِلٌ فَلْيَرْكَبْ مَا مَشَى وَيَمْشِي مَا رَكِبَ وَيَنْحَرُ بَدَنَةً. [حسن]

(۲۰۱۳۰) اسماعیل عامر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق سوال ہوا، جس نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی تھی۔ وہ آدھا راستہ چلا پھر سوار ہوگیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آئندہ سال اتنی سواری کرے جتنا چلا اور اتنا چلے جتنی سواری کی۔ اور ایک اونٹ ذبح کرے۔

(۲۰۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ عَلَيَّ مَشْيٌ فَأَصَابَتْنِي خَاصِرَةٌ فَرَكِبْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ فَسَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرَهُ فَقَالُوا عَلَيْكَ هَدْيٌ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَأَلْتُ فَأَمَرُونِي أَنْ أَمْشِيَ مِنْ حَيْثُ عَجَزْتُ فَمَشَيْتُ مَرَّةً أُخْرَى.

وَالَّذِي أَجَازَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ النُّذُورِ مِنْ وُجُوبِ الْمَشْيِ فِيمَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَسُقُوطِهِ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ أَشْبَهُ الأَقَاوِيلِ بِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَهُوَ أَوْلَى بِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی]

(۲۰۱۳۱) یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میرے ذمہ چلنا تھا۔ مجھے کوکھ کی بیماری لگ گئی۔ میں نے سواری کرلی۔ جب میں مکہ آیا تو عطاء بن ابی رباح وغیرہ سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا آپ کے ذمہ قربانی ہے، جب میں مدینہ آیا ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا میں اس جگہ سے دوبارہ چلوں جہاں سے چلنے پر عاجز آ گیا تھا۔ میں دوبارہ وہاں سے چلا۔

## (۱۱) بَابُ مَنْ يَمْشِي مِنْ مِيقَاتِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَوَى مَكَانًا حَتَّى يَصْدُرَ

## جو احرام کی جگہ تک چلنے کا ارادہ کرے لیکن اس جگہ سے تجاوز کر جائے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ

(۲۰۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ عَمَّنْ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ يَمْشِي قَالَ إِنْ كَانَ نَوَى مَكَانًا فَمِنْ حَيْثُ نَوَى وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى مَكَانًا فَمِنْ مِيقَاتِهِ.

وَأَخْبَرَنِيهِ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۲۰۱۳۲) ولید بن مسلم کہتے ہیں میں نے ابو عمرو سے سوال کیا، جس پر بیت اللہ کی طرف چل کر جانا ہو وہ کہاں سے چلے۔ اگر

اس نے کسی جگہ کا قصد کیا ہے تو پھر وہاں سے چلے وگرنہ مقررہ میقات سے چلے۔

## (۱۲) باب مَنْ نَذَرَ الْمَشْيَ إِلَى مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

## جس نے مسجد نبوی یا بیت المقدس کی طرف چلنے کی نذر مانی

(۲۰۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى .

قَالَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ هَكَذَا حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ هَذِهِ الْمَرَّةَ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَأَكْثَرُ لَفْظِهِ :تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح]

(۲۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ صرف تین مساجد کی طرف سفر کرنا درست ہے: ① مسجد حرام ② مسجد نبوی ③ مسجد اقصیٰ۔

(۲۰۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَرْبَعٌ أَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ : لاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَلاَ صِيَامَ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى وَلاَ صَلاَةَ يَعْنِي بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى أَوْ قَالَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۳۴) قزعہ مولیٰ زیاد فرماتے ہیں: میں نے ابو سعید خدری سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے چار اشیاء پسند ہیں: ① عورت ذی محرم سے تین دن سے زائد کا سفر کرے۔ ② عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے ایام میں روزہ رکھنے کی ممانعت ③ صبح اور عصر کے بعد نماز نہیں، طلوع شمس اور غروب شمس کے بعد پڑھ لیں۔ (۴) تین مساجد کا سفر کرنا: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ یا بیت المقدس۔

## (۱۳)باب مَنْ لَمْ يَرَ وُجُوبَهُ بِالنَّذْرِ أَوْ أَقَامَ الأَفْضَلَ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلاَثَةِ مَقَامَ مَا هُوَ أَدْنَى مِنْهُ

## جس کے نزدیک نذر واجب نہیں یا ان تین مساجد میں سے افضل میں قیام کرے جو اس کے قریب ہو

(۲۰۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحُصَيْبِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى نَذَرْتُ زَمَنَ الْفَتْحِ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ أَنْ أُصَلِّىَ فِى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ :صَلِّ هَا هُنَا . فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَشَأْنَكَ إِذًا.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ . [صحیح]

(۲۰۱۳۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے نذر مانی تھی۔ اگر اللہ نے آپ کو فتح دی تو میں بیت المقدس میں نماز ادا کروں گا۔ آپ ﷺ نے کہا: یہاں پڑھ لے۔ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ دہرایا تو نبی ﷺ نے فرمایا: پھر تیری مرضی۔

(۲۰۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ قَالَ :اشْتَكَتِ امْرَأَةٌ شَكْوَى فَقَالَتْ لَئِنْ شَفَانِى اللَّهُ لأَخْرُجَنَّ فَلأُصَلِّيَنَّ فِى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِىِّ -ﷺ- تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتِ اجْلِسِى فَكُلِى مِمَّا صَنَعْتُ وَصَلِّى فِى مَسْجِدِ الرَّسُولِ -ﷺ- فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :صَلاَةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹۶]

(۲۰۱۳۶) ابراہیم بن عبداللہ بن معبد فرماتے ہیں کہ ایک عورت بیمار ہوگئی۔ اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ نے مجھے شفا دی تو بیت المقدس میں جا کر نماز ادا کروں گی۔ وہ صحت یاب ہوگئی، اس نے جانے کی تیاری کی تو نبی ﷺ کی بیوی حضرت میمونہ اس کے

پاس آئیں۔ اس نے تھوڑا سا سفر مؤخر کر دیا۔ میمونہ فرماتی ہیں: بیٹھ جا اور جو میں بنا کر لائی ہوں کھا لے اور مسجد نبوی میں نماز ادا کر لے۔ کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: باقی مساجد میں نماز پڑھنے سے مسجد نبوی کی پڑھی ہوئی نماز کے برابر نہیں، یعنی اس میں ایک نماز کا ثواب ہزار نماز کے برابر ہے سوائے بیت اللہ کے۔

(۲۰۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :صَلاَةٌ فِى مَسْجِدِى هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نماز کا ثواب سوائے مسجد حرام کے۔

## (۱۴) باب مَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بِمَكَّةَ

## جس نے مکہ میں نحر کی نذر مانی

(۲۰۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :نَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. وَقَدْ مَضَى فِى كِتَابِ الْحَجِّ حَدِيثُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- :مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۳۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں نحر کیا ہے اور منیٰ تمام نحر کی جگہ ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ منیٰ تمام نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی تمام گلیاں راستے اور نحر کی جگہ ہے۔

## (۱۵) باب مَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بِغَيْرِهَا لِيَتَصَدَّقَ

## جس نے اس کے علاوہ نحر کی نذر مانی وہ صدقہ کرے

(۲۰۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ حَدَّثَنِى ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ :نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ مِنْ أَوْثَانِ

الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ . قَالُوا : لاَ . قَالَ : فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ؟ . قَالُوا : لاَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ . [صحیح]

(۲۰۱۳۹) ثابت بن ضحاک فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں بوانہ نامی جگہ پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تو نہ تھا جس کی پوجا کی جاتی ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں پر کوئی میلہ تو نہیں لگتا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر اور نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہوتا اور جس کا ابن آدم مالک نہیں اس کو بھی پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

(۲۰۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَبَّةَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَأَنَا مَعَ أَبِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ عِدَّةً مِنَ الْغَنَمِ قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ قَالَ خَمْسِينَ شَاةً عَلَى رَأْسِ بُوَانَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : هَلْ عَلَيْهَا مِنْ هَذِهِ الأَوْثَانِ شَيْءٌ؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَأَوْفِ لِلَّهِ مَا نَذَرْتَ لَهُ . قَالَ : فَجَمَعَهَا أَبِي فَجَعَلَ يَذْبَحُهَا فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ شَاةٌ فَطَلَبَهَا وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَوْفِ عَنِّي نَذْرِي حَتَّى أَخَذَهَا فَذَبَحَهَا .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ وُلِدَ لِي وَلَدٌ ذَكَرٌ أَنْ أَنْحَرَ عَلَى رَأْسِ بُوَانَةَ فِي عُقْبَةٍ مِنَ الثَّنَايَا عِدَّةً مِنَ الْغَنَمِ. [ضعيف]

(۲۰۱۴۰) میمونہ بنت کردم کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ میں دیکھا، وہ اپنی اونٹنی پر تھے اور میں اپنے باپ کے ساتھ تھی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس جگہ میرے ابو نے آپ ﷺ سے کہا: میں نے کئی بکریاں ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ کہتے ہیں: میں جانتا نہیں ہوں کہ بوانہ نامی جگہ پر پچاس ہے یا زیادہ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا وہاں پر کوئی تھا؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے اپنی نذر پوری کر۔ میرے باپ نے بکریاں جمع کر کے ذبح کرنی شروع کی تو ایک بکری بھاگ گئی۔ اس کو پکڑ کر لائے اور کہہ رہے تھے: اللہ! میری نذر کو پورا کرنا۔ پھر اس کو ذبح کر دیا۔

(ب) حسن بن علی بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے نذر مانی۔ اگر اللہ نے میرے بیٹے کو بیٹا عطا کیا تو بوانہ نامی جگہ کئی ایک بکریاں ذبح کروں گا۔

(۲۰۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي غَرَائِبِ الشُّيُوخِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ : فِي

قَلْبِكَ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ؟ . قَالَ : لاَ . قَالَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ . [صحيح]

(٢٠١٤١) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے نذر مانی کہ بوانہ نامی جگہ پر ذبح کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے دل میں جاہلیت کی کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔

## (١٦) باب مَنْ نَذَرَ هَدْيًا لَمْ يُسَمِّهِ

## جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن نام نہ لیا

(٢٠١٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْهِلاَلِيُّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلاَئِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلاَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طُوِيَ الصُّحُفُ وَاجْتَمَعُوا لِلْخُطْبَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ .

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمَا قَالاَ : الْهَدْيُ مِنَ الأَزْوَاجِ ثَمَانِيَةٌ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(٢٠١٤٢) سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کو پہنچاتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر ملائکہ موجود ہوتے ہیں جو پہلے آنے والوں کے نام لکھتے ہیں، پہلے آنے والا نماز کی طرف ایسے ہے جیسے اونٹ کی قربانی کرنے والا۔ اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔ پھر مینڈھے، مرغی اور انڈے کا ثواب ملتا ہے۔ جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ خطبہ جمعہ کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ پھر مرغی اس کے بعد انڈے کی قربانی کا ثواب ہے۔

(ج) قربانی ٨ آٹھ جانوروں میں سے ہے۔

## (١٧) باب مَنْ قَالَ لِلَّهِ عَلَيَّ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا سَمَّاهُ فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى

## کسی دن روزہ رکھنے کی نذر مانی نام بھی لیا لیکن اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی

(٢٠١٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِى حَكِيمُ بْنُ أَبِى حُرَّةَ الأَسْلَمِىُّ :سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَأْتِىَ عَلَيْهِ يَوْمٌ سَمَّاهُ إِلاَّ وَهُوَ صَائِمٌ فِيهِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ٢١] لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَصُومُ يَوْمَ الأَضْحَى وَلاَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلاَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىِّ.

وَفِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَلْزَمُ قَضَاؤُهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۳) حکیم بن ابی حرۃ اسلمی نے ایک آدمی سے سنا، وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کر رہے تھے، جس نے ایک دن کا نام لے کر کہا کہ وہ اس میں روزہ رکھے گا، اس دن عید الاضحیٰ یا عید الفطر آ گئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تمہارے لیے نمونہ ہے۔'' ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ٢١] نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا عید الاضحیٰ کا روزہ نہ رکھتے تھے اور نہ ہی ان دنوں کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی نافرمانی میں نذر پوری نہیں کی جاتی اور نہ ہی جس چیز کا ابن آدم مالک نہیں۔

(٢٠١٤٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إِنِّى نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ ثَلاَثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ مَا عِشْتُ فَإِنْ وَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ نَحْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا :إِنَّهُ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا أَنْ نَصُومَ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ فَخُيِّلَ إِلَى الرَّجُلِ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلاَمَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا عَنْ صِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ. قَالَ يُونُسُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ فَقَالَ يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ دُونَ قَوْلِ الْحَسَنِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۴) زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: جب تک میں زندہ رہوں گا منگل یا بدھ کا روزہ رکھوں گا۔ اگرچہ اس دن عید الاضحیٰ کیوں نہ ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن اس دن روزہ رکھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آدمی کے خیال کے مطابق کہ وہ ان کی بات سمجھ

نہیں سکتے۔ دوسری مرتبہ کلام کو دوہرایا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اللہ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یونس کہتے ہیں: میں نے اس کا تذکرہ حضرت حسن سے پوچھا گیا تو کہنے لگے: وہ اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لے۔

## (۱۸) باب نَذْرِ الْعُمْرَةِ فِي شَهْرٍ مُسَمًّى فِيهِ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ

## کسی مہینے کا نام لے کر عمرہ کی نذر ماننا حضرت جابر کا قول ہے

(۲۰۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَجْعَلُ عَلَيْهَا عُمْرَةً فِي شَهْرٍ مُسَمًّى ثُمَّ يَخْلُو إِلاَّ لَيْلَةً وَاحِدَةً ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ: لِتَخْرُجْ ثُمَّ لِتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَنْتَظِرْ حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْكَعْبَةِ ثُمَّ لِتُصَلِّ. [صحيح]

(۲۰۱۴۵) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت کے بارے میں سنا جس کے ذمہ ایک مخصوص مہینہ عمرہ تھا۔ صرف ایک رات گزرنے کے بعد اس کو حیض ہوگیا۔ فرمایا: وہ نکلے اور عمرہ کا تلبیہ کہے، پھر پاک ہونے کا انتظار کرے۔ پاک ہونے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرے۔ پھر نماز پڑھ لے۔

## (۱۹) باب مَنْ نَذَرَ ضَرْبَ عُنُقِ مُشْرِكٍ إِنْ ظَفِرَ بِهِ فَأَسْلَمَ

## جس نے مشرک کو قتل کرنے کی نذر مانی اگر وہ اس میں کامیاب ہوگیا وہ اسلام لایا

(۲۰۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ فَقَالَ الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: نَعَمْ غَزَوْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا فَخَرَجَ الْمُشْرِكُونَ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَّى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُورِنَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقُّنَا وَيَحْطِمُنَا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيعًا وَجَعَلَ يُجَاءُ بِهِمْ فَيُبَايِعُونَهُ عَلَى الإِسْلاَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا إِنْ جَاءَ اللَّهُ بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ مُنْذُ الْيَوْمِ يَحْطِمُنَا لأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - وَجِيءَ بِالرَّجُلِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - لاَ يُبَايِعُهُ لِيَفِيَ الرَّجُلُ بِنَذْرِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَتَصَدَّى لِرَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - لِيَأْمُرَهُ بِقَتْلِهِ وَجَعَلَ يَهَابُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنَّهُ لاَ يَصْنَعُ شَيْئًا بَايَعَهُ فَقَالَ

الرَّجُلُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذْرِى. قَالَ :إِنِّى لَمْ أُمْسِكْ عَنْهُ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلاَّ لِتُوفِيَ بِنَذْرِكَ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ أَوْمَضْتَ إِلَيَّ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُومِضَ . [ضعیف]

(۲۰۱۴۶) ابو غالب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز جنازہ کے بارے میں ذکر کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ علاء بن زیاد نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے حنین کا غزوہ کیا۔ مشرکین نے ہمارے اوپر حملہ کر دیا۔ ہم نے اپنے شہسواروں کو اپنے پیچھے دیکھا۔ مشرکین کا ایک آدمی ہمیں قتل کر رہا تھا۔ اللہ نے ان کو شکست دی۔ وہ اگر اسلام پر بیعت کر رہے تھے۔ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے کہا: میں نے نذر مانی ہے کہ کل جو آدمی ہمیں قتل کر رہا تھا، اگر اس کو اللہ ہمارے پاس لے آیا میں ضرور اس کی گردن اڑا دوں گا۔ نبی ﷺ خاموش ہو گئے، آدمی لایا گیا۔ جب اس نے نبی ﷺ کو دیکھا تو کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے اللہ سے توبہ کی۔ نبی ﷺ نے اس سے بیعت نہ لی، تاکہ وہ اپنی نذر پوری کر لے۔ وہ نبی ﷺ کے سامنے آ رہا تھا کہ آپ اس کے قتل کا حکم دیں۔ وہ آدمی ڈر رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ اس کو قتل کروا دیں گے۔ جب آپ ﷺ نے دیکھا، وہ کچھ نہیں کر رہا تو آپ ﷺ نے بیعت لے لی۔ اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری نذر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایک دن رکا رہا تاکہ تو اپنی نذر پوری کر لے۔ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اشارہ فرما دیتے، آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے لائق نہیں کہ وہ اشارہ کرے۔

## (۲۰) باب مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

## جو آدمی فوت ہو گیا اور اس پر نذر رہے

(۲۰۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ :إِنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ وَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی والدہ کے بارے میں پوچھا جس پر نذر تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے فوت ہو گئی۔ آپ ﷺ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا، یہ بعد والوں کے لیے سنت بن گئی۔

(۲۰۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ امْرَأَةً رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا

اللَّهُ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَنَجَّاهَا اللَّهُ فَلَمْ تَصُمْ حَتَّى مَاتَتْ فَجَاءَ تْ بِنْتُهَا أَوْ أُخْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا.

سَائِرُ الرِّوَايَاتِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ فِي كِتَابِ الصِّيَامِ وَكِتَابِ الْحَجِّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۸) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے سمندری سفر شروع کیا۔ اس نے نذر مانی۔ اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی۔ اللہ نے اس کو نجات دے دی روزے رکھنے سے پہلے فوت ہوگئی۔ اس کی بیٹی یا بہن آئی تو نبی ﷺ نے اس کی جانب سے روزے رکھنے کے بارے میں حکم دیا۔